

جادو گروں کی آپ بیتی

المعروف

منتروں کے خفیہ راز



نوش بابا بدھے شاہ

نوش بابا بدھے شاہ و نوح ماچھڑ

جادو گروں کی آپ بیٹھی

المعروف

منتروں کے خفیہ راز



۶۰ ہائیر نصیب گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

خوش خیوے سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

23	منتر سدھی شرتا شک	فہرست
23	منتر ہنومان مصیبت سے نجات	
23	منتر شیخ سدو	6
24	محبوب کو تابع کرنا	8
24	چھپکلی بھگانے کا	8
25	بچہ جلدی بولنے لگے	8
25	ولادت آسان ہو	10
26	منتر کالی	11
26	منتر سردار	11
27	منتر کا درو	12
27	کو اتنے سے سانپ کاٹنے کا علاج	12
28	منتر جادو کا رومال	13
28	منتر جادو کا حلوا	14
29	جن کا آنا منتر ہنومان	15
30	رشتہ کرنا منتر کالی	17
31	منتر سانپ سے کاٹنے کا	17
32	منتر سانپ سے کاٹنے کا	18
33	منتر سانپ سے کاٹنے کا	19
34	منتر اندے کا ترش	19
36	منتر فوندق پورے کا	20
38	منتر دفع سردار وادانت	20
39	منتر پھیروں جی	21
40	فندوں کے درمیان مقناطیس	21
46	آدمی کی ناک کا ترش	22
47	منتر سردار وادانت	
		منتر کی عزت
		روشنی میں بیجا نظر آتا
		پانی دودھ بن جائے
		خود غائب ہو جاتا
		منتر ہنومان کا بند کرنا
		منتر ڈاکٹر کا
		منتر کالی دیوی
		کسے کا نا چنا
		منتر دھوکہ باز سے لڑنے
		منتر چاندی بنانے کا
		منتر چور پکڑنا
		منتر ترقی مال
		سانپ نظر آئے
		منتر سانپ سے کاٹنے کا
		بچہ بند ہو جائے
		منتر سفید بھینس
		سارا گھربانی نظر سے
		برندوں کو کھانا کرنا
		اگر کسی شخص کو دولت
		منتر خاند کو کھانا کرنا
		دو چرخوں کا اثر
		منتر سردار وادانت

103	نمفید اور کالآمر جنتر	48	ایک منٹ میں دہی جھانے کا
105	تخیر عالم کا ایک نایاب عمل	50	خفیہ خط و کتابت لکھنے کا طریقہ
107	مرض بواسیر کا علاج	51	جن یا بھوت کو دور کرنے کا
107	محبت تاد رکائش	54	جوئے میں جتنے کا طریقہ
109	بچھوکانے کا ایک اور عمل	59	لقوش برائے روزی
114	جن پلاتا	60	برائے سرگی جنتر
115	عجیب و غریب روشنیاں	64	روپ ہٹا کر آزادینا
116	انکھا ہوا سور معلوم ہو	70	دھن دولت دینے والا منتر
117	عمل خود غائب ہونا کا	71	تندر دیا کے بیان میں
118	انگلی لگانے سے انگلی نظر نہ آوے	72	تخیر کرنے کا منتر
119	عمل نظر باندھنے کا	73	بچھو کے کانے ہوئے کا منتر
120	طلسمی غائب ہوں	74	جادو کرنے کا منتر
124	کجھک کی آئینہ اقسام	75	دھن تیار ہو جائے
130	بیان چار بندھ متعلقہ صحت یوگ	76	آپ کی ہر مراد پوری کر دینے کا
131	یوگ کی آئینہ بندھ	80	سورن دیکھا
132	یوگ کی آئینہ بندھ	81	کاشمی یوگ رسائی
132	یوگ کی آئینہ بندھ	82	منتر سمور مایہ باب کا
133	یوگ کی آئینہ بندھ	84	منتر شمشادو کا
134	یوگ کی آئینہ بندھ	85	منتر پاشیدہ اند آندھانی
135	یوگ کی آئینہ بندھ	87	منتر بنو مان کا
136	یوگ کی آئینہ بندھ	88	منتر بدھیا آشن کا
137	یوگ کی آئینہ بندھ	90	روزی ملنے کا منتر
138	یوگ کی آئینہ بندھ	95	منتر مسان ناچھ کا
143	یوگ کی آئینہ بندھ	100	سندھ کرتا
143	یوگ کی آئینہ بندھ	102	سندھ کرتا

- 146 بندر تاج
147 جادو کا گرج
149 جادو کی قلم
152 تنہا شاستر
154 کیبوتر کو بیٹا ٹانگر کرنا
155 کتابلی اور خرگوش پر اثر
159 پانی پر مسرینہ کرنا
166 بلند اقبال لڑکا پیدا ہو
167 فتح پاؤں چوے
168 ہارش کا بند ہونا
169 سیب زدہ کا علاج
175 منہ میں آگ جلانا
175 کینچن پھانگ کرنا
175 مرد سے نکلی زندہ ہو
177 جو سو تھکے روئے سے
178 آمد جسے غیب سے آئے
174 موت چاندنی بن جائے

خوش خیالوں سے فرماؤ شاہ وچ ماچسٹر

جنتر۔ سنتر

ایک ہزار سال پہلے اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ منتر۔ تنتر۔ جنتر۔
 ناظرین کرام! آج کل کچھ لوگوں نے جادو کے علم منتر۔ جنتر۔ تنتر یعنی تعویذات و
 عملیات کو صرف اور صرف وہم ہی سمجھ لیا ہوا ہے بلکہ اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن
 ایسے لوگ اس کی حقیقت سے نا آشنا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کے علم پر
 تنقیدیں کی جاتی ہیں۔ جون جوں اس کا علم وسیع ہوتا جا رہا ہے منتروں اور جنتروں تنتروں کی
 طاقت کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔ یہ علم جادو، منتر، جنتر، سنتر بھی ایک سائنس ہے اور یہ قدرت کے
 قانون کے خلاف نہ ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ نکال کا جادو، مصر کا جادو، چین کا جادو، جاپان کا جادو
 سرسامری کتابیں لکھ کر سادہ لوح لوگوں سے پیسے بنورے شروع کر دیئے ہیں اور صحیح نتیجہ
 برآمد نہیں ہوتا۔ یہ کتاب بڑی محنت سے پرانی کتابوں سے ترتیب دی گئی ہے جس سے اس
 علم سے دلچسپی رکھنے والے حضرات ضرور استفادہ حاصل کر سکیں گے۔ اس کتاب میں
 سینکڑوں منتر تحریر کیے گئے ہیں جو ایک عامل کیلئے بہت ضروری ہوتے ہیں۔

خوش حیوے سرور شاہ واج ماچسٹر
 پایادھے شاہ کھکھڑانی

منتر کی عزت

منتر کی طاقت ہی سے راجا پریشیت کورشی کے لڑنے نے شراب دیا تھا جو کوشی ندی کے کنارے اپنے ساتھی لڑکوں کیساتھ تو کھیل رہا تھا اس کے باپ نے بعد میں بڑا افسوس کیا کہ راجہ مر جائے گا لیکن لڑکے کی آواز نہ مل سکی۔ منتر میں بہت زبردست طاقت ہوتی ہے۔ جب منتر کی مدد سے روحانی قوت حاصل کر کے ایک لڑکا تمام دنیا کو دکھوں سے آزاد کر سکتا ہے تو قوم کو خوش کر سکتا ہے۔ دنیا میں اتحاد و محبت حاوی کر سکتا ہے جبکہ دوست دشمن بن جائیں ہر طرف دکھ مصیبت ہی نظر آنے لگے تو انسان منتر کا ورد شروع کر دیتا ہے تو تھوڑی ہی عرصہ میں اس کی حالت بدل جاتی ہے۔ مصیبتیں، آفتیں دور ہوتی شروع ہو جاتی ہیں۔ آدمی ہمیشہ غمگین رہے، گھبراہٹ، بے چینی، اداسی وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے۔ منتر کا جاپ اور منتر کی سطحی میں ایک خاص طاقت ہوتی ہے۔ ویسے تو بہت سے منتر ہیں جو ان گنت ہیں اور ان کی اپنی اپنی طاقت اور عزت ہے۔ میں تمام کو بیان نہیں کر سکتا مگر میں اتنا ہی کہوں گا کہ منتروں میں طاقت ہوتی ہے۔

بیان تسخیر کی معنی

ناظرین کیلئے ضروری ہدایات درج کی جا رہی ہیں جو کہ عامل کیلئے ابتدائی اسباق کا یہ جاننا ضروری ہوتا ہے۔ عامل کو سب سے ضروری پہلے کام یہ کرنا چاہیے۔ عامل کسی تہائی والی جگہ میں جو پاک صاف ہو، ہو اور جو عمل شمشانوں میں جا کر سدھ کیے جاتے ہیں شمشانوں میں ہی کرنے چاہئیں جو کہ گاؤں کے باہر ہوں عمل کرتے وقت صبر و استقلال کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ جاپ کرتے وقت دایوتا حاضر ہو تو عامل کو خوف نہیں کرنا چاہیے بلکہ ہوشیار رہنا چاہیے۔ اگر کسی قسم کی دہشت ہوگی یا سستی ہوگی تو یقینی یا دایوتا خوش ہوگا اور عامل کی محنت ضائع ہو جائے گی تو ان باتوں پر عامل عمل کرے گا تو یقیناً ہر کام سدھ ہو جائے گا۔

منتر عمل حب کی ترکیب

یہ منتر عمل حب کی ترکیب استعمال و ہدایات احتیاط جو کہ عامل کیلئے بہت ضروری ہوتی ہے لکھی جا رہی ہے تاکہ عامل اس پر عمل کر کے کامیاب ہو سکے۔

(نوٹ) محبوب ایسا آدمی ہو جو آپ کو تھوڑا بہت ضرور جانتا ہو۔

ہدایات :- جس دن پورا ماشی عمل کرنا ہو اس دن سے ہی تیاری شروع کریں۔ یعنی ہلکی غذا

کھائیں۔ شام کو کھانا کم کھائیں تاکہ منتر پڑھتے وقت خیندنہ آئے۔ اس دن گوشت کا پرہیز کیا جائے۔ لباس صاف سٹرا ہو۔
احتیاط۔ حامل کی نیت بالکل صاف اور نیک ہونی چاہیے۔ نوچندی اتوار کو مندرجہ ذیل سامان تیار کریں۔

یک آٹے کا چوکھا چراغ بناؤ اور اس میں سخی ڈالو	
ماش کالے کے سات دانے	خوشبودار پار پھول سات عدد
بڑی الائچی سات عدد	لوگ سات عدد
حلو سوا پاؤ	لوبان

یہ تمام چیزیں تیار کر کے آبادی سے دور جا کر چورست گھر سے رات بارہ بجے چلے جاؤ اور بالکل شے ہو کر شمال کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاؤ اور تمام چیزیں اپنے پاس رکھ لو اور تقریباً سوا پالشت کے فاصلے پر ایک گڑھا کھودو۔ پہلے چراغ اور دھوپ کو روشن کر لو پھر ماش سیاہ کے ہر دانہ پر منتر ۲ سات مرتبہ ہر دانہ یعنی سب دانوں پر 49 مرتبہ پڑھو اور مطلوب کا تصور رکھو جب اس سے فارغ ہو جاؤ تو باقی چیزیں مثلاً پھول الائچی لوگ حلو کو اسی ترکیب سے منتر پڑھ کر چراغ کے سامنے رکھتے جاؤ، ایک ایک چیز کو اٹھا کر اس پر سات سات بار منتر پڑھا جائے گا بعد ازاں سوا پاؤ حلو کے بھی سات گولے بنالیں اور باقی چیزوں کی طرح ہر ایک گولے پر بھی سات بار منتر پڑھا جائے مطلوب کا تصور ضرور کریں۔ عمل ختم ہونے کے بعد تمام چیزیں گڑھے میں دفن کر کے چلے جاؤ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ پہلی ہی رات میں یا دوسری رات میں یا تیسری رات میں مطلوب حاضر ہوگا۔

تمام چیزیں ستر معلوم ہوں
جبکو کا سرکات کر جھلی میں نہیں اور اس پر زنگار چھڑک کر روغن شیریں سے
جلا میں مکان وغیرہ میں اشیاء ستر معلوم ہونے لگیں گی۔

چھاننی سے پانی کا نہ گرتا

ایک چھاننی لیں اس کو سات بار دھیکو اور کاگو داخل دیں اور خشک کر لیں اب اس میں پانی ڈالیں تو پانی نہ گرنے لگا۔

سانپ کی پینچلی نیکر اس کی چار بتیاں بنالیں اور پھر مکان کے چاروں کونوں میں

جلا دیں سانپ ہی سانپ نظر آنے لپیں گے۔
روشنی میں بیجا نظر آتا

ایک جو تک لاکر اس کو باریک پس کر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر رات کو قتلہ بنا کر جلائے جو کوئی روشنی میں آئے گا بیجا نظر آئے گا۔
پانی دودھ بن جائے

ارٹھی کی کری پانی میں پس کر پتلی کے اندر کی طرف لیپ کر دیں اور خشک ہونے دیں جب خشک ہو جائے تو اس میں پانی ڈال دیں تو پانی دودھ معلوم ہونے لگے گا۔
خود غائب ہو جاتا

اتوار کے دن ایک میز می پکڑ کر لائیں۔ اس کے پیچھے میں جتنی کنکریاں ہوں سب اٹھالیں اور آئینے کے سامنے دکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے اور پھر باہر نکال لے اور آئینے کو دیکھتا جائے جس کنکری سے آئینے کی شکل غائب ہو جائے اس کنکری کو بوقت ضرورت منہ میں ڈال لے تو سب کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔

کپڑا پانی میں ہرگز نہ بھیجے
عرق برنگ پونے تلخ میں تین بار کپڑے کو تر کر کے سائے میں خشک کر لیں تو پھر اس کپڑے پر پانی ڈالے تو کپڑا نہ بھیجے گا۔
ہتھیلی پر سرسوں کا جمانا

سرسوں کو دودھ کی گھاس کے عرق میں بھگو کر چار پہر تک سایہ میں خشک کر لیں اس کے بعد اس پر پانی کا چھینٹا دے کر ہاتھ پر مٹی رکھ کر بویے تو ضرور سرسوں جم جائے گی۔
چراغ کی روشنی میں ناچنا

اتوار کے روز چھپکلی کی دم کاٹے جب وہ تر پنے لگے خود ناچنا شروع کر دے جب ٹھنڈی ہو جائے تب روٹی میں اس کی جی بٹا کر رات کو چراغ روشن کر کے گل کر دے اور اس جی کو جلائے تمام آدمی ناچنا لگیں گے۔ جب تک جی جلتی رہے گی جب گل کر دو گے تو کچھ بھی نہ ہوگا۔
مرغوں کی زبردست لڑائی

ایک مرغ کی آنکھ میں سنگ مقناطیس ہار یک کر کے ڈال دیں اور دوسرے کی آنکھ میں

برادہ آئین باریک سراڈال دیں یہ دونوں مرغ ایک دوسرے سے خوب لڑیں گے اور ہدائت ہوں گے۔
کپڑا نہ جلنا

خشکی، ہنک سفید، بیضہ مرض، خشکی اور ہنک ہوزن خوب پیس لیں اور سفیدی
بیضہ مرغ میں ملا کر کپڑے پر لپ کریں اس کپڑے کو خشک کر لیں پھر اس پر آگ رکھ دیں۔
کپڑا بالکل نہیں جلے گا۔

کپڑے کا رنگ تبدیل

پیلے کپڑے کو پانی میں خوب زرد رنگ دو اور اس کو سنہال رکھو۔ پھر چوتا پانی میں
ڈالو اور ہزار ہنے دو اور اوپر کا پانی لیکر ایک بوتل میں جمع کر لو۔ اب اس کپڑے کو چونے
والے پانی میں ڈبو دو تو کپڑا زرد رنگ کا تھا فوراً اپنی اصلی رنگ میں آ جائے گا۔

دورنگا کپڑا

ایک سفید کپڑا لیں اور اسکو اچھی طرح سے دھو لیں۔ پھر فرانس درخت کی جڑیں
خوب باریک پیس کر پانی میں ملائیں اور پانی کو چھان کر اس میں کپڑا بھگو دیں اور خشک کر
لیں اب کپڑے میں پھٹکری کے پانی میں جو مرضی پھول وغیرہ بنا لیں اور خشک کر کے چھوڑ
دیں۔ بوقت ضرورت، صبح رنگ کو پانی میں جوش دیں جو کچھ آپ نے پھٹکری کے پانی سے
بنایا تھا وہ صاف ظاہر ہو جائے گا پانی تمام کپڑا سفید رہے گا۔

شعلوں کا نمودار ہونا

سپرٹ آف واٹن اصلی ہو ایک انڈین لیکر شیش میں بند کر لیں اور اس میں
اڑھائی حصہ پھٹکری باریک پس کر ڈال دیں اور فوراً آگ لگا دیں کپڑے سے خوب شعلیں
نکلیں گے۔ لیکن کپڑا محفوظ رہے گا۔

پکی ہوئی چھلی کا پلیٹ میں اچھلنا

ایک ڈبیا لے کر اس کو اندر سے خالی کرو اور اس میں پارہ ڈول کر منہ اچھی طرح
بند کر کے پکی ہوئی گرم گرم میں ڈبیا رکھ کر چھلی تھالی میں رکھ دو چھلی اچھلے گی۔

پانی میں فالودہ بننا

کثیرا گوئند، زعفران، چینی ان تینوں کو مناسب مقدار میں مل کر خوب باریک پیس

کامری کپتان مر گیا۔ ان ددھائی نوفاچماری کی۔
منتر ڈائن کا

منتر یہ ہے۔ لمبہ چوٹڑ کھمبا چوٹڑ مورے آوے بھجیترا! سرکائے دیوتا
تو گپ گپ کھائے دوہائی بڈیا ڈائن کی۔
ترکیب: اتوار کے دن بار بجے رات ننگے ہو کر کافور پر لوک کا جوڑا رکھ کر دھونی دے۔
109 مرتبہ پڑھے۔ روزانہ ٹھیک وقت پر ہر اتوار کو حلو اپوری یودی ساتھ لے جاوے۔
اکیس دن بعد بڑھیا ڈائن اُٹے گی۔ قول و قرار کے بعد مطیع ہوگی اور ہمیشہ رہے گی۔ یہ منتر
بھوک کے واسطے ہے۔ اچھا سوچ کر کرے۔ نوٹ: اس میں جان بھی جاسکتی ہے۔

منتر سپہ سالار

ترکیب: اتوار کے دن 9 بجے 101 بار پڑھے۔ لوہان کافور آگ پڑے اور چالیس روز
بلا تاغہ پڑے۔ چلہ شتم ہونے پر کمال پنڈت حاضر ہوگا جو کام ہو کر دے گا۔
نوٹ: غلط کام مت کہنا ورنہ خود مہ دار ہو گے۔

منتر یہ ہے۔ سپہ سالار سداے گا جنا پیر ہٹیللا برہنہ کمال پنڈی نوں
پنہار تودی شاہ مدار ہٹلاہٹ کا دھنی پکڑے چھوڑے نہ جائے سپہ
برہنہ دھوت دھوکا سب بھوتوں کی نکالے کھال کالا کھوڑا لال دھار
جس پر چڑے ساروں شاہ کتواں۔ اکاس کی پری باندھ پتال کی
چڑیل باندھ میرا باندھ نہ بندھے تو ارجن کا بن چھوڑے۔

منتر کالی دیوی

منتر یہ ہے:۔ کالی کنکالی سورت کی مٹھیامسان جگت کانانی کھائے
کلینجہ بھوئے آتے اتر بھائے ملیجہ کو پہاڑ خون کو بھائے آدو گھڑی
کو بھیجوں تو پساؤ گھڑی میں تو کالی کا پتر پھیروں کھلائے۔ اگر
میرے بجن باچاھے ہٹ چاھے تو اپنی بھین بھانچی کے سچ لہو پاؤں
دوسرے دوہائی مہادیو گوراپاریتی کی۔

شاہوچ مانچر

کیب:- اتوار کے دن رات بارہ بجے 101 مرتبہ چالیس دن تک جلا تاغہ پڑھے اور دھونی لگ پر دھوپ کا فور لوگ سفید اور شراب کی دے کر پڑھا کرے۔ چالیس دن میں منتر سدھ ہو ائے گا۔ جب چاہے سات مرتبہ منتر کو پڑھ کر دھونی دے اور اپنا کام کہے وہ آکر کر دے گی۔

رتن میں آواز کا آنا

جو، ناریل، مہندی کو کوڑے میں ڈال کر اس کا منہ اطرح طرح سے بند کر دو پھر اس میں قدرے پارہ اور گندھک ڈال کر مٹی سے بند کر دو۔ اس سے بھاری آواز آئے گی۔

کتے کا تاجنا

دار چینی کو باریک پیس کر آٹے میں ملا کر کتے کو کھلا دیں تو وہ ناچنے لگے گا۔ یا لٹے کی روٹی میں ملا کر کھلا دیں۔

بھو ڈنگ نہ مارے

ختم صما میں جا کر اگر کوئی شخص بچھو کو پکڑے تو بچھو ڈنگ نہ مارے۔ اگر ڈنگ رے بھی تو کوئی اثر نہ ہو۔ اگر سر کے میں تھوڑا سا مردار سنگ ملا دیا جائے تو بیٹھا ہو جائے۔

آئینہ کو کتے یا مینڈک کا خون لگا دیا جائے تو جو کوئی اس آئینہ کو دیکھے گا کسی بھی شکل نظر آئے گی۔

منتر دھوکہ باز سیاہی

چند مازو لیکر ایکوا فورس میں آجائیں بعد میں تھوڑا سا گوند لیک اور تھوڑا سا سلفورک ایسڈ گندھک کا تیزاب ڈالیں اس سیاہی سے جو مرضی لکھیں۔ دو چار منٹ بعد لکھا ہوا غائب ہو جائے گا۔ کاغذ سفید ہو جائے گا۔

منتر خشک پھول تازہ ہو جائے

جنیبل کا غنچہ توڑ کر اس کی ڈنڈیوں پر موم لگا کر پانی میں کتوں کو پیس کر اس پر وہ فچہ رکھ دیں اور سیاہی میں خشک کریں جب پھول درکار ہو تو موم ڈنڈیوں سے چھڑکا کر غنچہ کو پانی میں چھوڑ دیں اور سیاہی میں رکھ دیں تھوڑے عرصہ میں بالکل تازہ پھول ہو جائیں گے۔

منتر منہ میں کا فور

کا فور کی تکیہ لے کر اس کے نیچے لوٹا در اور مٹی کی تکیہ بن جائے پھول بریں اور ہلا کر

منہ میں کھولیں زبان کو ہرگز تپش نہ پہنچے۔

ذائقہ نہ آئے

اگر کوئی عتاب کی پتی چبالے تو پھر وہ جو مرضی کھالے اس کا ذائقہ کچھ نہ چلے گا۔
اگر اس کا اثر ناکل کرنا چاہیں تو رانی کو پانی میں ملا کرتے کرادیں تو اثر ناکل ہو جائے گا۔

منتر سپٹ درو

اس منتر کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلا دے تو شفاء ہو جائے گی۔

اونك कमराویس گورو گو سیام پریت سیام گورو کو پریت هر هر سع
کنواں نین نین سوا کون سوا پائے موا چہر سوا بہا ہا ہا بھاج ار جہر آوے
ہنتی ہنومان منت مارے کرکا بھشت پھر منتر ایس باجا
منتر پاؤلا کتا کاٹنے کا

اس منتر کو جن دن بھجوت پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے

اونك نعا کانوویس کچھنا دیوی جھانسی اسماعیل جوگی باؤلے کتے
دس کالے گھاؤں نیلے کا دس لال کا بیس ہنومان گڑھے کسی کرے
گورو کو رکھ نانہ ساجا بند کا سجا پھر منتر ایسور باجا
منتر اپنی حالت معلوم کرنا

درخت کے پھل کی ٹھوکی کو غصہ کر کے دھو کر پھل سے پھل سے پیٹ کر چاند
کے مینے کی چوہو میں تاریخ کو ایسا پھل جس کی کوئی ضرورت ہو سر بانے سے پیچے رکھ کر اپنی حاجت کا
استغفار کرے اور سو جائے اس کو خواب میں اس کے متعلق نیک و بد خیال معلوم ہو جائے گا۔

منتر چاندی بتانے کا

آ کی ایک بوٹی ہوتی ہے جو ریگستانوں میں پائی جاتی ہے اس کے درخت اور دراد
کے درخت میں یہ فرق ہوتا ہے کہ مدار سے دودھ نکلتا ہے اور اس سے دودھ نہیں نکلتا۔ آ کی
کے پتے میلے ہوتے ہیں مدار میں ڈلی ہوتی ہے اور اس میں ڈلی نہیں ہوتی۔ اس کا سارا حلیہ
مدار سے ملتا جلتا ہے اس کو لمبہ بڑے کھوڈ لائیں اور ہاں یہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور
قلعی کو چرخ دے کر تھوڑا سفوف اس میں ڈالیں تو چاندی بن جائے گی۔

منتر چور پکڑنا

جمعہ کے وقت سوا سیر دودھ کی کھیر پکا کر اول میا رہ مرتبہ درود شریف اور سات بات منتر کیا رو فدہ درود شریف اور فاتحہ شریف حضرت جبرائیل علیہ السلام کی دے کے ایک چٹائی اور سات لوئے مسجد میں رکھے۔ اس کے بعد جو چیزیں چوری ہو گئی ہوں اور جن آدمیوں پر شک و شبہ ہوا ایک چوکھانا مربوہ روپیہ جن میں سوراخ نہ ہوا سے دودھ میں دھو کر لوہان کی دھونی دیں اور سوا پاؤ چاول کو تین بار گائے کے دودھ میں تر کر کے رکھ لیں پھر سیڑھ صبح کو زمین پر لیپ کر کے ایک سفید کپڑا بچھا دیں ان چاولوں کو لوہان کی دھونی دے سات مرتبہ منتر پڑھ کر جن لوگوں پر شبہ ہو اس کو پھینک دیا جائے چاول تول تول کر کھلا دے۔ جو چور ہوگا اس کے منہ سے خون آنا شروع ہو جائے گا۔

منتر دشمنوں میں دوستی ہو جائے۔

ہر ہر کے دشمن ریشم کے زرد کپڑے میں باندھ کر دو دشمنوں کے سروں کے نیچے رکھ دیں ان میں سے پناہ محبت اور دوستی پیدا ہو جائے گی۔ نوٹ خاص وقت: جبکہ قمر سنبھلے ہو ہوا اور دوستی زہرہ کے ساتھ رکھتا ہو۔

آگ کا گھر

ایک ایسا مکان جو بھی اس میں جائے اس کو اس کی دیوار پر آگ جلتی ہوئی نظر آئے۔ اگر دھوپ میں مکان میں داخل ہو تو آگ بجھتی ہوئی دکھائی دے۔ بجھا ہوا چونا لے کر باریک چیس لیں اور نصف حصہ سر کا گوند اور چوتھائی حصہ لوہان گوند دونوں کو باریک چیس کر چوڑے میں ملائیں۔ پھر سیاہ گندھک ایک حصہ لگ چھان کر مرکب میں ملا کر تمام کو اچھی طرح سے چیس لو پھر روغن زیتون میں ملا کر دیواروں پر لگا دو جب خشک ہو جائے تو اس پر روغن یکساں تھوڑا تھوڑا لگا دو۔ اس کے ملتے ہی شعلے نمودار ہوں گے جب دھوپ آئے گی تو شعلے اور بجی بلند ہوں گے۔

تمام عمر سفید بال نہ ہوں

ایک سیر لومک کے کرشیرہ بلای میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو جائیں تو شیرہ بھنکرہ سیاہ میں تر کر کے پھر اسی طرح خشک کر کے تیشی شیشی میں ڈال کر

نوچندی اتوار گل حکمت کر کے روغن نکالے۔ روغن نکالتے وقت یہ عمل پڑھے۔
 کالا کوا کالا بیر بال سفید کو تر چیر جو نہ چیرے تو لو تا چماری کے
 کنسڈ ہڑیکایا کلپ ہو جا میری سک گرو کی لپیٹ بھگت
 بھرو نقر اسیری یا جاکور و کابچن سانچا۔
 پھر روغن کو گل کر دھونی دے کر سات روز کھائے تمام عمر بال سفید نہ ہوں گے۔

بارش آنے کی پہچان

اگر کالی اور موٹی چوٹیاں لوگوں کو اپنے آس پاس آہستہ چلتی پھرتی نظر آنے لگیں تو سمجھیں
 بارش نزدیک ہے۔ اور سرخ اور بار یک چوٹیاں دوڑتی پھریں تو سمجھ لیں بارش دور ہے۔

منتر ترقی مال

ترکیب: جمعرات کے دن مشتری ساعت میں یہ نقش لکھو اور دھونی لو بان دے کر شرابی پھول عطر
 پاس رکھے۔ 108 مرچہ پڑھے پھر تعویذ کو مال میں رکھے یا اپنے پاس رکھے مال میں ترقی ہوگی۔



منتر حمل کا نہ گرنا

نچر کے کان کا میل چاندی کے تعویذ میں رکھ کر حاملہ کے ہاندھ دیا جائے تو جب
 تک ہندھار ہے گا حمل نہیں گرے گا۔

اگر حاملہ عورت دھنورے کی جڑ اپنی کمر میں باندھ رکھے گی تو حمل نہیں گرے گا۔
 اگر کہنجوے کو سرخ دھماگے میں باندھ کر عورت اپنی کمر میں باندھ لے تو بھی حمل

اسقاط نہیں ہوگا۔
 منتر حاملہ کی پہچان
 عورت کو شہد اور پانی ملا کر پلا دیں نہار منہ اگر پیٹ میں سروڑ پیدا ہو تو عورت

حاملہ ہے ورنہ حاملہ نہیں۔ بغیر سوراخ کے بازو عورت کے رحم میں رکھ دیں اور ایک رات رہنے دیں اور پھر نکالیں اگر اس میں کپڑا ملے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔
 بانچھ پن دور ہو

اگر عورت اپنے پاس سنگ خرا می رکھے تو بانچھ پن دور ہو جائے گا۔ اگر عورت مادہ خرگوش کی نر بیج پکا کر کھائے تو حمل کے قابل ہو جائے۔ اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو حیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماشہ برادہ آبنوس سات دن روزانہ پانی اور شہد کیسا تھکھ کھالیا کرے اور اپنے خاوند کیسا تھکھ جماع کرے تو حاملہ ہو جائے گی۔ اگر مرغابی نر کے خبیہ بھون کر مرد کھالے اور اپنی عورت اسے محبت کرے تو عورت حاملہ ہو جائے گی۔
 فسادِ خاوند

جو مرد اپنی بیوی سے ناجائز طور پر لڑتا رہتا ہو اس کو ٹھیک کرنے کیلئے کالی مرغی کا سرمئی کی کلیا میں بند کر کے اس مرد کے سونے کی جگہ زمین میں دبا دیں وہ شخص درست ہوتا شروع ہو جائے گا۔
 لکھا ہوا چاندی معلوم ہو

یہ سرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے۔ پارہ لے کر اس کو کدل میں ڈالو اس میں پس ہوئی نیال ڈال کر خوب باریک پیسو۔ پھر تھوڑا سا پانی ملا کر پھر پیسو جب پانی گندہ ہو جائے تو اس کو نکال کر اور صاف پانی ڈالو اور تیسوا سی طرح چاری رکھو یہاں تک یہ سفوف سفید رنگ کا ہو جائے اور میل بالکل نہ رہے۔ پھر اس میں گوند کا پانی ملا کر لکھو اور خشک ہونے پر کوڑی سے رگڑ کر چھکا دو چاندی طرح سفید چمکدار نظر آئے گا۔
 لکھائی صرف گرم کرنے سے دکھائی دے

نوشادر لے کر اس کو تازہ دودھ میں حل کر کے اس سے کاغذ پر لکھیں، خشک ہونے پر حروف نظر نہیں آئیں گے۔ لیکن اگر کاغذ کو آگ پر گرم کیا جائے تو صرف سیاہ نظر آئیں گے۔ پانی میں تھک کو گھول کر ایس گرم کریں۔ خشک ہونے پر دکھائی نہ دے گا لیکن آگ کے سامنے رکھنے سے حروف نظر آئیں گے۔ پیاز کے پانی سے کاغذ پر لکھیں اور خشک کر لیں۔ آگ پر گرم کرنے سے حروف نظر آئیں گے۔ اگر دودھ سے کاغذ پر لکھیں تو خشک ہو جانے

پر سنبھال لیں۔ آگ پر گرم کرنے سے زرد حروف نظر آئیں گے۔

زرد چہرے

مگل سرخ عراقی کو عتب القلب کے پانی میں پیس کر کپڑے میں پیٹ کر بتی بنائیں اور روغن لادلا میں تر کر کے جلائیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے زرد نظر آئیں گے۔

سانپ نظر آئیں

کالے سانپ کا چہرہ لے کر کپڑے میں پیٹ کر اور سانپ کی چربی چراغ میں ڈال کر روشن کریں لیکن چراغ کا رنگ ہلکا ہونا چاہیے۔ بڑے بڑے سانپ نظر آئیں گے۔ سانپ کی کھلی کی بتی بنا کر سانپ کی چربی میں تر کر کے چراغ میں روغن زنبق اور سانپ کی چربی ڈالیں اور روشن کریں۔ کمرے میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔ چراغ کی روشنی میں شمی شکل کا نظر آنا

دام الاخرین سے بتی بنا کر لوہے کے چراغ میں رکھ کر جلائیں اور چراغ میں روغن لادلا ڈالیں اور جلائیں اس کی روشنی میں ایک دوسرے کو جشی شکلیں نظر آئے لگیں گی۔ بچھو اور سانپ بھاگ جائیں۔

اگر ایسے کو پانی میں گھول کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو سانپ اور بچھو گھر سے بھاگ جائیں گے۔ مولیٰ کا عرق بچھو پر ڈال دیں تو وہ فوراً مرنے لگے گا۔ رائی کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر گھر میں چھڑک دیں سانپ فوراً بھاگ جائے گا۔ ☆ بارہ تنگے کی دھونی گھر میں دی جائے تو تمام زہریلے جانور گھر سے بھاگ جائیں گے۔ ☆ رائی اور نوٹا درہوزن پیس کر گھر میں پھیلا دیں سانپ بھاگ جائیں گے۔

منتر سانپ کے کاٹنے کا

اس منتر کو پانی پر پڑھ کر پلائے تو سانپ یا بچھو کا زہر اتر جائے گا۔

شہری نادر سنگھ شہری کے بچن بھی ہو ہصرتا پانی سے

تنتر اساک

یکشنبہ گزیہ سیاہ کے بال لا کر اس کی پوٹی باندھ کر گھر میں رکھ دے۔ کنواری

لڑکی کے ہاتھ کا کاٹا ہوا سوت کا دھاگہ لے کر اس کے عین ناف کے اوپر باندھ دے جب تک نہ کھولے گا انزال نہ ہوگا۔

تھکا کاٹ نہ ہو

ایک چڑیا لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون میں مسور کے آنے کو گوندھ کر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی خوراک میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر مرد کو پہاس کی لپٹ کریں اس کے بعد جماع کرے تھکا کاٹ نہ ہوگی۔

لکسیر بند ہو جائے

اونٹ کے بال جلا کر دھاتک میں ڈالیں نکسیر بند ہو جائے گی۔ بردہ پیشانی پر رکھیں سے نکسیر بند ہو جائے گی۔

پنگلی بند ہو جائے

جس کسی کو پنگلی آتی ہو وہ ریشم لے کر اس کو بازو پر باندھ دے ریشم باندھتے ہی پنگلی بند ہو جائے گی۔

منتر بھوک بکھنی

ترکیب: اس منتر کو ۲۵ ہزار بار پڑھنے کے بعد اڑھائی ہزار منتر سے پانچ سو میووں کا ہون کرے تو بکھنی سدھ ہو جائے گی۔ اوم جگتر کے ہدم ندھے سواھا

منتر و دیا بکھنی

اوم ہرینگ ویدماتوری ہدیہ سواھا

ترکیب:- اسے آپ مہاسدھی بکھنی کے مطابق کریں یہ بھی بہت ہی کوہسورت ہے اس عمل میں تصور ست زیادہ پختہ ہونا چاہیے ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا۔ بکھنی سدھ ہو جانے کے بعد زندگی اچھے طریقے سے گزارے۔

منتر دھن بکھنی

اوم گراناٹک گرینٹک ہرڈنگ ہرینگ ہرونٹک ہرہ سوا

ترکیب: اس منتر کو ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے اور ۱۲۵۰ منتر سے گمی اور کھیر کا مہون کرے اور اتنے ہی منتروں سے ترین کرے تو دھون اپنی بس میں ہو۔ اس کو سوموار سے شروع کیا جائے اور پانچ ہزار بار روزانہ پڑھے۔

منتر تسخیر یحییٰ

اور من درار دیو تاقی ہرینگ سواہا
ترکیب: پاک صاف ہو کر ندی کے کنارے بیٹھ کر اس منتر کو 26 ہزار بار روز نہ پڑھے۔
ایک ہفتے تک یہ عمل کرے۔ دو ہزار چھ منتر کے ہمراہ گول اور مٹی کا ہون کرے تو دیوی
کوش ہو کر اکتیار میں ہو اور اسی کی ہون کی راسی جنسی کے اوپر پھینکی وہی فریشتہ ہو جائے۔ یہ
عمل پچھڑ میں کرنا چاہیے۔ کوئی بھی ماہ ہو۔

منتر بندھ موجن۔۔۔ مصیبت میں ہو

اوم تمو ہٹیلے کماری سہیاہا
اگر کوئی کسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہو تو اس کیلئے ہر روز دو ہزار بار پڑھے۔ کسی
تاریخ سے بھی شروع کرے اور ہر 1400 منتر سے دودھ اور مٹی کا حون آخری دن میں
کرے اور ایک کنواری لڑکا کو خوش ذائقہ میوے وغیرہ کھلائے تو بندھ موجن خوش ہو کر
دوست ہو جائے گا۔

سارا گھربانی نظر آئے
چمکی اور بھیڑیہ کی برابر برابر چربی لے کر جیتی بنا کریں۔ اور چارخ میں جلا میں
سب گھربانی سے بھرا ہوا نظر آئے گا۔

منتر آپس میں برتنوں کا لڑنا
کچھ پختہ میں اتوار، منگل کے دن کاٹتے کتے کے دو دانت لیں اور روٹی کالی ملی
کے دانت لیں ان چاروں دانتوں کو ایک پیالے میں رکھ کر ڈھانک دیں اور پھر دو دانت
مینڈھے کے لائیں اور دو دانت بکری۔ ان کو بھی سیندور لگا کر ایک پیالے میں بند کر دیں۔
مینڈھے کے دوسرے پہلے میں رکھ کر ان کو دھن کی طرف رکھ دیں۔

ایک ہاتھ کا قافلہ ہو اور پہلا پیالہ کتے ملی والا بیچ میں رہے اور مینڈھے بکری
والے باہر ہو تو مینڈھے اور بکری والے پیالے لڑیں گے اور کتے ملی والا ان کو چھڑائے گا۔

بارش، جوا میں چارخ کا جلنا
سمندر پھٹ اور گندھک پس کر روٹی میں لپیٹ کر جیتی بنا کر گلوں سے تیل میں

جلائیں۔ اندھیری اور طوفان میں چراغ جلے گا۔

پرندوں کو شکار کرنا

ہزتاں کندھک اجوائن خراسانی ان سب کو نہیں کرباک کے دودھ میں بھگو دیں۔
پھر ان میں چاول یا دانے ڈال کر خشک کر لیں جو جانور بھی اس میں دانہ کھائے گا بے ہوش
ہو کر زمین پر گر پڑے گا اور ہوش میں لانا ہو تو زخون کا تیل پلا دیں۔

پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہو جائے

شیم گرم پانی میں قدرے پیسٹاپ اور ابراہیم ماہی ڈالتے جائیں تو برف کے مثل ہو جائے گا۔

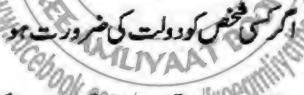
تانبہ معلوم ہو۔۔۔ شیشہ یا لوبہ

بغیر رنگ کے لوہے کا گولہ لے کر اس پر ٹیلا تھوٹھا لادیں یہ رنگ نکا تانبہ معلوم ہو
گا۔ اگر شیشہ پل دیں تو بھی تانبہ معلوم ہو دیکھئے والا معلوم نہ کر سکے پر اصلی حالت میں کرتا
ہو تو نمک کے شورے سے دھو دیں۔

لیموں سے خون کا ٹھنڈا

کھل کے خون سے چھری کو تر کر کے خشک کر لے تو پھر اس چھری سے لیموں

کا نئے سرخ عرق نکلے گا۔



اگر کسی شخص کو دولت کی ضرورت ہو

منتر دولتی

اس منتر کا جاب کرنے سے جتنی دولت مانگو گے ملے گی۔ اگر دھن دینے والی
یعنی سدھ ہوگی۔

طریقہ جاب: پہلے برہما کے درخت کے اوپر چڑھ جائیں اور دل سے سارے
خیالات کو نکال دیں اور بس ادھری دھیان لگا دیں اور منتر کو پڑھیں۔ اس منتر کو ایک ہزار بار
پڑھیں۔ دھن دولت دینے والی یعنی سدھ ہوگی۔ پھر بتنا دھن مال مانگو گے مل جائے گا۔

ادم ایبی کلین شہرین دھنم کرو سواھا

منتر چھٹی

اس منتر کو کرنے سے دل کی مراد پوری ہو جائے گی جس پر نظر پڑے گی وہ دیوار نہ

ہو جائے گی۔

ترکیب: منتر کو روزانہ ایک سو بار جاپ کرنا ہے اور ایک ماہ تک کرتا ہے۔

منتر یہ ہے: ادم نمو۔ کایدیوائے سکل ہسد شامہیو سٹیم سمل میں

بھنے دھن جن من درشن انک کلثیت کرو کرو دھ دکھ

منتر خاوند کو قایم کرنا

درج ذیل ودھی کر کے لکھے ہوئے منتر کو جاپ کرے۔

ودھی: منتر کا جاپ ایک لاکھ بار کرے۔

دوسری شرط: یہ ہے کہ رات دیوالی کی ہو۔ تیسری شرط: نیم کی ٹہنی سے جھا کر کریں۔

منتر یہ ہے: ادم نمو اویش گورو کوین میں دبائی انجنی جن جاتا

جاتا جنو منت کیڑا مکوڑا ماکرا ایہہ تیتوب بہمنت گورو کی شکست

میری بھگت پھرو منتر ایستھ روپ

گھر میں پھوڑوں کا نظر آنا

نیومی گورون ریخون میں بھگو کر چراغ میں روغن مجد ڈالیں اور چراغ کو روشن

کریں تمام گھر میں پھوڑی پھونکنا شروع کریں۔

دو چراغوں کا لڑنا

دو چراغ لیں: ایک چراغ میں بھیڑیے کی چربی اور دوسرے میں بکری کی چربی

رکھ دیں اور تیل کی روٹی کی جتنی بنا کر ڈالیں اور پھر ایک چراغ شمال کی طرف رکھ دیں اور دوسرا

جنوب کی طرف رکھ دیں۔ فاصلہ صرف ایک ہاتھ کا ہونا چاہیے۔ دونوں شعلے آپس میں لڑیں

گے۔ اگر ایک کو بجھا دے تو وہ پھر جل اٹھے گا۔ اگر دونوں اکٹھے بجھا دے تو جل ہوں گے۔

عجیب اثر

ایک پانی والا لب لیں اور اس میں پانی ڈالیں۔ پھر اس لب میں گندھک ٹمک یا

شورے کا تیزاب ڈالیں جب اس پانی میں جل ہو جائے تو ایک اٹھ چھوڑ دیں۔ پہلے تو وہ

اٹھ پانی میں بیٹھ جائے گا۔ پھر تھوڑی دیر بعد اس میں پانی کے بلبلے نظر آنے لگیں گے اور وہ

اٹھ اٹھ زور زور سے چکر لگانے لگے گا۔

راز شاہ ودی مانچسٹر

چراغ کے بغیر روشنی

الوکی کھوپڑی لیس اس میں روغن اکول اور روغن کچھ سیاہ سے تر کر کے تیل نیا کو حل اتارے جو کوئی آنکھ میں ڈالے اندھیرے میں روشنی ہو۔

پانی میں چراغ کا جلنا

پتھری کا پانی، کافور کا پانی منگل کے روز چراغ میں ڈال کر جلائے۔ چراغ جلتا رہے گا۔
انگلی نظر نہ آئے

عرق سریر کا اور عرق اکول ملا کر اپنی انگلی پر لگا دے۔ کسی کو بھی انگلی نظر نہ آئے گا۔

بڑھا معلوم ہو

منگل کے روز دن کے بارہ بجے سفید سروسوں میں کرا اور بکری کا پیشاب ملا کر اور روغن اکول ملا کر تمام جسم پر لپ کرے لوگوں کی نظر میں بڑھا معلوم ہوگا۔

منتر: سر پوشی کرن

ایک لاکھ دفعہ جاپ کرنے کے بعد برگ کبیر ایک ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو تمام لوگ بس میں ہو جائیں۔ اگر ایک ہزار منتر کے ہمراہ گڑھل کے پھولوں سے کیا جائے تو راجہ بس میں ہوا اگر برگ جوہی کے ہمراہ ہون کیا جائے تو عورت خوش ہوا اور اس کے گھر لڑکا پیدا ہو۔ اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے عمل شکل لکھ کر نیچے صفحہ میں شروع کرے کامیاب ہونے پر ارتضا کرے۔

منتر یہ ہے: ادم سدھ نگ رکت چامنڈے گھرننگ او ملینگ وش مانیہ
سواھا

منتر:۔ ماہ مگھر کے شکل مکھ کی وجہ دوج سے شروع کرے تین ماہ تک تیرہ لاکھ جاپ کرے ختم کرنے پر ہنومان جی خوش ہونگے۔
آدھی رات کو جاپ کرنا چاہیے۔

منتر یہ ہے: جیوٹی سیروپ نیرارام سوں کھو ہنومان کیدا پھروماتا
انجستی کاپوت مہاوشنو گورو اچیت گوترو ربیکا یاٹھ گنگا گیتا
گاتہ، رنما

منتر سدھی شتر تا شک۔۔۔ دشمن کو جوتے پڑتا

ترکیب:- اس منتر کو 50 ہزار جاپ کرنے سے دشمن کو تکلیف پہنچے۔ اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر جوتے کے تلے کے نیچے لگا کر دشمن کی تصویر بنا کر اس کے اوپر اگر جوتے لگاؤ تو اس پر خوب جوتے لگیں گے۔

منتر یہ ہے:- اوم ہنک ہنک کرالگ رشک مہاگناژ سنکھ مکھی دوڈی اڈودنا باوار جھکا 33 کروڑ دیوتا کرنٹ سنٹی ڈھی بھودیونمو لوک سنٹی ساتھ کنار گنعلی اوح کی اسی شرمیخ کمپ یا تال ہرومار مہا بیر دیوتا مہا بیر بیتال کامرند کمال مکھیا کی کٹی کی آگیا اوم گریٹک کلینگ کلینگ ہنک ہنک جھنگ جھینگ پھٹ سواھا

منتر ہنومان: مصیبت سے نجات دلائے

منگل کے دن کسی ہندی کے کنارے جا کر ہنومان کی مورتی بنا کر اس کے سامنے بیٹھ کر بارہ لاکھ دفعہ جاپ کرے ہنومان بس مر، آجاتا ہے۔ مصیبت کے وقت 15 دفعہ پڑھے اسی وقت ہنومان آکر ہر طرح سے مدد کرتا ہے۔ 12 لاکھ جاپ ایک سال میں ختم کرنا چاہیے۔

منتر یہ ہے:- اوم ہنومانہ نہوسہ رام بھگتا معراٹک ہر ونک ہرونک ہا
ہا سواھا
منتر شیخ سدو

ترکیب:- ایک بار روزانہ ایک چلہ پروز اتوار دسراغ کرے اور وقت پر پڑھے ساتھ ہنومان عطر پھول رکھے اور ہر بدھ کو پھولوں پر نذر دیں۔ چالیس دن کے بعد حاضر ہوگا اور تابداد ہوگا۔ ہر کام پر ایک بکرا لے گا۔

منتر یہ ہے:- میراں شیخ سدو آسا کے لاٹے سارے جہان کے ہونہ ٹر حقیقتی کے جیتوا مروہیہ تبہ مرید کے فواجدار دہلی کے کو تو ال ساری معبئی مذہ کی یہ سکارا بکرا کھاٹے بھاٹی میرا، بایا میرا آوے ہندو مسلمان کے کام کے تغہ زنجیر اور دور شیخ سدو

منتر: مطیع ہوگا

کالا بھنور لے کر اس کو بند کر کے اپنی گزرگاہ میں سات روز دفن کرے۔ سات روز کے بعد اس کو نکال کر؟؟ کو اتار کے درخت کے نیچے برہنہ ہو کر چلائے۔ اس کی راکھ لے کر جس کے سر پر ڈالے گا وہ مطیع ہوگا۔

منتر مطیع ہووے

بروز ہفتہ اتوار جوڑا چھکلی دونوں کی دم کاٹ کر روئی میں لپیٹ کر قتل بنا لو اور چراغ پر رکھ کر جلا ڈالو اس کا چل میں تمہارا سے لے کر مطلوب کے سر پر لگاؤ۔ اسی وقت فریقت اور بے آرام ہوگا۔

منتر مطیع کرنے لا

اتوار کے دن ایک کالا کتا بالکل سیاہ ہو اس کی دم کاٹ کر جو اس میں سے خون نکلے اس میں روئی کو گر لیں پھر اسے سیاہ میں خشک کر لیں اس میں چھکلی کا تیل ڈال کر اس روئی کی بتی بنا کر پیشی کے درخت کے نیچے جا کر برہنہ ہو کر چل بنائے۔ درخت جنگل میں ہونا چاہیے۔ آہادی سے باہر ہو۔ پھر اس کا چل کو آنکھ میں لگائے۔ مطلوب کی طرف دیکھے فوری مطیع ہو جائے گا۔

محبوب کو تابع کرنا

اگر کوئی محبوب کو تابع کرنا چاہتا ہے تو یکشنبہ کے دن صبح کے وقت ہاتھ پیروں کے ناخن لا کر جلا کر رکھ لے کر اس پر سات مرتبہ یہ نکل پڑائے اور مطلوب کو کھلا دے تو تمام عمر مطیع ہو جائے۔

منتر یہ ہے: آرم ہوست ویرہما اولنگرو برکالیا دھودا ہو محب

فلاں الوراں بسن عرون الغرض دین کرو سکت میری بھگت

پہرو منتر ایسرو مہادیو باجا

چھکلی بھگانے کا

جس گھر میں بہت سی چھکلیاں ہوں اس گھر میں زعفران رکھا جائے تو چھکلیاں بھاگ جائیں گی۔

سوتے میں بچہ نہ ڈرے

اگر بچے کے گلے میں دوپ بکھی پتر ڈال دیں تو بچہ ڈرنے کا نہیں۔ اگر بچے کے

گلے میں سون مسمیٰ ڈالیں تو بچہ نہ ڈرے۔ بچے کے گلے میں قاخہ کی بیٹ کپڑے میں باندھ کر گلے میں لٹکانیں تو بچہ نہ ڈرے۔ بچے کو سونکے کل کر کے پلائیں اور بچوں کے گلے میں ڈالیں تو بچے نیند میں رہیں گے۔ اگر گدھے کا چمڑا لے کر بچے کی گردن میں باندھ دیں تو بھی بچہ نہیں ڈرے گا۔

بچہ دانت بغیر تکلیف نکالے

بچے کے گلے میں سنبالوں کی جڑ یا اس کے بیج میں باندھ دیں تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔ بچے کو گوشت کا ٹکڑا دے دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔ لکڑی کے رس میں بھی یا تیل ملا کر بچے کے دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچے کو کبوتری کا انڈہ کھلایا جائے تو بچہ جلدی باتیں کرنے لگے گا۔

ولادت آسان ہو

دردزہ کے وقت عورت کی مٹھی میں زعفران پکڑا دیں اور مٹھی کو زور سے بندھ کرے۔ جب پسینہ آجائے تو بچہ کی ولادت ہو جائے گی۔ دردزہ کے وقت عورت کو چار ماشہ سے سات ماشہ تک زعفران پان میں گھول کر پلانے سے ولادت ہو جائے گی۔ دردزہ کے وقت عورت کے ہاتھ میں سیاہ موصلی کی جڑ پکڑا دیں تو کچھ دیر بعد ولادت آسانی سے ہوگی۔ جب بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو تو عورت کی ران پر سنگ چھماق رکھ دیں۔ بڑی آسانی سے ولادت ہوگی بعد میں سنگ جاتی کو ہٹا دیں۔

منتر ہنومان

یہ ہنومان کا عمل صرف ایک رات کا ہے۔

ایک بازو لے کر اس میں سوراخ کرے قدرے سفید مورخان بول خود مطلوب نے کیا ہو (اس کے اکثر ڈال کر پھول سے سوراخ کو بند کر دو۔ اور ہنومان کی تصویر کے پاس جا کر اس کے پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ دُش کر دیں اور پانچ عدد چھوہارے خام اور ایک عدد ناریل خام لیں اس کے سامنے ناریل کو رکھ کر درمیان سے توڑ دے اور اس کا پانی جو نکلے

وہ ہنومان کے سر پر دالے اور یہ کہہ کہ ہنومان جبرتم بڑے ہو میرے محبوب کو مجھ سے لا دو۔
ورنہ تم کو چھاروں کے کندیش ابھی جا کر ڈال دوں گا۔ تین دفعہ اسی طرح کرے۔ پھر ناریل
ماز وجود فن کیا تھا باہر نکال لا کر اور لا کر دریا میں ڈال دو مطلوب فرما نیر وارا اور مطیع ہوگا۔

حاضرات ہنومان

ترکیب یہ ہے:- منگل کے روز شروع کرے پھر ہتھل کی قتالی پھول والی لے کر 15 کا
نقش رکھ کر بالغ بچہ کو دکھا دے مگر ہر منگل کو 21 مرتبہ پڑھ کر دھوپ اور بند دیتا رہے۔
101 مرتبہ اکتالیس دن تک پڑھے۔

منتر کالی

سورج نکلنے سے پہلے 49 مرتبہ پورب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ غیب سے روزی ملے۔
منتر یہ ہے۔ کالی کینکالی میرے بسداں بیالی چار پھروں 84 تب
ہو جوں پان مٹھائی اب بولو کالی کی دو مٹھائی۔

منتر مونٹھ

ترکیب یہ ہے: اتوار کے دن رات بکھرہ بچے کو بیان کی دھونی دے کر کچھ پھول مٹھائی
پاس رکھے۔ روزانہ 101 مرتبہ چالیس دن پڑھے سب سدھ ہو جائے گا۔ پھر سات مرتبہ
آسیب چڑیل بھوت پر بھونکے۔ عمل جائے گا اور اگر کسی نے مونٹھ وغیرہ بھیجی ہو سات مرتبہ
اونٹ پر دم کر کے مونٹھ کی طرف پھینک دے مونٹھ اثر کر بات کرے گی۔

منتر یہ ہے:- سیت بر نعا بالابھولا اللی پیٹھ پلانا گھوڑا الثا قرا الثا
تیرا سونٹھ کی تیت کٹے کرائے لگا مرہان مسان 26 کوس ویلوے کو
بانٹھ 36 کلو ابانڈھ 27 جوگنی 8 بولاتی کھینچ کر نہ باندھے تو
عاقبت میں دامن گیر۔

جنتر سردرو

جو لوگ اس جنتر کے ذریعے سردر کا علاج کرانا چاہتے ہوں ان کو چاہیے کہ درخت
پتیل کے نیچے بٹھ کر اس جنتر کا چار روزانہ ایک ہزار بار کرے۔ چالیس دن میں یہ جنتر سدھ
ہو جائے گا۔ سدھ ہونے پر اس میں بہت طاقت آجائے گی جس میں کو یہ تعویذ لکھ کر دیا

جائے گا دوسرے پر ہاتھ سے درخت ختم ہو جائے گی۔ دانت درد بھی دور ہو جائے گی۔

(د)

سرب پاپا	بر ۲۷ دیوی
سرب ۳	۴ لوگ
شاخی ۵	۳ سرب بھوت
ہرے دیوی ۷	۸ تار تلیقی
مامنہو ۸	۱۰ ایہ

جنتز کان درد

ایک جنتز کو پتیل کے پتے پر لکھیں ایک ہفتہ کیلئے دوا سدا ہو جائے گا۔ پھر کام کرنے کیلئے ٹھیک ہوگا جب کسی مریض کو یہ جنتز چتا ہوا اس وقت حامل جس نے سدا ہی حاصل کر لی ہو وہ اس جنتز کو کھوکھ کے پانی سے کھوکھ کے پتے پر لکھ کر اس کا پانی نکال کر کان میں ڈالنے سے جنتز ٹھیک ہو جائے گا۔

کو اتنتر سے سانپ کاٹنے کا علاج

خلق خدا کی بھلائی کیلئے ہر انسان اس عمل کو کرے تاکہ بوقت ضرورت کام آئے۔ جمعرات کے دن مروج ماہ یہ عمل شروع کیا جائے۔ صبح کے وقت کسی جنگل میں جایا کرے اور ساتھ ایک کورے مٹی کے برتن میں پاؤں سر دو دوا اور ایک روغن روٹی کا میدہ جس میں شکر ڈال کر ساتھ لے۔ جنگل میں کسی پتیل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو میدہ اور دو دوا پر دم کرے اور وہاں سے سیدھا کسی کوئے کے گھونسلے پر جائے۔ گھونسلہ مل جائے تو دو دوا اور میدہ اس کے گھونسلے میں رکھ دے اور گھر واپس آ جائے۔ اس طرح چالیس دن تک کرے۔ یہ خیال رہے کہ ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھے اور میدہ دو دوا چالیس دن رکھتا رہے۔ جب چالیس دن ختم ہو جائیں گے اکٹالیسواں دن رات کو ایسے وقت میں گھونسلے پر جائیں جس کو اس میں کوامو جو دوا کو پکڑ کر اپنے گھر لے آویں اس کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے اور اس میں دو تولہ لہسن اور پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے گھول لیں ڈال کر پیس لے۔ اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

بوقت ضرورت سات مرتبہ یہی پڑھ کر پانی پر دم کر کے ہر شخص جس کو سانپ نے

کاٹا ہو پلا دیں اور اس مقام پر زخم پر لگا دیں صحیح ہو جائے گا۔

افسون یہ ہے: قریب صلحتہ فقط مجرا بحق بسم الله الرحمن الرحيم
منتر جا دو کا رومال

سات رنگ کے سوت سے ایک رومال تیار کر لیا جائے۔ جس کی لمبائی دو چوڑائی نصف گز مربع ہو یہ رومال الوکی کمر کو پلٹ کر کھڑا رہنا دیا جائے۔ تیسرے دن باہر کھیتوں میں جا کر شلیم کی سہم کے قطروں سے اسے تر کر لیا جاوے۔ اب اس رومال کو چینی کے برتن میں نیچوڑ لیا جاوے اور اس بجنم میں زنجیل ایک تولہ، پودینہ ایک تولہ، سونجھاں تلخ ایک تولہ پیس کر ڈال دیا جائے۔ ایک گھنٹہ بعد اس شبنم کو فلٹر کے ذریعے تعطیر کر لیا جائے اور اس رومال پر اس شبنم میں تھوڑا سا زعفران ملا کر تھوڑے میں منتر نقش کیا جاوے۔
وہاں باندھیں درو ایک سیکند میں ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے:۔۔ حسن یا فے بستر ببرا گیا چلتر بہیام

۱۰۰	۱۷	۱۳	۴۰	۷	۵۰
۱۰	۱۰۰	۱۰	۸	۵۰	۲
۱۲	۱۲	۱۰۰	۵۰	۳	۱
۸	۷	۵۰	۱۰۰	۵	۴
۲۴	۵۰	۴	۵	۱۰۰	۷
۵۰	۹	۱۳	۶	۱۸	۱۰۰

منتر جا دو کا حلوا

سات دریاؤں کا پانی اکٹھا کر لیا جائے۔ کنواں، دریا، تالاب، چشمہ، جمیل اور نہر۔ اور سات ہی قسم کے خوشبودار پھول اس میں ڈالے جائیں۔ اس پانی میں ایک گھنٹہ کیلئے ایک الو کا پر ڈال دیا جائے۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس کو نال لیا جائے پھر زعفران دو ماش گورو جن ایک ماش، لوبان ایک ماش، پھلکری ایک ماش، عرق گلاب ایک تولہ سب کو ایک جان کر کے روشنائی تیار کی جائے اور اس روشنائی سے یہ تعویذ مع منتر سفید کاغذ پر لکھا جائے۔ اس تعویذ کو مذکورہ بالا پانی میں دھویا جائے اور کاغذ کو پھینک دیا جائے۔ اس پانی سے

حسب معمول سیر پھر طوا تیار کیا جائے اور اس طوا کو چینی کے برتن میں رکھا جوے۔ اور یہ طوا پورے شہر کو بانٹا جائے تو قسم نہ ہوگا۔

منتر یہ ہے :- کیڑوا سامی دتہ چار یہ سوروشے شوا

۱۰۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۲۵	۱۰۰
۳۷	۱۰۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۰۰	۷
۷۱	۲۰	۱۰۰	۱۰	۱۰	۲	۹
۱۰	۳	۱۰	۱۰۰	۱۰	۳	۱۰
۵	۴۰	۱۰		۱۰۰	۶	۱۰
۷	۱۰۰	۷۱	۸۲	۲	۱۰۰	۴۰
۱۰۰	۱۰	۱۷	۱۰	۰	۱۰	۱۰۰

جن کا آتا۔۔۔ منتر ہنون مان

سات منگل وار تک یہ عمل اس طرح کرے کہ ہر منگل کو صبح کے وقت 21 ہزار بار منتر کا جاپ کرے اور بعد میں سات گاؤں سے بھیک مانگ کر لائے اور اسے الٹی چکی میں پیس کر اس کی روٹی بنائے۔ پھر ہنومان کی مورتی کے سامنے بیٹھ کر پوجا کر کے پھر اس روٹی کو خود کھائے چھ لاکھ سرخ سرخ ایک تولہ رتن جوت لا ماشہ تا بنے کا پورا 9 ماشہ لو کی خانن دورتی سہاگر چھ ماشہ ان تمام کو آگ پر چرخ دے کر تیار کیا جائے تو ایک دھات تیار ایک سفید رنگ کے کاغذ پر حنا پس ہوئی بھگو کر ایک گھنٹہ کے بعد اس کے اوپر رنگ دار پانی سے اس تصویر منتر کو لکھا جاوے۔

منتر یہ ہے :- دوری بھوت دوری بھوت دوری بھوت

۱۰	۷	۶	۱۰	۴۰
۱۰۰	۲	۲	۲۰۰	۰
۴	۱۰۰	۲۰۰	۵	۱۰
۷	۲۰۰	۱۰۰	۴	۱
۲۰۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۱۰۰

سر و سراز شاد و ج ما پشتر

منقریہ ہے۔ قافلہ کہ بادر تگے آید در کف ہبہ دآرد

۱۰۰	۸	ع	۵	۶	۵	ع	۰۸	۱۰۰
۲	۱۰۰	ط	س	ر	م	۹	۱۰۰	ق
۵	۵	ص	۳	م	۶	ب	۱۰۰	۸
۱۰	۸	۱۰	۳	ک	۱۰۰	۶	الف	۶
۷	۸	۷	۴	۱۰۰	۷	۳	۸	۷
۴	۱۰	مگ	۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۱۰	ع	م
۵	۵	۱۰۰	۲	۶	۳	۱۰	۸	۵
	ب	۱۰۰	۷	۲	۱۰	۳	۱۰۰	
۱۰۰	۸	۴	۵	۴	۰	ن	۸	۱۱۰

پھل لانے کا منتر۔۔۔ منتریکھنی

دنیا میں جستورین پھول موجود ہیں یہ یکھنی سدھ ہونے پر لاکر دے گی اور فوراً حاضر کر دے گی اس کو سدھ کرنے کیلئے اس منتر کو ایک لاکھ جاپ کرنے کے بعد 10 ہزار منتر چنوں کا عون کرے تو یکھنی بس میں ہو جائے گی۔ عمل و گنجھ سے شروع کرنا چاہیے۔ جاپ ایک ہزار روزانہ کرنا چاہیے۔

منقریہ ہے :- اوم شری کاک کھل وردھنے سروکار یہ سرداٹھان وہی ویحی

سروکار ینگ کرویدی چریہ سروسدھی یاد کاینگ
ہسنگ کسنگ دودشنان داھنے سروسدھی پرواٹے سواھا
منتریکھنی سدھی۔۔۔ جو طلب کرے گا

منقریہ ہے :- اوم کلینک ہدم وتی ہواھا

ترکیب یہ ہے :- یہ منتریکھنی حسن کا باغ ہے اس کو بار بار دیکھنے کو دل کرتا ہے اس کو قابو میں کرنے کیلئے تنہائی میں عمل شروع کریں اس منتر کو بارہ لاکھ بار جاپ کریں (یعنی) پڑھیں۔ اس کے بعد ایک لاکھ بیس ہزار منتر سے منجملہ پانچ میدوں کے عون کرے تو آتش

مہا یعنی درشن دے اور جو اس سے طلب کریں حاضر ہو جاوے۔ یہ عمل شکل کچھ بتی تھی
سے شروع کریں۔

منتر۔۔۔ مکتی پروان کرنے والے مکتی مٹالی

ہرے دام ہرے رام رام رام ہرے ہرے

مولے کرشن مرے کرشن تری کرشن کرشن ہوے ہوے

رگھو پتی رگھو راجا رام پتت ہاون شیام رام

شری کوشن گوبند ہرے مردے ہے ناتھ نرائن داسدیو

جسے سیتا رام سیتا رام سیتا رام جے سیتا رام جے رادھے شیام

رادھے شیام رادھے شیام جے رادھے شیام

ہری ہریئے نمو کرشن یادوائے نمو گوپال گوبند رام شری مدھوسون

جے سیتا رام جے جے سیتا رام جے سیتا رام جے جے سیتا رام

گوبند راہے رادھے گوبند رادھے رادھے گوبند گوبند

جے رادھے جے رادھے رادھے جے رادھے جے شری رادھے جے کرشن

جے کرشن جے کرشن جے شری کرشن

گوبند جے جے گوپال جے جے راہنا من ہری گوبند جے جے گوپال

جے جے رادھار من ہری گوبند جے جے

جے رام ہرے مکھ دھام ہرے جے جے رگھونایک شیام ہرے

گوبند ہرے گوپال ہرے جے جے ہر بھو دین دیال ہرے

جے شنبو جے شنبو شیو گوری شنکر جے شنبو گوری شنکر جے شنبو

شری کرشن شیتنیہ ہر بھونینا نند ہرے کرشن ہرے رام رادھے گوبند

تنتر کا مکمل

چاند گرہن سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے درج ذیل چیزیں لے کر آبادی کے باہر

سنسان جگہ پر گھسی پٹیش کے درخت کے نیچے چلے جاؤ۔ جب چاند گرہن شروع ہو۔ مسلمان

کو چاہیے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لے اور اگر ہندو ہو تو اوم کا

اچارن کر کے اپنے گرد و حصار کرکھنچ لے۔ پتیل کی مٹی اور گرے پتروں سے عارضی چولہا

تیار کر لو۔ کونلوں کو اس چولہے پر رکھ کر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگا دو۔ جب کونسلے سلگ جائیں تو نصف تربوز جو ہانڈی کیسے مانند ہو چولہے کے اوپر رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو پھر مٹی کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کا ہلانا شروع کر دیں۔ جیسی آگ ہونی چاہیے۔ جب تک چاند گرہن رہے جب تک اسی کام میں مشغول رہو اور اس اثناء میں کئی خوفناک آوازیں آئیں گی اور شکلیں مگر ڈرے نہ جب دیکھ کہ کیسر پک کر تیار ہو گئی ہے اور چاند گرہن بھی ختم ہو رہا ہے تو تربوز کی ہڈیا کو زور کیساتھ مٹی کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جائیگے بھایا زمین پر گر جائیں گے۔ جو چاول جڑ کے ساتھ چمٹ جائیگے ان کو اٹھا کر ڈبی میں بند کر لو اور اس کے بعد پانی سے اپنے ہاتھ صاف کر لو اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو اکٹھا کر کے ہڈائی کی ڈبی میں بند کر لو اور انتظار کرو کہ چاند گرہن ختم ہو جائے۔ پھر اپنے گھر آ جاؤ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھو۔

تنتز۔۔۔ نیند کا نہ آنا

جس عورت یا مرد کو نیند نہ آتی ہو گندھے کا دانت اور بکری کا سینک لے کر سر ہانے رکھ دیں تو فوراً سو جائے گا۔ یہ بچوں کیلئے بھی مفید ہے۔

تنتز۔۔۔ لڑکا پیدا ہونے کا

جس کسی کے گھر لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور لڑکا پیدا نہ ہو وہ شخص اپنے دانے بازو پر شیر کے ناخن اور لمبی کے ناخن سونے میں مڑا کر باندھے تو اس کی ولی مراد پوری ہوگی۔ جس کسی کی شادی نہ ہوتی ہو بہت کوشش کی مگر شادی نہ ہوئی وہ منگل کے دن صبح اٹھ کر کیزوں کوڑوں کے بل پر تاج ڈالے اور ہنومان کا برت رکھے تو بہت جلد شادی ہو جائے گی۔

تنتز۔۔۔ محبت

جو میاں بیوی آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ کچھ ٹھنڈی چھتری کے پھول لے کر اس میں شہید ملا لیں اگر عورت مرد کو کھلاوے تو وہ اس عورت کا ہی ہو جاوے۔ اگر مرد عورت کو کھلاوے تو عورت اسی کی ہو جاوے۔

منتر۔۔۔ بوتل کے اندر چار رنگ

ایک پکے شیشے میں کٹا ہوا کچھ بھر دو اور اوپر سے شیشے میں تھوڑا سا آئل آف نارٹار

اور سالٹ آف ٹارنار کا کچر اور اک آئل ملاؤ اور بوتل کو ہلا کر رکھ دو اس میں علیحدہ علیحدہ چار رنگ نظر آئیں گے۔

منتر۔۔۔ جادو والی بوتل

ایک چھوٹی تنگ منہ کی شیشی میں سرخ شراب بھر دیں اور شیشے کے گلاس کے اندر رکھ دیں۔ گلاس شیشی سے دوا نچ بڑا ہو۔ اس میں اوپر تک پانی بھر دو اب تماشا دیکھیں کہ شراب شیشی سے نکل کر گلاس میں اور پانی شیشی میں جائے گا۔

منتر۔۔۔ جھلنا چنے کا

ایک چھلا اس قسم کا لیں جو اندر سے بالکل خالی ہو اور پھر اس میں پارہ بھر دیں اور منہ اچھی طرح بند کر دیں اب پچھلے کو گرم کر کے پلیٹ میں رکھیں تو جھلنا چے گا۔

منتر۔۔۔ بچوں کے دانت نہ پھینے کا

جو بچہ دانت پھینتا ہو تو اس کے گلے میں کبوتر کا پر باندھ دیں تو بچہ آئندہ دانت نہیں پھینے گا۔

منتر انڈل بوتل میں ڈالنے کا

ایک ایسڈ لے کر اس میں تھوڑا سا لہنی ہوزن انگوری سرکہ ملا دو اور انڈہ اس میں ڈال دو۔ تیسرے چوتھے دن انڈاموم کی طرح نرم ہو جائے گا تو اس کو فوراً کسی صاف بوتل میں ڈال دیں اور اوپر سے ٹھنڈا پانی ڈال دو تو انڈہ پہلے کی طرح سخت ہو جائے گا۔

منتر۔۔۔ انڈے کا تماشا

ایک برتن لے کر اس میں پانی بھر دو۔ اس کے بعد شورے یا گندھک کا تیزاب پانی میں ڈال دو۔ برتن پیالے سے بڑا نہ ہو۔ ایک انڈا لے کر اس میں رکھ دو۔ انڈہ اوپر نیچے آئے گا دو تین منٹ بعد انڈا اوپر آ کر تاجنا شروع کرے دے گا۔

منتر۔۔۔ بوتل کے اندر آگ

ایک صاف بوتل لے کر اس کے اندر تار بین کا تیل بھر دو اور چند فاسفورس کے ٹکڑے لے کر اس میں ڈال دو اور بوتل کا منہ فوراً ہی بند کر دو۔ جس وقت بوتل کو ہلاؤ گے یا اٹھاؤ گے تو بجلی کی طرح چمک نظر آئے گی۔

یاد رہے کہ فاسفورس ڈالنے کے وقت فوراً ہی بوتل کا منہ بند کرنا ہوگا۔

تنز: مینڈک کی چربی لے کر اس کو اپنے دونوں ہاتھ پر مل کر سکھالے پھر آگ کے کوند کو ہاتھ میں پکڑے آگ بالکل اثر نہ کرے گی اور نہ ہی ہاتھ جلے گا۔
تنز: ٹھیکری انھوں ساسا بھر ٹمک کتیرا پوست۔

بیضہ مرض تازہ برابر لے کر خوب چیس کر ہاتھ اور پاؤں میں لگائے۔ آگ اثر نہ کرے گی۔ ہاتھ پاؤں نہ جلیں گے۔

تنز: نوشادر عقر مر حامنہ میں رکھے اور چبا کر اسی پانی سے کلی کرے پھر آگ منہ میں رکھ لے منہ بالکل نہ جلے گا۔

تنز: سندربھین گندھک بوٹی میں پیٹ کر اور اسی کی جلی بنا کر تلوں کے تیل میں جلا دے۔
جتنی مرضی آندھی ہو نہیں بجھے گا۔

تنز: مٹی سے کسی جانور کی شکل بنائیں۔ اس کے پیٹ میں سوراخ کرے اور منہ کی طرف بھی سوراخ کرے اور ایک مینڈک پیٹ کی طرف سے اس کے پیٹ میں رکھ دے اور سوراخ بند کر دے اور گندھک کو آگ پر ڈال کر اس کے منہ کی طرف دھواں کرے۔ جب مینڈک بولنے لگے گا تو لوگ سمجھیں گے کہ جانور بول رہا ہے۔

تنز: رائی اور چھوہاروں کو لے کر کاٹ لیں اس میں تھوڑا سا پانی ڈالیں اور جو بھی آپ اس سے لکھیں گے سرخ ہو جائے گا۔

تنز: دوند والے سانپ کے خون میں کپڑا بھگو کر دھوپ میں خشک کر لیں اور پھر اس کی گولی بنا کر منہ میں رکھے اور پانی پر چلے ڈوبے گا نہیں۔

تنز: موم کا مرغ بنائیں اور اس کے پیٹ میں شہم بھر دیں اور بند کر دیں پھر اس کو دھوپ میں خشک کر لیں۔ یہ مرغ خود بخود اڑے گا۔

تنز: انڈے کے پوسے میں سوراخ کر لیں اور اس میں پارہ بھر دیں اور سوراخ کو بند کر دیں پھر دھوپ یا آگ میں رکھ دے وہ اڑے گا۔

تنز: اگر پیاز کا کلڑا چراغ میں رکھ دیں تو پروانے اس کے گرد نہیں آئیں گے۔ پیاز کی بو سے بھاگ جائیں گے۔

تنز: ٹھیکری کا نور ملا کر پانی میں گھسیں گر کاغذ پر لیں اس کے نیچے آگ جلا کر حلوہ پکالیں۔
تنز: جس جگہ گدھا لیٹا ہو وہاں سے خاک لے کر دسترخوان کے نیچے رکھ دیں جتنے لوگ

اس دسترخوان پر بیٹھے ہوں گے سب ہنسنے لگیں گے۔

تنہا: کبھی کو پکڑ کر آدمی کے سر کے بال اس کے پاؤں میں باندھیں اور دسترخوان کے نیچے رکھ دیں۔ دسترخوان پر بیٹھے والے لوگ سب ہنسیں گے۔

منتر۔۔۔ پودا اگانے کا

تلسی کے بیج حجم کٹوم کے تیل میں ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں اور اوپر تھوڑی سی مٹی ڈال دیں جب آٹھ پہر گزر جائیں تو نکال کر رکھ لو بوقت ضرورت زمین کو کھود کر بیج بودیں اور اوپر پانی ڈال دیں ایک گھنٹی کے بعد پودا آگ آئے گا۔

منتر محبت کا

اوم نمو کا بد بوائے سکل سہد لو شامہ یو م سمل میں بھنے دھن جن من درشن اٹک کیٹ کرو کرو دکھ

ترکیب: اس منتر کو ایک ایک ماہ تک ایک سو بار روزانہ پڑھیے۔ ایک مہینے بعد جس پر نظر پڑے فریفتہ ہو جائے۔

منتر۔۔۔ خاوند کا قابو کرنے کا

جس عورت کا خاوند عورت کو اچھا نہ سمجھے اور نہ ہی اس سے محبت کرے تو یہ منتر

جاپ کرے خاوند سدھ ہو جائے گا۔

ترکیب: جہاں خاوند پیشاب کرے اس جگہ سے ہاتھیں پاؤں کی پانچوں انگلیوں سے مٹی اٹھائیں اور منتر جاپتی پڑھے۔ دوسرے داہنے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں سے کہاڑ کے چمک کی مٹی لائے اور دونوں کی تیل بتانے اور درمیان میں دھاگے ڈالے اور ان بیلوں کو اپنے دروازہ پر رکھ دے جب تک اس کا کاوند گھر نہ آئے تیل وہیں رہیں جب خاوند گھر آئے اٹھا لائے اور وہیں گاڑ دے خاوند مطہج ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے: اوم ہر ناتھ بجن منترے تو ویراں ہانچ دکھتے وجندے

ہسانی ہون سامہ ہنی تیل ورت سولینا یوگنی کامنی بالی بند

ہوکھیل مسانج وتے جامر نس راتھا ستھا شادونچ ماچسٹر

منتر۔۔۔ گھڑانہ ٹوٹنے کا

ایک گھڑالو اور اس میں پانی بھر دو اور چلو کی جڑ کو پانی میں کوب باریک پیس لو اور گھڑے کے پانی میں ڈال دو چند لکھوں کے بعد اس گھڑے کو توڑ دو گھڑے سے پانی ہرگز باہر نہ کرے گا۔

منتر۔۔۔ سرسوں اُگانے کا

تھوڑے سے دانے سرسوں کے لے کر ان کو تھوہر کے دودھ میں اچھی طرح سے تر کر لیں اور خشک کر لیں۔ یہ طریقہ تین بار دہرائیں۔ اس کے بعد ان کو سنہ میں ڈال کر کسی صاف سفید کپڑے پر اگل دیں تو سرسوں اُگ جائے گی۔

منتر۔۔۔ کتوں کے نہ بھونکنے کا

اگر بھوک زبان ہاتھ پر رکھ لو تو جہاں کہیں بھی جاؤ گے کتنا آپ کو دیکھ کر کبھی نہیں بھونکے گا۔ اگر کوئی شخص لومڑی کا گوشت کھا کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے دیکھ کر کہتے نہ بھونکیں گے۔

منتر۔۔۔ تھکاوٹ نہ ہونے کا

چڑیا کو ذبح کر کے اس کے خون میں مسور کے آٹے کو گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی مقدار میں روغن زیتون میں گیس کر عضو کے سر پر لپ کریں بعد جمع اپنی بیوی سے کرے تھکاوٹ نہ ہوگی۔

تمت برائے محبت

اتوار کے دن کچھ پختہ ہو باہر جا کر آک کی جڑ لائیں اور چولائی کا رس بھیڑ کے تازہ خون میں حل کر لیں جس وقت اچھی طرح حل ہو جائے پھر سرکہ ڈال کر کامل بنا لیں جو شخص یہ کاجل اپنی آنکھوں میں ڈالے گا اس کو دیکھنے والا اس پر عاشق ہو جائے گا۔

منتر۔۔۔ جادو کا چھلا

ایک دھاک لو اور نمک پیس کر باریک کر لیں اور کپڑ چھان بھر کر پیس۔ دھاک کے کو اس میں جو نمک ہے سر میں تھوڑا سا پانی ڈال لیں اور بھگو دیں اچھی طرح بھیک جائے کے بعد نکال کر اچھی طرح خشک کر لیں۔ چھلا۔ لے کر اس میں یہ دھاک ڈال دیں اور دھاک کے کو

آگ لگا دیں دھاشہ سڑ جائے گا لیکن چھلا نہیں گرے گا۔

جنت۔۔۔ دفع سرد در واور دانت درد

جو حضرات اس جنت کے ذریعے ان مرضوں کا علاج کرنا چاہیں۔ ہسپتال کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس جنت کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ چپے۔ چالیس دن میں یہ جنت سدھ ہو جائے گا جس مریض کو یہ تعویذ لکھ کر دے گا اسے سرد در واور دانت درد دور ہو جائے گا۔

سرب پاب ۱	بر ۲ دیوی
سرب ۳	۴ لوگ
ساشی ۵	۳ سرب بھوت
ہرے دیوی ۷	۸ تار تلتی
نامنہو ۸	۱۰ ایہ

منتر۔۔۔ بلانے کا

سید برہنہ بالا بھولا اپنی پشیمانے کھور اس کوس کے دھاوے لگا دے سوامیر کا توشہ کہا دے مری باندھے سات باندھے بھوت باندھے چیل باندھے نوسا سنگھ باندھے پر تاری پر تیر باندھے لائے آوے اکاس باندھوں پتال باندھوں پورب باندھوں پچھتم باندھوں اتر باندھوں دکھت باندھوں نوت پیر کا اکھاڑا باندھوں بھری کپیری راجہ کی باندھوں انٹی پنچائیت باندھوں جس کو کہوں باندھ کے نہ لاوے ماں اپنی کا دودھ حرام کرے۔

ترکیب:- نوچندی جھمرات یا اتوار نوچندی دور و نیاں سوا سیر کی پلائے اور کباب پسندے بکرے کے گوشت پکائے اور روٹی کھائے یا بانٹ دے۔ پڑھنے کی علیحدہ جگہ ہو۔ مقررہ وقت پر پڑھے اور چراغ میں کنڑا تیل ڈالے اور ملائے اور بان سلکتا رہے۔ اکسالیس بار روزانہ چالیس دن کرے۔

منتر۔۔۔ سانپ کے کاٹنے کا

جس کو سانپ نے کاٹ لیا ہو اٹلی کے بیج کو لے کر اس کو گھیس کر اس جگہ پر لگا دیں۔ اٹلی کا بیج خود بخود اتر جائے گا اور مریض کو آرام آجائے گا۔

منتر۔۔۔ مطع کرنے کا

گورجن اور سہدی پوٹی لے کر دونوں کا سفوف تیار کر لیں اور گولیاں بنالیں۔
جس وقت ضرورت ہو پیش کر مانتے پر لگالیوں جو دیکھے وہی مطع ہو جائے۔

منتر بھوانی

مری بھوانی انتر دھیانی باون یر باچھین کلواچلے اگوانی جہاں گرے
میری کابان کانہے دھرتی و آسمان چل چل دری فلاں کو لاؤ اتنا
کھا میرا نکر لاوے پر میسر کے رکت سے نہاوے جب میری مری ہیضہ
کی کھاوے تجھ کو ماراھنو کستاجی کیاوے۔

منتر۔۔۔ پھیروں جی

کالا پھیروں کھلا جٹا پھیروں کھیلے مر گھٹے بھری بساس سمروں تون
سب کی ڈیٹلے باندھے موٹے سیدا توڑوں سروھتون دھی بہات کھلا دوں۔
بسامار گھراؤں اتنا کھا میرا نہ کر لاوے مارا کالی سے سی یاوے کبھی
نرکھ میں پڑے گنگا جی سب کو پچھاڑے جو اتنا کھا میرا نہ کر لاوے۔

منتر

کارو سے چلانا سنگھ اوگٹرا ایسا ہر جیسے ترکش کا تیر منہ میں
پھیلنے حلق میں جائے کاٹ کلیجہ دشمن کا کھائے مرا گھٹ بیٹھے
ٹیری ایک نکلے دشمن کی بہاٹ اتنا ہٹا میلہ کر لاوے مدحلوے کی
پھینٹ پاوے اتنا کھا میرا نکسر لاوے دھوبی کی ناند میں گلے چمار
کی اسد میں سڑے فری منتر اسک باچا باچا چھوڑ کیا چاھوئے کبھی
نرکھ میں پڑے گنگا جی میں گو پچھاڑے جو فلاں کام کر کے نہ لاوے۔

سرور شاد و ج ماچشر

ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی کشش

تجربہ:

معمولاً کو اسی طرح کڑا سمجھے جیسا کہ پھلی مشن میں بتایا گیا ہے اب حسب ذیل تجویز کیجئے۔

آپ نے دیکھا کہ ابھی ابھی میرے کہنے سے دونوں ڈنڈے محراب کی طرح ایک دوسرے سے بڑی دور تک کھینچے ہوئے چلے گئے تھے۔ اب جس وقت میں پھر ہنگ تفتی گنوں گا۔ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کی طرف کھینچیں گے اور رفتہ رفتہ پھر اسی صورت میں باہم دیگر متوازی ہو جائیں گے جیسے کہ وہ پہلے تھے اس مرتبہ یہ اندر کی طرف کھینچیں گے اور آخر کار ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔ اسی حالت میں ڈنڈے دس سینکڑ تک رہیں گے اور ایک ڈنڈا دوسرے ڈنڈے کو پار کر جائے گا مگر اس کے بعد پھر دونوں میں پسپائی کا عمل شروع ہو جائے گا جس کا رخ بیرونی ہوگا۔ اب حضرات مرکز کی طرف دیکھیں۔

مذکورہ تجویز صادر کرنے کے بعد آپ اس تماشہ کو دکھانے کے لئے اپنی قوت ارادی کو متحرک کریں۔ یعنی ڈنڈوں کے مرکز کی جانب انگلی سے اشارہ کر کے مطلوبہ نتیجہ پیدا کریں، اگر آپ اپنی مقناطیسی قوت کو ڈنڈوں کی طرف مرکوز کر دیں گے تو وہ یقیناً آپ کی طرف متحرک ہونے لگیں گی۔

جائے تو بطور ایک ساحر اور جادوگر کے آپ کی شہرت - کہ آسمان، مٹی اور بھی چاند لگ جائیں گے۔

آپ کو اپنے معمولوں کو ہدایت کر دینا چاہیے کہ وہ ڈنڈوں کی مطلوبہ حرکت کو روکنے کے لئے کسی قسم کی کوشش نہ کریں بلکہ کامل خاموشی سے کام لے کر مجھول بنے رہیں صرف ان معناتیس نتائج کو جو ان کے جسم اور دماغ پر کارگر ہوتے ہیں غور سے دیکھا کریں۔

بعض حالتوں میں ہم نے خود دیکھا ہے کہ معمولوں پر مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور تجربے کے بعد ان پر غنودگی کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں بعض اشخاص تو فوراً ہی سو جاتے ہیں۔



آپ کو مناسب ہے کہ اس عمل میں حقیقت آزمائی کی جچی اور سرگرم خواہش سے کام لیں جب حقیقت یا سچائی کے اس الہامی مرکز سے جو آپ کی ذات میں موجود ہے اطلاعیں موصول ہونے لگیں تو ان کی تردید یا تنقیح اس لئے نہ کریں کہ ان میں سے اطلاعیں آپ کے معمولی خیالات کے خلاف ہیں بجائے اس کے خاموشی سے انتظار کریں اور پھر ان کی تصدیق و آزمائش کریں۔

ذاتی نشوونما کے قواعد

ایک کمرے میں جہاں بالکل سناٹا ہو۔ روزانہ تیس یا چالیس منٹ تک بیٹھا کیجئے۔ نشست میں اعضا بالکل ڈھیلے ہوں کسی قسم کا دباؤ کسی حصہ جسم پر نہ پڑے مجھول بن کر بیٹھے لیکن ہاتھ کی انگلیوں میں ایک نیل پکڑیں اور اس کی نوک ایک کانغذ پر

اس طرح رکھیں کہ ذرا بھی دباؤ نہ پڑے۔ شروع شروع میں اس بات کا خیال رہے کہ آپ کی کلائی یا ہاتھ کاغذ سے چھونے نہ پائے جب لکھنے کی حکمت معلوم ہو جائے جو چند روز یا ہفتوں میں آجاتی ہے تو اپنا ہاتھ کاغذ پر رکھئے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہاتھ خود بخود حرکت کرنے اور پیغام لکھنے لگتا ہے۔

جب آپ اس عمل کے لئے بیٹھیں تو اپنے کسی دوست یا بڑے آدمی کا قصو رکریں جن سے آپ پیغام حاصل کرنا چاہتے ہیں جب ہاتھ میں حرکت پیدا ہو اور وہ خود بخود جنبش کرتا ہو معلوم ہو تو اس کو روکنے کا خیال ترک بھی نہ کریں جس طرح ہاتھ حرکت کرتا ہے کرنے دیں جب کوئی خارجی شخصیت یا روح پیغام دینے والی ہوتی ہے تو وہ پہلے آکے دماغ پر اپنے پیغام کے الفاظ کا نقش ڈالتی ہے اس کے بعد آپ کا ہاتھ اس خیال یا لفظ کو تحریر میں لانے کے لئے حرکت کرنے لگتا ہے جو آپ کے دماغ میں موجود ہے۔

اس وقت آپ کو کامل خود اعتمادی سے کام لینا چاہیے کبھی اپنے اختیارات میں شک نہ کیجئے گا۔ شک پیدا ہوا نہیں کہ سلسلہ پیغام رسانی میں ہرج واقع ہو جائے گا اور اس طرح آپ کی ماتحت باخبری کی طاقت ظاہر ہونے سے رک جائے گی تھوڑے عرصہ میں آپ کو اپنے اندرونی اثرات قلبی کہ معرض تحریر میں لانے کی حکمت معلوم ہو جائے گی۔ کثرت مشق سے تحریر کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی۔ اور اس قدر تیز ہو جائے گی کہ جس کو دیکھ کر آپ آگنٹ بدنداں رہ جائیں گے آپ اپنے دل میں یہ خیال مضبوطی سے قائم کر لیں کہ آپ میں جو روح ہے وہ ہمیشہ آپ کو نیک اور شریفانہ پیغام دے گی اور جو کچھ بھی اطلاع بہم پہنچائے گی وہ قطعاً درست ہوگی۔

اگر آپ برابر روزانہ پابندی کے ساتھ اس عمل کی مشق کریں گے تو الہام نویسی کا مرتبہ حاصل ہو جائے گا اور آپ ایسے ایسے پیغامات تحریر کریں گے جن کو کبھی خواب میں شاید نظر نہیں آیا ہوگا۔

یہی قواعد آلہ یکسوئی کیشر میں عائد ہوتے ہیں یکسوئی کیشرول کی مشق ایک تختہ

ہے جس میں دو ہیٹے ہوتے ہیں اور ایک منظر، اہوئی ہوتی ہوے اور یہ ان دوستوں یا
رشتہ داروں سے پیغام حاصل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو اس عام ہستی سے
گزر چکے ہیں۔



خوش خیوے سرفراز شادونچ ماچسٹر

گھر کے اندر سانپ ہی کھائی دیں

ایک تانبہ کا چراغ بنوائیں اور سانپ کی کینچلی کی بتی بنا کر چراغ میں جلادیں جہاں تک اس کی روشنی جاوے گی تمام سانپ ہی سانپ نظر آویں گے۔

تمام گھر کے اندر خرگوش نظر آویں

خرگوش کا لہو اور دھن کل دو تولہ کولائیویں اور چراغ کے اندر بھر دیں اور روشنی کی بتی بنا کر جلانی جاوے۔ جہاں تک روشنی جاوے گی خرگوش ہی خرگوش نظر آویں گے۔

آدمی کو کرسی کیساتھ ہی چمٹا دینے کا طریقہ

ہر روز اتوار رات کے درخت میں لال تاگا باندھ کر اس کو ہوتا کہہ آویں پھر دوسرے دن ناگا کھول دو۔ ایک ٹکڑا توڑ کر زمین میں گرو دینا اور دوسرا ہاتھ میں ہی رکھنا چاہئے۔ جب کسی آدمی کو کرسی پر بٹھا دو اور اس آدمی کے ساتھ ہاتھ والا تاگا لگا دیں۔ پھر وہ آدمی کرسی سے نہ اٹھ سکے گا نہ بیٹھ سکے گا۔ پھر جب چھڑانا منظور ہو تو وہ تاگا جو توڑ کر زمین میں پھینک دیا تھا۔ وہ آدمی کیساتھ لگا دیں تو وہ آدمی اٹھ بیٹھ سکے گا۔

خراب ہوا گھی کو درست کرنے کا طریقہ

جو گھی خراب ہو گیا ہو اس کو حسب ذیل طریقہ پر درست کر لیا جاتا ہے۔ پیاز ٹیکر اس کو چیل سڑھی میں ڈال دیا جاوے۔ جب پیاز سڑھی میں مل جاوے تو اس کو نکال کر باہر پھینک دیں گھی صاف ہو جائے گا۔

کتوں کو بھونکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونکے گئے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا حرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ

نرغی کے آفتے کی زردی لے کر اس میں زنگ ملا کر ہر روز صبح و شام کو آنکھ میں ڈالا کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔

سرمہ آنکھ کو لگانا جو اس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو نگاہ پڑھتے وقت پھرتی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہئے۔ سرمہ حسب ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ مشک، کافور اصلی ڈیڑھ ماشہ مصری سفید ڈیڑھ ماشہ، ان سب کو کھل کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح و شام آنکھ میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل، جھم، نیل، مشک، سر ایک ماشہ سب کو شہد میں مل کر کے آنکھ میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرہوں کے بیچ کا مغز کھرنی کے بیجوں کا ہر ایک تول لے کر کوٹ چھان کر سرہوں کے بہلوں کے عرق نکال کر اس میں کھل کر لیویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گونیاں بنائی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگائیویں۔ چند یوم کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدمی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے وہ آسترے سے جو کہ ایک ہی شکل کے ہوں ایک آسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ آسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو معلوم ہو کہ ناک کے اندر آسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ آسترہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ

گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنائیویں ایک سر اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا جس میں کہ باؤ ایک تار تیل کی کنڈی لگی ہو۔ کنڈی والا سر اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو کے اکر کنڈی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میز پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میز پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکھ باندھ بگھائن باندھوں بگھ کے سانول بچے باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان باندھوں دہائی بہن دیوکی دہائی لوناپ ہماری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف پھوٹ ماروے شیر خود بخود پیچھے ہٹ جاوے گا۔

اگر کوئی آفت جاوے تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

فرید کی باسری اور انپہاری نس تینوں چیزیں برائے آگ۔ پانی۔ آگ۔ پانی۔ برے یا آگ یا اولے پڑیں تو مندرجہ بالا منتر کو پڑھ کر تالی لگا دیوے سب دور ہو جاوے گا۔

دانتوں میں درد ہوتی ہو تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

بے ذمہ تمام کو کلنا بھی تھی سنگ جائیں۔ اور ہم یکدم تھیں ہمرے ہمرے کوئی بس ہم کمانیں تم بیٹھے کھاؤ مت کے سے سنگ چلے جاؤ۔ حسب ذیل طریقہ پر منتر پڑھ لینا چاہئے۔ منہ دھو کر پانی پر سات دفعہ دم کرے۔ اور گری کر دیوے درد دانت دور ہو جاوے گی۔ اور بلبے ہوئے دانت بھی ٹھیک ہو جاویں گے۔

مرده مینڈک سے ناچ کرانے کا طریقہ

۳ تاریخ بجلی کی لے لو۔ اور ایک لوہے کی تیخ لے کر اس کے دو ٹکڑے کر لے دونوں ٹکڑوں میں وہ دونوں بجلی کی تار الگ الگ باندھ لینا چاہئے۔ اور لوہے کی ایک تیخ مرده مینڈک کی پیٹھ پر اور دوسری زانوں پر لگائے تو مینڈک خود بخود مرنے لگے گا۔

کونیں سے دودھ نکالنے کا طریقہ

بڑے دودھ میں چند دفعہ ایک باریک کپڑا بھگو دیا جاوے اور اس کو خشک کر لیا جاوے جب کسی کونیں سے دودھ نکالنا درکار ہو تو وہ خشک کیا ہوا کپڑا ڈول کے ساتھ چپنا دیں جب پانی نکالو گے تو معلوم ہوگا کہ کونیں سے نکل آیا ہے۔

لاٹ رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

شکر ۳۰ حصہ۔ پوٹاش دس حصہ۔ گندھک بارہ حصہ۔ گوند آٹھ حصہ۔ سوائے پوٹاش

کے سب کو باریک پس کر آپس میں ملا لیں۔ سرخ رنگ کی سیاہی ہو جاوے گی۔

نیلے رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

پوناس ۶ حصہ۔ گندھک ۲ حصہ۔ تاجپنے کا بورا ۲۱ حصہ۔ ان سب کو مندرجہ بالا طریقہ پر پس کر آپس میں ملا لینا چاہئے۔ نیلے رنگ کی سیاہی تیار ہو جاوے گی۔

ایک منٹ میں وہی جمانے کا طریقہ

گائے یا بھینس کا دودھ کچالے اگر کسی صاف برتن میں رکھ لینا چاہئے اور پھر اس برتن میں ایک تولہ دودھ انجیر ملا لیں۔ تو فوراً وہ دودھ جم جاوے گا۔

تیل لونگ نکالنے کا طریقہ

ایک کنویر لے کر اس کے اوپر کپڑا باندھ لیا جاوے اور اس کے اوپر لونگ کو باریک کاٹ کر ڈال دیا جاوے۔ اور اس کے اوپر ابرک رکھ کر ان کے اوپر کونلوں کی آگ رکھی جاوے۔ تو پانچ چار منٹ میں تیل کنویر سے نکل آوے گا۔

جس جگہ سے چاہو اسی جگہ سے بوتل کو کاٹ لینے کا طریقہ

ایک تیز چاقو سے جس جگہ سے بوتل کاٹنا مقصود ہو چیرا دے لینا چاہئے۔ پھر جس جگہ پر چیرا دیا گیا ہے۔ اس پر چونا لگا دینا چاہئے۔ پھر بعد ازاں موم بتی کو جلا کر سیک دینا چاہئے۔ جب بوتل گرم ہو جاوے گی تو اسی جگہ سے فوراً کٹ کر ٹھیکہ ہو جاوے گی۔

روغن بنانے کا طریقہ

مصطفیٰ روشنی رچا بول لے کر اس کو پس کر چھان لیا جاوے۔ اور پھر تارپین کا تیل لیا جاوے۔ اس میں پیسی ہوئی مصطفیٰ اچھی طرح سے مل کی جاوے۔ جب کہ حل ہو کر ایک

ہاں ہو جاوے تو جس جگہ پر روغن کی ضرورت ہو تو چڑھا لیا جاوے۔

کاغذ پر ہر قسم کا رنگ چڑھانے کا طریقہ

چاولوں کو لے کر ۲۴ گھنٹہ تک پانی میں بھگو چھوڑیں اور پھر ان کو ہانڈی میں پکا لینا چاہئے۔ جب اچھی طرح سے گھل جاویں۔ تو ان کو کسی چیز سے گھوٹ لینا چاہئے۔ جب اچھی سے گھٹ جاویں۔ تب اس میں جو رنگ چاہو اس میں ڈال دو۔ پھر جس کاغذ پر چڑھانا مقصود ہو اس پر چڑھا لیں۔ بعد ازاں کاغذ کو خشک کر لینا چاہئے۔ وہ نہایت عمدہ رنگ ہو جاوے گا۔

سرخ رنگ کاغذ پر چڑھانے کا طریقہ

مچھلے کو اس کو پانی میں جوش دے کر رنگ نکال لینا چاہئے۔ پھر مچھلی اور کیکر کی چھال ڈال کر جوش دو۔ جب رنگ نکل آوے۔ تو صاف کر کے کاغذ رنگ لینا چاہئے۔

آئینہ پر روغن چڑھانے کا طریقہ

گوند سدرہ کی کو لے کر ۲۴ گھنٹہ انڈے کی سفیدی میں مل کر دو۔ جب مل ہو جاوے تو پھر ایک شیشہ کو تھوڑا سا گرم کر لو اور یہ روغن چڑھا دو۔ اور جو روغن لکھنا چاہو۔ اس کے اوپر لکھ دو خشک ہونے کے بعد صاف اور تھرا لکھنا ہو انظر آ جاوے گا۔

شیشہ اور چینی کے برتن جوڑنے کا مصالح

گوند ہوا آ لے کر اس کو پانی میں ملے جاؤ اس قدر ملے جاؤ۔ کہ وہ آٹا ایک جھلی کی شکل میں بن جاوے۔ پھر چونہ لے کر اس جھلی میں اچھی طرح سے حل کر لیا جاوے۔ اور جو چیز کہ ٹوٹی ہوئی ہے۔ اس پر لگا دو تو خشک ہونے پر وہ جڑھ جاوے گی۔

سر فرناز شاہد جی ماچسٹر

بوٹ پالش کرنے کا وارنش بنانے کا طریقہ

اسی کا تیل اور ایک سیر چربی اور ایک سیر موم اور تھوڑی سی رائی ڈال کر گرم کر لو۔
اور نیچے اتار لو نہایت عمدہ وارنش تیار ہو جاوے گا۔

سانپ کے کاٹے ہوئے کا علاج کرنے کا طریقہ

اٹلی کے بیج کو لے کر اس کو کھس کر اس تک پر لگا دو۔ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو۔
اٹلی کا بیج خود بخود اتر جاوے گا۔ جس وقت کہ آرام ہو جاوے گا۔

جانوروں کی خارش کو دور کرنے کا علاج

جس جانور کو خارش ہو اس کو کھنسی لہسن کی کھلاویں اور تھوڑا سا لہسن اس کے بدن پر
لگا دینا چاہئے۔ جس میں کہ نہیں تو لہسن کے تیل اس کے لگائے سے وراثت ہو جاوے گی۔

خفیہ خط و کتابت لکھنے کا طریقہ

نوشادر کا پانی لے کر اس کے ساتھ خط لکھ لو۔ جب خشک ہو جاوے سفید ہو جاوے
گی۔ جب اس کو پڑھنا چاہو تو آگ کے سامنے کر دو فوراً سب حروف نظر آ جاویں گے۔ عاشق
معشوق آپس میں اس طرح سے خفیہ تحریر لکھ لیا کرتے ہیں۔ یہی طریقہ مفید خط و کتابت کرنے
کا ہے۔

سنگ سے ہاتھ نہ جلنے کا طریقہ

پہلے مینڈک کی چربی، ایسویٹا، مرچ، پیاز، تینوں چیزوں کو ہم وزن لے کر اپنے ہاتھ
کی ہتھیلی پر مل لیو۔ پھر اپنے ہاتھ پر جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیا جاوے۔ تو ہاتھ جل نہیں سکتا۔ یہی

ترکیب ہے۔

آگ سے کپڑا نہ جلنے کا طریقہ

بھٹکودی اور انڈے کی زردی میں کپڑا بھگو لو پھر اس کو خشک کر لو پھر نمک کے پانی سے دھو ڈالو اور خشک کر لو پھر اس کو آگ میں رکھ دو۔ کپڑے کو آگ نہیں لگے گی۔

گھڑا ٹوٹ جائے مگر پانی نہ گرے

جڑ پیلونی لے کر اس کو پانی میں گھول لینا چاہئے۔ اور گھڑے پر لگادیں۔ خشک ہو جانے کے بعد اس کو توڑ لیا جاوے مگر پانی گھڑے سے نہیں نکلے گا۔

جن یا بھوت کو دور کرنے کا طریقہ

اگر کسی عورت کو بھوت پریت یا آسیب ہو تو بھنگ لے کر تھوم کے پانی میں پیس کر آنکھوں میں لگادیں۔ یا سونگھادیں اس سے آسیب یا بھوت دور ہو جاوے گا۔

دیگر طریقہ

بلی کے پاخانے کی دھوئی دیے سے آسیب دور ہو جاوے گا۔

پانی میں آگ جلانے کا طریقہ

ایک گلاس پانی کا بھر لینا چاہئے۔ اور اس میں فاسفیو رس لایم ڈال دیں۔ تو فوراً آگ نمودار ہو جاوے گی۔

خوشگواروں کے بل جلنے کا طریقہ

رتیاں سفید لے کر ان کو پانی میں بھگو کر چھانکا اسٹیل پیس اور پھر ایک پیس کر اس میں

بوڑھ کا دودھ نکالو اور کھراؤں کے اوپر مل دو اور جب چلنا مقصود ہو تو بغیر کھوئی کے پاؤں کو دھو کر چل سکتا ہے۔

ہوا کے اندر موم بتی نہ پگھلنے کا طریقہ

نمک سفید باریک لے کر ایک کپڑے پر لگا لینا چاہئے۔ اور کپڑے کو خشک کر لینا چاہئے۔ پھر اس کپڑے کو موم بتی کے ارد گرد پٹ کر موم بتی جلادی جاوے تو بتی ہوا میں کبھی نہ پگھل سکے گی۔

بوتل کے اندر آگ نظر آنے کا طریقہ

ایک بوتل کے کراس میں تارجین کا تیل بھر دو اور تین چار ڈلی فاسفورس کی ڈال دی جاویں۔ اور بوتل کا مٹکے بند کر دیا جائے پھر اس بوتل کو بلاتو آگ سی نظر آوے گی۔

لپ تیار کرنے کا طریقہ

صابن لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لئے جاویں اور ٹانا سالٹ کے ساتھ کھل میں ڈال کر کھل کر لیں اور اس کو کھل کر لے وقت عرق کیوزہ یا گلاب تھوڑا سا ڈال دینا چاہئے تاکہ خوشبودار لپ تیار ہو جاوے۔ جب اچھی طرح کھل ہو جاوے تب اس کو کس چیز میں بند کر دیں وہ نکیہ سی بن جاوے گی۔

گلٹ کی چیز کو صاف کرنے کا طریقہ

گلٹ کہئے ہوئے گلٹ کو صاف کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ دو سیر پانی میں دو کٹھلی پیاز کی گھوٹ دکھو اور پانی کو آگ پر جوش دے کر اس پانی سے بذریعہ آفنج ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد کسی گرم کپڑے سے صاف کر لو۔

سراشا اور بیچ ماچسٹر

منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ

عترقر حاد نو شادر دونوں کو منہ میں چالو۔ پھر جلتا ہوا کوئلہ منہ میں رکھ لو کوئی نقصان نہیں کرے گا۔

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

آم کا پورا لے کر اس کو خشک کر لیا جاوے اور جس وقت شراب کی دودھ کی شکل میں تبدیل کرنا ہو تو تھوڑا سا پورا شراب میں ڈال دینا چاہئے۔ شراب کا رنگ دودھ کی موافق سفید ہو جاوے گا۔

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

سمندر جھک اور گندھک دونوں کو کوٹ کر ان کو روٹی میں لپیٹ کر بتیاں بنا لینا چاہئے۔ اور چراغ میں لکوں کا تیل ڈال دو۔ اور یہ روٹی کی ایک سٹی ڈال کر جلا دو بارش ہوا میں جلتا رہے گا۔

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

ایک مٹی کے برتن کے اندر بھیئس کا گو براور گدھے کا پیشاب بند کر کے ڈال دیں اور دھوپ میں رکھ چھوڑیں دو تین گھنٹہ کے اندر بچھو پیدا ہو جاویں گے۔

پانی کو جمانے کا طریقہ

اسوڑے کی شکل میں پانی کو جمانے کا طریقہ ہے۔ پانی میں ڈال دیں۔ تو فوراً پانچ سات منٹ تک پانی جم جاوے گا۔

جوئے میں جتنے کا طریقہ

جس اتوار کو بیت پختہ ہو تو اس سہتر کی شام کو چار درختوں کو پھنسا دے۔ پھر صبح اتوار کو جا کر ان کی جڑوں کو اکھاڑ لاوے۔ اور اپنے مکان میں لا کر خوب اچھی طرح سے صاف جگہ پر بیٹھ کر اس کو گھٹل کی دھونی دیوے پھر اس کو بطور تعویذ بازو پر باندھے پس جب جوئے کھینے جاوے گا۔ توجیت کر آوے گا۔

ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ

تھوڑی سی گندھک پان میں کھالینے سے ہونٹ سفید ہو جائیں گے۔ پھر کاغذی کے پانی سے دو تین دفعہ کر لی کر لینے سے بدستور اس طرح ہو جائیں گے۔

تیل والی کڑا ہی گرم نہ ہونے پائے کا طریقہ

تیل کا پیشاب لے کر اس کڑا ہی میں ڈال دیں کڑا ہی کبھی گرم نہ ہوگی چاہے کتنی بھی آگ نیچے جلا دی جاوے۔

انڈا اڑانے کا طریقہ

ایک انڈا لے کر اس میں سے ایک باریک سوراخ نکال لو۔ اور اس کی سفیدی نکال دو۔ جب سفیدی نکل جاوے تو اس میں تریل بھر دو اور سوراخ کا منہ موم سے بند کر دو اور دھوپ میں رکھ دو پانچ سات منٹ دھوپ کتنے سے انڈا خود بخود ہوا میں اڑے گا۔

کانچ کو چبانے کا طریقہ

بوتل کا ٹکڑا لے کر اس میں گریس کر لے دو۔ جب خوب اچھی طرح لال ہو جاوے۔ پھر اس کو نکال کر اورک کا پانی ڈال دو۔ سات دفعہ اسی طریقہ سے کرے۔ پھر اس

کا چہالیوے۔ کھانا نہ جاوے۔

لکھے ہوئے حروفوں کو مٹا دینے کا طریقہ

متکھیا نو شادر سوبا گاتنیوں ہم وزن لے کر سفوک بنالیوے جب حروف مٹانے کی ضرورت ہو۔ تو ٹھوڑا سا سفوف پانی میں گھول کر لگا دیا جاوے۔ خشک ہو جانے پر حروف مٹ جاویں گے۔ کاغذ بالکل صاف رہے گا۔

عورت کے پستان غیب کرنے کا طریقہ

لاجونگی کے پتے دونوں ہاتھوں میں مل لے جاویں۔ اور کسی عورت کو اپنا ہاتھ دکھایا جاوے۔ اور فوراً دونوں منھیاں بند کر لے ہاویں۔ تو دونوں پستان غیب ہو جاوے گی۔ جب ایک منھی کھول لی جاوے تو ایک پستان نمودار ہوگا۔ جب دوسری کھولے تو دوسرا نمودار ہوگا۔

☆ آدمی گھوڑا بن جانے کا طریقہ ☆

ہر روز اتوار مرد گھوڑے کا سر لا کر اس کے منہ میں کن کے بیج اور کھیت کی مٹی بھر دیوے۔ اور پھر اس کو کسی ایسی جگہ بٹکانا جاوے۔ جہاں جگہ پر انسان کا سایہ نہ پڑے۔ اور تابی اپنا سایہ نہ پڑے۔ پھر ہر روز اس کے اوپر پانی نہا جاوے۔ پھر اس جگہ درخت نمودار ہوگا۔ جب درخت بڑا ہو جاوے تو چھال کی لکڑی بنائی جاوے۔ وہ رسی جس کے گلے میں ڈالی جاوے۔ وہ آدمی گھوڑا معلوم ہوگا۔

ہوا سے آگ پیدا کرنے کا طریقہ

اونٹ کی منھیاں جلا کر شہد میں بھجائی جاویں۔ اور ان کو کسی شیشی میں اچھی طرح سے رچی ہوئے۔ جب آگ جلنے کی ضرورت ہو۔ تو ان کو ہوا میں رکھ دو ہوا تھکنے سے خود بخود آگ پیدا ہو جاوے گی۔

نور محمد صاحب

لگی ہوئی آگ کو بجھانے کا طریقہ

جس جگہ آگ لگی ہو۔ وہاں جا کر ایک لوٹا میں پانی بھر دیوے۔ اور آگ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جاوے اور کہیں آگن دیوتا سرد ہو جاؤ پچیس تیس دفعہ کہیں اور اوپر کو سانس کھینچے اور لوٹا کا پانی پیتا جاوے۔ آگ سرد ہو جاوے گی۔

چولھے کو باندھنے کا طریقہ

اتوار یا سنچر کو جب کہناویں ہو۔ بن تلسی لا کر اس کو جلادے اور گدھے کے پیشاب میں اس کو سرد کیا جاوے۔ اس سے یہ بچھے جوئے کو سکے کو جس بھی پا چولھے میں ڈالو گے۔ اس میں آگ نہیں چلے گی۔

آگ سے فرش نہ جلنے کا طریقہ

کافور چینا، ہلدی دونوں ایک وزن لے کر کوٹ نہیں کر گیند کی طرح بنا لو۔ اور اُسے سایہ میں خشک کر لو اور درکی یا غالیچہ کے اوپر اس گیند کو جلایا جاوے۔ تو درکی یا غالیچہ کا نقصان نہیں ہوگا۔

بیان نقوش و تعویذات

اس حصہ میں بہت سے محرم نقوش درج کر دیئے جاتے ہیں۔ جن سے ہر ایک آدمی خواہ کس مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ ان سے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

اپنا گرویدہ بنانا

اگر کوئی صاحب کسی کو اپنا گرویدہ بنانا چاہتے ہو۔ تو ذیل میں لکھے ہوئے نقش کو بروز جمعہ ات عروج نام میں ۱۲ کی قلم سے بھونچ پتہ۔ پھر اس کو اپنے سر کے اوپر اور پھر اس پر

۲	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۳	۱۴
۷	۱۰	۷	۴
۱۶	۵	۶	۱۱

روزانہ لکھے ہوئے نقوش روزانہ دریا میں بہا دینے چاہیں۔ اس طرح ایک ماہ میں

پوری کامیابی ہوگی۔

دیگر:

نقوش برائے روزی:

اس نقش کو بروز سوموار ہنر رنگ کے کپڑے کے اوپر زمفران سے تحریر کریں نقش لکھنے سے پیشتر نہا کر دیکھ جائے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خداوند کریم کو یاد کر کے اپنے دل سے بعض وینہ نکال کر لکھیں۔

اور پھر اس نقشے پر نقش کو مکمل لوبان یا صندل پودا کی دھونی دے کر تانبا کے

تعوذ میں مدھا کر اپنے پاس رکھیں۔ غلط و ناپاک حکم سے پرہیز کریں۔ یا اس تعویذ کو اپنی

دستار کے ساتھ باندھ چھوڑیں۔ اور اس نقش کا روزانہ وظیفہ امر تبہ کیا کریں۔ انشاء اللہ دو ہفتہ

خوش حالی سے سرشار و شاد و بچ ماچسٹر

کے بعد روزگار میں ترقی ہونی شروع ہو جاوے گی۔

دیگر برائے ترقی عہدہ

اس جنت کو سوموار کے دن آمد کے درخت کے نیچے بیٹھ کر سرخ رنگ کے کپڑے کے اوپر امانا گندھ یا گولوپچن سے ٹھیں جنت کو اپنے پاس رکھیں۔ اور پھر کسی کے سامنے جا کر بات چیت کریں کامیابی حاصل ہوگی۔

دیگر:

اس جنت کو سفید کاغذ پر تحریر کریں اور روزانہ ایک صد جنت لکھ کر ان کو الگ الگ کاٹ کر آٹا میں گولیاں بنا کر دریا میں روزانہ بہا دیا کریں ہر ایک گولی کے بنانے اور دریا میں بہانے ساتھ ساتھ یہ منتر پڑھتے جاویں۔ ادنگ رورائے نمہ

ادم

بہاں	شری	لنگ
سرندری	دیوی	لنگمی
پھون کرونگ	کامنا	مینا

یہ جنت اکتالیس روز تحریر کرنے پر سدھ ہوتا ہے کامیابی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ جنت ہمیشہ ہی سکھ اور دولت دینے والا ہے جتنے دن جنت لکھیں۔ شراب، جماع، گوشت

خوش حیوے سرور از شاد و چ ماخسٹر

برائے سدھی جنت

اس جنت سے ہر ایک کام میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ سب سے اول عامل کو چاہئے۔ کہ اس جنت کو سدھ کرے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ نوچندی سوم وار کے دن دریا کے کنارہ پر پمپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنے پاس گوگل لوہان صندل بورا کی دھونی دے پھر بھوج پتر کے اوپر ذیل میں لکھے ہوئے جنت کو گوروچن و زعفران کا فوران سب کو صندل سفید میں تھس کر تیار کریں۔ انار کی قلم سے جنت کو لکھ کر اس جنت کو دھونی دے کر کانی کے برتن میں رکھیں عامل سنبھوتی حاصل کرے۔ پھر پاک پروردگار کا حضور دل میں جما کر سادھی لگا دے خیال کو بدلنے نہ دیں۔ سادھی کے ختم ہو جانے پر اس جنت کو گوریا میں بہا دے اگلے روز بھی ویسا ہی کرے۔ اس طرہ چالیس یوم میں جنت سدھ ہو جائے گا۔ پھر عامل اس جنت کو اسی چیز سے لکھ کر جس کو جس کام کے لئے دے گا۔ اس کو اس کام میں کامیابی حاصل ضرور ہوگی۔

سدھی جنت یہ ہے

اوم ۱	اوم ۷	اوم ۳
اوم ۶	اوم ۵	اوم ۹
اوم ۸	اوم ۳	اوم ۴

زیر کرنے کا جنت

اگر کسی معشوق یا اپنے آفسر کو اپنے زیر کرنا ہو تو اس کے لئے یہ جنت بہت جلدی کام دے گا۔ اس جنت کو گلاب کے پتوں پر ایک سو دفعہ روزانہ لکھنے سے اکتالیس دن میں کامیابی حاصل ہو جاوے گی۔ جنت کو زعفران سے تحریر کریں۔

۳۱۸	۳	الحب فلاں بنت فلاں	۶	۲
۳۱۸	۵	للے حسب	۳	۷
۳۱۸	۸	فلاں بنت فلاں	۱	۹

نوٹ:

اس تعویذ میں جس جگہ پر فلاں لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ پر معشوق کا نام لکھیں۔ اگر گلاب کے پتے نہ مل سکیں تو اس حالت میں کہہ سکتے ہیں کہ جوں سے کام لے سکتے ہیں۔

چچک دور کرنے کا جنترا

چچک کے مریض کے پاس بیٹھ کر کہیں کہ پتھر پتھر نقش بہاویں۔ سرخ رنگ یا زعفران سے تحریر کریں۔ ایک ہفتہ ایسا روزانہ لکھ کر اس کے سر ہاتھ رکھ دینے سے چچک بلا تکلیف دور ہو جاوے گی۔

ادم

دور	شری
بہا	دہلوی
بجی	دہلوی
سردیپ	دہلوی
کال	راہری
سرب	راگ
دور	کرونگ

سولہا

اگر زعفران سے نہ لکھتا ہو تو اس حالت میں عمدہ گیری لے کر اس سے یہ نقش تیار کریں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ لکھیں پھر بعد میں کو دریا میں بہا دیں۔

شادونج ماچستر

پانی میں آگ جلے

آرائیک گلاس پانی کا بھریا جاوے۔ اور ایک ٹکڑا فاسفورس لائیم گا چھوڑ دیں۔ تو فاسفورس پانی کو چھوتے ہی جل اُٹھے گے۔

مصنوعی زلزلہ آئے

مندرجہ ذیل اشیاء لے کر ملاؤ گندھک ستونے برادہ آہن پاؤ بھر چوندہ آب تار سیدہ ڈنٹولے۔ جب یہ چیزیں اچھی طرح سے مل جائیں تو ان کو زمین میں ملا دو۔ چند منٹوں کے بعد زمین سے شور سا پیدا ہوتا ہوا سنائی دے گا۔ اور زمین ہلٹ کر قیام مادہ اچھل پڑے گی۔ جو دیکھے گا حیران ہوگا۔

☆ بارش کرانے کا عمل یہ ہے ☆

اگر کسی وقت بارش کی ضرورت ہو۔ اور یہ نہ ہوتی ہو۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ عمل میں لانے سے بارش ہو جائے گی۔ گھوڑے کے دم کے بال لا کر ایک جال بناؤ اور اس میں سنگ مابی رکھ کر چلتے پانی میں جو کہ اڑکھ چھاتی تک آئے سنگ کو ہاتھ میں رکھ کر یہ دعا پڑھو۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

یوم مہمہ فی الصدر شانوں تاؤن محبت السماء کا! لوالہاؤ۔

تماشہ کرتے وقت مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا چاہئے:

تماشہ کرتے وقت منہ میں بڑ بڑ کرتے رہو۔ لوگ دوسری طرف سے خیال کریں گے کہ اور تماشا بنا کام کرو۔

کل اشیاء کا تماشہ ایک جگہ پر محبت رکھنا۔ اس میں راز ہے۔

ایک چھوٹی سی ٹکڑی ہاتھ میں رکھنی لازمی ہے۔ جسے جادوئی ٹکڑی کہنا چاہئے۔

تماشہ کرنے سے جو شہر کافی سے زیادہ مشق کر لینی لازمی ہے تاکہ تماشہ کرنے میں کچھ تکلیف نہ ہو۔
مددگار ایک یاد دہونے لازمی ہیں۔

پیالیوں اور گولیوں کے کھیل

پیالیاں نیکر کی لکڑی کی بنوائے۔ جادو کی لکڑی ہاتھ میں رکھنی لازمی ہے۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل طریقہ کو عمل میں لاکر مشق کرو۔ پہلے گولی کو ہاتھ کی پتیلی پر اٹکانے یعنی رکھنے کی کوشش کرو۔ جب یہ مشق ہو جائے اور گولی پتیلے سے لگ جائے۔ تو پیالی کو ہاتھ دینا شروع کرو۔ پیالی کو ہاتھ دینے کا مطلب یہ ہے کہ درمیان کی انگلی کے اندر جانے مگر کسی کو معلوم نہ ہو۔ ایک یاد دہاؤ مشق کرنے سے بالکل راہ راست پر آ سکتا ہے۔ پہلی گولی تو مندرجہ بالا طریق سے ٹھیک ہوگئی۔

اب دوسری کو دھکا کر توڑ دے۔ گولی پیالیوں کے اندر اس طریقے سے جانی جائیں۔ پہلے پیالی کو غائب کر کے پچھ پیالی کو دیکھتے وقت گولی کو پیالی کے اوپر رکھ کر زور سے دبا دے۔ اور گولی کو انگلی سے چھپا لے۔ اس کے علاوہ گولی مادر پیالیوں کی سنی قسم کی کھیلیں ہیں۔ باوجود اس کے مشق کرنا نہایت لازمی ہے۔

ہوا میں موم بتی نہ پگھلے

تھوڑا سا نمک لوٹک جو روزمرہ کھانے کے کام میں آتا ہے۔ اس کو باریک کرو۔ پھر اسے ایک کپڑے سے لپیٹ کر خشک کرلو۔ اب اس کپڑے کو موم بتی کے گرد لپیٹ کر موم بتی کو جلاؤ۔ تو یہ موم بتی ہوا میں بہت دیر تک ہوا میں ملتی رہے گی۔ اور یہ نہ پگھلے گی۔
دو دن ماسٹر

گھڑاؤں پر چلنے کا طریقہ

مکھولی سفید دورتی لے کر تھوڑا سا پانی برتن میں لے کر مکھولی کو بھگو دو۔ اور اوپر سے چھٹکا اتار دو۔ بعد ازاں خشک کر کے خوب باریک کرو۔ جب سفوف تیار ہو جائے تو اس میں بوجڑ کا دودھ ملا دو اور گھڑاؤں پر لپ کی طرح مل کر رکھ دو۔ جب ضرورت پڑے تو اپنے پاؤں کو دھو کر بغیر کوئی کی گھڑاؤں پر چلو۔

انڈے کے عجیب و غریب کھیل

شورے یا مکندھک کا تیزاب پانی سے بھرے ہوئے برتن میں ڈال دو۔ برتن پیالے سے بڑا نہ ہو۔ ایک انڈا بھی اس میں چھوڑ دو۔ پہلے تم کو لکھو گے کہ غوطہ کی طرح نیچے اوپر آئے گا۔ لیکن دو یا تین دن کی بعد انڈا جو غوطے مار رہا تھا۔ پانی کی تہ پر آ کر نا چے گا۔

روپے بنا کر اڑا دینا

ایک روپیہ اپنے ہاتھ کی انگلی میں چھپائے۔ رکھو اور اپنے دوسرے ہاتھ میں جادو کی کھڑی رکھو۔ اس کے بعد تھوڑی سی منی زمین پر سے اٹھاؤ اور اسے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کو ملاؤ۔ اور انگلی والا چھپایا ہوا روپیہ منی کی جگہ ہتھیلی پر رکھ دو۔ بعد ازاں اوپر سے پھراؤ اور ہاتھ کھول کر لوگوں کو دکھا دو۔ جو دیکھے گا حیران ہوگا۔ لیکن خیال رہے کہ سب سے پہلے اس کی مشق کر لینا ضروری ہے۔

انڈا بوتل میں ڈال دو

ایسٹک ایسڈ لے کر اس میں تھوڑا سا یعنی ہم وزن انگوری سرکہ ملا دو۔ اور احتیاط سے انڈا اس میں ڈال دو۔ تیسرے یا چوتھے روز انڈا ریڑی مانند نرم ہو جائے گا۔ جس وقت

نرم ہو جائے تو اسے فوراً کسی صاف بوتل میں ڈال دو اور اوپر سے ٹھنڈا پانی بھردو۔ تم دیکھو گے کہ انڈا پہلے کی مانند سخت ہے۔

بوتل کے اندر آگ معلوم ہو

ایک صاف شیشی یا بوتل لو اور اس میں نارچین کا تیل بھردو۔ چند ٹکڑے فاسفورس کے لے کر اس میں چھوڑ دو۔ اور بوتل کا منہ کاک سے فوراً بند کر دو۔ جس وقت بوتل کو اٹھاؤ گے یا تیل کو ہلاؤ گے تو بجلی سی چمکتی ہوئی دیکھو گے۔ اور حیران ہو گے۔ مگر یہ خیال رہے کہ اگر فاسفورس ڈالتے کے بعد فوراً بوتل کا منہ بند نہ کر دو گے۔ تو سب کا سب بننا یا کھیل بڑ جائے گا۔

موم بتی بنا کر کھا جاؤ

ناریل اور مغربا، ام لو اور اس میں قدرے مصری ملا کر گھونوا اس وقت تک گھونٹے رہو جتنی کہ کھویا سا بن جائے۔ گھویانے پر سانچے میں ڈال کر موم بتی بنا لو۔ اور بوت کا چھوٹا سا دورا لگی سے چبڑ کر منہ میں لگا دو تاکہ ہر کسی دیکھنے والے کو موم بتی معلوم ہو۔ تب سب کے سامنے جلا کر روشن کر دو۔ اور پھر یونہی مٹا لیں بڑ بڑ کرنا شروع کر دو۔ تاکہ دیکھنے والوں کو یہ معلوم ہو کہ کوئی منتر پڑھ رہا ہے۔ یو نیا کرنے کے بعد موم بتی کو فحشی طرف سے کھانا شروع کر دو اور ساری کھا جاؤ۔ جو بھی آپ کو دیکھے گا۔ حیران ہو گا۔

سرمہ ایک کی آنکھ کا دوسرے کی آنکھ میں

کسی شخص کی آنکھ میں جو رنگ مقناطیس تھس کر لگا دو۔ اور دوسرے شخص کی آنکھ میں لوہ چون جس کو انگریزی میں کہتے ہیں۔ سرمے کی مانند باریکہ میں کر کے آنکھ میں ڈال دو۔ جب

یہ دونوں شخص ایک دوسرے کی طرف دیکھیں گے۔ تو نوہ چون کا سر مدقتا طیس والے کی آنکھ میں آجائے گا۔ اور لوگ اس تجربہ کو دیکھ کر حیران ہوں گے۔

انگریزی طریقہ پر بغیر آگ کے جوڑنا

اگر آپ کو کوئی چیز جوڑنی درکار ہو تو آپ مندرجہ ذیل چیزوں کو اوپر اور اندر کی طرف لگا دو۔ جس وقت خشک ہو جائے۔ اسی وقت شراب میں گھابھو سہا کا اوپر سے جوڑ پر لگا دو۔ جس کے تھلنے پر ہی دوا جوش کھانے لگے گی۔ جس وقت یہ ایلنے سے بند ہو جائے تو فوراً اس چیز کو جس پر کہ جوڑ لگایا ہے۔ پانی میں ڈال دو۔ جوڑ مضبوط لگے گا۔ اور بالکل ٹوٹنے نہ پائے گا۔

انگریزی طریقہ پر چاندی اور پتیل کی چیزیں جوڑنا

ایک کھڑا قلمی کے موئے ورق کا لو۔ اور بازار سے تیزاب نمک لاؤ۔ قلمی کے موئے ورق کو تیزاب میں ڈبو کر اور جوڑ کر درمیان میں رکھ دو۔ اور اوپر سے لوہے کی باریک تار سے باندھ دو۔ اب کونوں کی چیز آگچ میں تپاؤ۔ جب اچھی طرح سے تپ جائے تو جوڑ لو۔ آگ کے تاز اور تیزاب کی کھار سے جلا ورق فوراً اٹھ کر جوڑ جاتا ہے۔ اور جوڑ مضبوط ہوگا۔

سے اور لوہے کا پیوند لگانا

جست کے کچھ ٹکڑے مہیا کرو۔ اور انہیں نمک کے تیزاب میں ڈال دو۔ تاکہ اچھی طرح سے گل جائیں۔ جس وقت عین طور پر گل جائیں۔ تب اس مرکب تیزاب کو ڈھانک کر رکھ دو۔ پھر لوہے کی اشیاء کے کناروں کو تیز آگ میں رکھ کر تپاؤ۔ تپنے پر اسے نکال کر اس مرکب تیزاب میں غوطہ دو۔ غوطہ دینے کے بعد لوہے کی اشیاء کے کناروں پر نوشاد رکھا سفوف اوپر چھڑک کر قلعہ کا کھڑا کھس دو تاکہ لوہے کی اشیاء کے کناروں پر قلعہ ہو جائے۔

اس کے بعد سیسے کے کنارے سے جوڑ کر ساتھ ملا لو۔ سیسے کا وزن ایک تولہ اور قلعی ۹ شہ ہے لگا کر آگ اور تیز اب کی مدد سے جلادو۔ بعض اشخاص قلعی اور سیسہ برابر ہی تصور کرتے ہیں۔

سنگ مرمر کو صاف کرنے کا طریقہ

اگر پتھر پیلا ہو تو اسے گرم پانی اور صابن سے دھونے پر ہی صاف ہو جائے گا۔ لیکن اگر یہ پتھر دھوسیں یا کسی اور وجہ سے داغ لگ گئے ہوں۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ چونے کو پانی میں گھول کر بالائی کی طرح پتھر پر لپ کر دو۔ اور چونے گھسنے تک برابر پزارہے دو۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد پانی سے دھو ڈالو۔ اور پتھر کو فلائین کے ٹکڑے سے رگڑ ڈالو۔ پتھر بالکل نیا ہو جائے گا۔ اگر موم یا چربی وغیرہ کا داغ ہو تو تارپین کا تیل مل کر صابن سے دھو ڈالو۔

سنگ مرمر جوڑنا

سفیدی بیضہ مرغ ایک چھٹا تک، چونہ، قلعی ۲ تولہ، باہم ملا کر رگڑو اتنا رگڑو کہ ایک سخت لعابدار پوٹین بن جائے۔ اس کے بعد پتھر سنگ مرمر کے دونوں ٹکڑوں کو پانی میں خوب تر کریں۔ اور اس مصالحوں سے جوڑ کر خاص توجہ و احتیاط سے سکھا لو۔ جب اچھی طرح سے سوکھ جائے تو سمجھو کہ جوڑ لگ گیا ہے۔ خیال رہے کہ اگر اچھی طرح سے نہ سوکھے گا۔ تو جوڑ کے کھل جانے کا ڈر ہے۔

گلٹ شدہ چیز کو صاف کرنا

مندرجہ ذیل چیزیں، یا اچھی طرح رگڑ کر مل دو۔ پیاز اور پانی میں دونوں کو رگڑیں۔ لیکن خیال رہے کہ پانی سے دو گنا ہو۔ ملا کر گھوٹ ڈالو اور پانی کو آگ میں جوش دے کر برش سے مل دو۔ اسے ملنے کے پتھر پر دیر بعد فلائین کے ٹکڑے سے پونچھ ڈالو۔

مکمل آسن لگانا

اپنے پاؤں کو (بائیں پاؤں) کو اٹھا کر داہنے زانو کے اوپر رکھو اور داہنے پاؤں کو بائیں زانوں پر رکھیں۔ پھر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو بائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے کو دائیں ہاتھ سے پکڑ کر خوب چمکت ہو کر بیٹھو۔ اس طریق کو مکمل آسن کہتے ہیں۔

طریق دوم

دائیں پاؤں کو بائیں طرف موڑ کر اور اس پاؤں کی اینٹی کو گوڈے کے بیچ رکھ کر سیدھے بیٹھو۔ بدن بالکل سیدھا اور خوب تن کر رکھو۔

ہدایت برائے مبتدی

سب سے پہلے مبتدی کے لیے ضروری ہے کہ وہ دیکھے اس کا استاد اس اوصاف والا ہے اور پہلے عرض حال مؤلف کو شروع سے اخیر تک خوب غور سے پڑھے اور اچھی طرح سے ذہن نشین کرے۔ وہ ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔ وہ بھی صرف اس کے لیے جس کو مطابق مرضی کامل استاد نہ ملے۔ تو ان ہدایات پر عمل کرے۔

سب سے پہلے یہ لازمی بات ہے کہ وہ اپنے دل کو ایک طرف لگا دے اور قابو میں رکھے۔ دوسری طرف غور نہ کرے جس دیوتا ایشٹ یا جیپ کرنا ہو۔ صرف اس کا ہی دل میں خیال رکھ کر شروع کرتے۔ سب منتر سندرہ ہو جاتا ہے اور کام کا سدھی ہوتی ہے اور دوسری بات یہ ہونی لازمی ہے کہ دونو برہنہ چار یہ رکھے۔ سچ بولے۔ جن میں صرف ایک

وقت کھانا کھاوے۔ لیکن وہ کھانا بہت سی مالکی غذا ہونی چاہیے۔ اگر دولت کے لیے یا اولاد کے لیے منتر پڑھنا یا جنتز لکھنا ہو تو چند کال (چاندکی) کی چوٹی۔ چوٹھ نوی۔ آٹھویں۔ دسویں تردوشی کو شروع کرے دوسری بات یہ ہونی ضروری ہے کہ وہ یا تو سوموار کا دن ہو یا دیروار کا روز ہو۔ مگر باوجود اس کے اگر سدھ کے لیے کرنا ہو تو دو بج۔ تین یا پانچویں بھینیں اچھی ہوں گی اور سوموار، بدھوار، ویروار اور شکروار کے روز اچھے ہیں۔ اگر بہت ٹھیک کرنا ہو تو پھانگن میں شروع کرے۔

مشکل کاموں کے لیے رجوع نہ ہونے والے ہوں۔ ان کے لیے ہنچا۔ دشی۔ پور نماشی اور دن بدھ اور سوموار کے اچھے ہیں۔

باوجود اس کے برے کاموں کے لیے پور نماشی و اتوار اور منیچر اچھے ہیں اور ماہ جیٹھ یا بارھ میں شروع کرنے چاہئیں۔

اگر کوئی شخص دشی کرن کا چپ کرنا چاہیے۔ تو وہ واقعی کرن کے جاپ لیں موتیوں کی مالا سے چپ کریں۔ آکرش میں مالا موتی سے چپ کریں تو بھین کا جب ہوگا۔

تینوں کاموں کے لیے اگر چپ کرنا ہو تو اچھ مالا سے جس کے صرف ۱۰ دانے ہوں کرے نیز موتیوں کی مالا کے ۱۲ ستائیس دانے ہونے چاہیں۔

لازمی اور نہایت ضروری ہدایات

مبتدی کو چاہیے کہ وہ دل میں سے سب کچھ نکال کر جاپ کرن شروع کرے دوسرے یہ کہ جاپ کرنے والے ہالی جگہ الگ ہو جہاں پر کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو اور منتر کا جاپ کم از کم تین بار پڑھ کر کرے۔

تیسرے اس کو پڑھ کر سانس بدن پر پھونکے۔

چوتھے تین لکیریں کھینچے۔ جب تک منتر کا جاپ نہ کرے۔ آسن پر سے ہرگز نہ اٹھے اور نہ ہی کسی کے ساتھ بولے۔ جس وقت ختم ہو جائے تلوار اٹھائیں۔

آسن کیسا ہونا چاہیے

اگر آسن شیر کی کھال ہو تو پڑھنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اگر کپڑے کا آسن بنایا جائے اور اس پر جاپ کیا جائے۔ تو جسم کی سب بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر آسن ہرن کی کھال کا بنایا جائے تو علم معرفت (معرفت) حاصل ہوتا ہے۔ اُون کے آسن پر جپ کرنے سے طاقت بڑھتی ہے۔

کشتا کے آسن پر ہر طرح کے منتر سدھ ہوتے ہیں اور کنول کے آسن میں بھی یہی خاصیت ہے۔ اگر ریشمی کپڑے کے آسن پر جاپ کیا جائے ہر ایک کام پورا ہوگا۔

کانٹھ کا آسن اور پتھر کا آسن تنکھنوں کو رفع کر دیتا ہے۔ اسی طرح کتوں اور کشتا کا آسن بھی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ اگر روشی کرن کے لیے جاپ کرنا درکار ہو تو مینڈھے کے آسن پر کریں۔ تو کامنا پوری ہوگی۔

☆ دھن دولت دینے والا منتر ☆

مندرجہ ذیل ودھی کرے اور نیچے لکھے منتر کا جاپ کرے۔

طریقہ یہ ہے:- پہیل پر ہما کے درخت کے اوپر چڑھ جائیں اور اپنی طبیعت کو ایک طرف لگا دیں۔ یعنی ایک دل ہو کر نیچے لکھے ہوئے منتر کو ایک ہزار بار پڑھے۔ دھن دینے والی یعنی سدھ ہوگی۔ آپ کے پاس حاضر ہوگی۔ جتنا دھن مانگو گے مل جائے گا۔

منتر یہ ہے:- اوم اسی۔ کلیس۔ شیرین۔ دھنم کرو سواہا

اولاد دینے والی کھنی

مندرجہ ذیل ودھی کرے اور نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کرے طریقہ یہ ہے کہ آم

کے درخت پر بیٹھ کر شمالی کو ایک طرف لگا کر نیچے لکھے منتر کا ایک کروڑ بار جاپ کرے تو

اولاد پیدا ہوگی۔

منتر یہ ہے:- اوم۔ ہرا نگ۔ ہریتک۔ ہر دنگ پتہ کرو سواہا۔

شترک و دیا کے بیان میں

ایک شنبہ سوموار کے دن مور کا پتہ لاؤ۔ ہر بد کا پتہ اور چور سے کی مٹی لے لو چوتھی چیز اپنا دیر۔ ایک خاص احتیاط رکھیں۔ کہ یہ سب چیزیں ایک جگہ تیار کر کے گولیاں بنالیں۔ جس عورت کو یہ گولی دی جائے گی یا کھلا دی جائے گی۔ وہ آپ کی شیدا اور مطیع ہو جائے گی۔

دیگر

سوموار یا بدھ وار کے دن ایک اپنے دیر یا میں شترک کے جس عورت کو کھلا دے وہ آپ کی شیدا اور فرمانبردار اور ہمیشہ کے لیے چاہنے والی بن جائے گی۔

دیگر

جہاں پر مہرہ چلا یا گیا ہو یعنی شمشان بھوی میں سے جا کر سوموار اور شکر وار کی رات کو راکھ لائے اور اس راکھ میں پانچا لعاب منہ اور دیر یہ ملا دیوے۔ اب یہ گولیاں بنالے۔ یہ گولی یا مہرہ جس عورت کے جسم پر ملے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے فرمانبردار اور شیدا ہو۔

دیگر

چوہے کو پکڑ کر اس کے سر کے بال اتار لو اور لمبی کے سر کے بال مہیا کرو۔ تیسری بات کوئے کے گھونسلے کی لکڑی جو عموماً بڑنیم یا ٹیکر کے درخت سے مل سکتی ہے (کو کہہ دے کہ میں تجھے کل لے آؤں گا) اور ایک شنبہ کے دن یہ تمام چیزیں لا کر جلا کر رکھ کر دے۔ پھر جس شخص کی کسی کے بگارتی ہو۔ وہاں ایک چنگی بھر کر پھینک دو فوراً مگر جائے گی اور صلح ہونی ناممکن ہے۔ جس عورت شخص کی بگارتی ہو۔ اس کے گھر ایک چنگی بھر کر پھینک دے۔ وہی میدان جنگ بن جائے گا اور پھر صلح ہونی ناممکن ہے۔

تسخیر کرنے کا منتر

منگل وار کے دن آفتاب طلوع ہونے سے پیشتر نہائے اور اپنے نزدیک سر کنڈے کی آگ رکھے اور سر کنڈے کی آگ میں لوبان ڈال کر دھوئی دے اور دھوئی دیتے وقت آگ میں ایک تیزا ہوا ٹوک اس میں ڈال دے اور ایک خاص بات سے نہ چوکیں وہ یہ کہ اپنے ارد گرد عطر وغیرہ خوشبودار پھول سرور رکھے اور نہ کام نہیں ہوگا اور اس منتر کو سات شنبہ کی رات تک جاپ کرے۔ جب اپنے دھوئی سے انوسا عمل کر چکے تو منتر سدھ ہو۔ جائے گا۔ بعد ازاں جس کسی سے بچی محبت کرتی ہو تو ایک پھول پر 7 بار پڑھ کر دم کرے اور پھول کو اس کی پشت پر مارے جس سے کہ محبت کرنی درکار ہے اور حرام پن سے باز رہے۔ اگر ہو تو اثر نہ ہوگا۔ محبت بالکل ختمی رہے گی۔

منتر یہ ہے:- کاہروپ ویش سے آئی چہ دیوی جہاں ہے اسمعیل جوگی کی لگی پھلوازی جہاں بے لوناں پشاری جہاں جاسے تھوڑے پھولوں کی باسن سو سو آوے ہمارے پاس دو بائی لوناں پشاری کی۔

پچھو کے کاٹے ہوئے کا منتر

کالا پچھو کر دارائے ہر پونچھ سویا۔ کا ماکھو اور ہائی ایشر بہاری کی زہر پچھو کا اترے۔
مندرجہ بالا منتر تین بار پڑھ کر ڈھنگ پر پچھو کے زہر فوراً اتر جائے گا۔

باولے کتے کے کاٹے ہوئے کا منتر

جس شخص کو یا عورت کو سنا کات مانے۔ لیکن وہ بھلا ہو۔ آپ فوراً اس ودھی کے مطابق عمل کرے۔

ودھی:- ایک چھوٹے سے برتن میں چلو بھر پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر پڑھیں یعنی پا
کو کو (منترین) اور وہ پانی کانے ہوئے مریض کو پیلا دیں مریض کو بخٹا ہو جائے
گی۔

منتر یہ ہے:- کا نا تھن شپ کپ کے اندر بس وٹھائے
کارے کتے کو سیاروند سے جو کل پانی جالک شادونچ ما پٹھ

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے

مندرجہ بالا اسم کو 500 پانچ سو بار شروع سے اخیر تک سہ روز تک پڑھے مطلب پورا ہوگا اور مطلوب حاصل ہوگا اور مندرجہ بالا اسم کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھنے سے فوراً آرام آجائے گا اور نظر بد سے ہمیش کے لیے محفوظ رہے گا۔

مسکان جگانے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق اس منتر کرنے سے مسکان جاگ اٹھتے ہیں۔
 طریقہ یہ ہے:- مندرجہ ذیل چیزیں اور مسانوں میں جا کر ان پر ودھی کے مطابق عمل کرو ایک شراب کی بوتل، ایک تونہ، عطر، چٹیلی کے پھول، پھر پھیلا، لوتھ، کپور، کچری، لوہان کی دھوپ اور آٹے کا چمکھ، چراغ لے کر اور چراغ میں بھی ڈال کر جلا دیں احتیاط سے کام لینا۔ تیل سرگز نہ جلا دیں جس وقت یہ کاروائی عمل میں لاؤ کے تو مردہ زور سے ہنسنے کا اس وقت جو خواہش ہو ظاہر ہو کر پوری ہوگی مگر ایک اور خیال رہے کہ یہ سب کاروائی رات کو مسکان بھونگی میں جا کر کرنی ہوگی۔

منتر یہ ہے:- اوم نمہ آئندھ پائندھ کی لکڑی منوچ پئی کا کاوا مو لا مو لا بو لے نہیں تو مہا نبیر کی آن ست نام اونیش گورو کو شہد سائجا پنڈ کا نچا پھر و منتر اشور مہا نبیر تیری واچہ پھر سے کام سو جو مہا نبیر کرتے۔

جادو کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق اس منتر کا جاپ کرنے سے ہر قسم کے جادو سے محفوظ

رہے۔

ودھی:- نیچے لکھے ہوئے منتر کو نہانے سے بعد پڑھنا چاہیے۔ نہانے کے بعد سات کنوؤں کا

پانی اکٹھا کرے اور اس مرکب شدہ پانی میں اشنان کرے اور ایک اور خیال رہے کہ اس منتر کو پڑھ کر غسل کرو۔ ایک اور احتیاط رکھنی بھی لازمی ہے وہ یہ کہ اتوار کا دن چڑھنے سے پیشتر ہی اس کا عمل کیا جائے تو سب قسم کے سایہ جادو سے محفوظ رہے۔

منتر یہ ہے :- اوم نمو۔ بحر میں کونھا اور بحر میں تالا اور بحر میں بدر ہے دس دو تھان بحر میں لایا کوار
از بحر میں چو کھٹ۔ بحر میں کیل۔ جہاں سے آیا تھان سے سے جاوے جہہ بھجا تمہہ کو
تھائے پھرنا سے ہم کو صورت و کھائے ہاتھ کو سرناک کو پیٹھ کو کمر کو چھائی کو جو جو
کہوں پنچائے۔ تو شری گورکھ ناتھ کی آگیا پھرے پیری بھگت گورد کی شکست پھر و
منتر ایشو تیری واج پھرے گم سو جو آپ کرے۔

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنالو

عج عجب دق سی فی النساء ہم فلاں بن فلاں

مندرجہ بالا طلسم کو ایک کاغذ پر لکھیں اور لکھ کر آگ میں جلا دے تم دیکھو گے کہ تیسرے روز ہی جدائی ہو جائے گی۔ اول تو بس اس کا عمل کرتے ہی ان کے دل میں جدائی ہو جائے گی۔

دشمن بیمار ہو جائے

مندرجہ بالا طلسم کو لکھ کر یعنی ہمارے نقش کو اس کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے لگا دے۔ پرتما کی کرپا سے اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

خوش حیوے سرور از شاد و چ ما چختر



آپ کی ہر مراد پوری کرنے کا حیرت انگیز تنتر چمن و سیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

جسے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے آپ اس سے ہر مراد پوری کر سکتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ عمل جمعرات کی رات کو شروع کرو پہلے غسل کریں اور لباس سرخ و سپید پہنیں۔ یعنی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے۔ کم از کم رومال یا پگڑی ہی سرخ ہو بعد غسل وہ تبدیل لباس 12½ بجے با وضو بے شمار مرتبہ آدھ گھنٹہ تک یا عزیز پڑھتے رہیں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو۔ اس درمیان میں صندل سرخ اور کافور سفید کا بخور کرتے جائیں۔ جب رات کے ایک بجے تو پہلے نماز تہجد پڑھ لیں پھر با ادب اس نقش کو کاغذ پر لکھیں اور ایک ورق سوئے کا اور ایک ورق چاندی کا اس پر بچھا

کر اور بخور کی دھونی دے کر بعد ازاں سوم جامہ کر کے چاندی کے تعویذ میں منڈھوا کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ 31 یوم میں اگر بے نوکر چیں تو نوکر ہوں گے۔ اگر ترقی کی خواہش ہے تو ترقی ہوگی۔ غرضیکہ تبدیلی فتح مقدمہ اور جائز مقصد کے لیے اس عمل کو کریں بحکم خدا فیضیاب ہوں گے۔ صرف 30 دن کی میعاد ہے 31 ویں دن اس نقش کو دریا یا کنویں میں ڈال دیں خواہ کامیابی ہو مٹی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

چندر و حانی سنتر

اگر کوئی شخص مرض میں مبتلا ہو تو نام مریض مع والدہ اور اسم بارے اعظم یا شانی۔ یا نافع یا سلام کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث آتش چال سے پر کر کے چینی کی طشتی پر زعفران سے اس مثلث کو لکھ کر روزانہ مریض کو دھو کر کے پلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے آثار صحت شروع ہوں گے نقش پر بسم اللہ شریف بھی لکھے۔ ہر نام کے ساتھ لفظ یا کے اعداد بھی شامل کرے۔ صبح نہار منہ پانی پلایا کرے۔

۱۲	۱۵	۱۱	۱۱	☆
۱۵	۱۸	۱۲	۱۰	۱۲
۱۵	۱۹	۱۲	۱۵	۱۵

اگر کوئی شخص کم ہو گیا ہو یا بھام گیا ہو تو اس نقش معظم کو با طہارت کاغذ پر لکھ کر اور اسی طرح کشادہ ایک کاغذ میں باندھ دیں۔ بحکم خدا وہ شخص واپس آئے گا۔ نقش معظم یہ ہے۔

نقش کے نیچے نام مفرد کا مع والدہ کے لکھے۔ فلاں بن فلاں باز گرد

جو شخص کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہے کہ روزانہ پندرہ نقش لکھا کرے اور روزانہ ایسے پانی میں ڈال دیا کرے جس میں مچھلیاں ہوں گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اگر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے۔ نقش یہ ہے۔

اگر کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بھینس بکری کو صل رہتا ہو تو قمر برج جوزا (مستن) میں ہو تو اس نقش معظم کو با طہارت لکھ کر اس کی کمر میں باندھ کر بحکم خدا حاصل قرار پائے گا۔

کسی کا ٹھٹھا روھی لاؤ سیدھی لے آؤ سوتی کا جگا لاؤ بیٹھی کو اٹھائے لاؤ چلتی کو
 بلائے لاؤ منت منت دیر ہمارے ڈھیل کرو گے تو سدا شبو کی دھائی مانا انجی کی دھائی سیدھا
 دھرو گے تو بتیس دھار دودھ کی حرام کرو گے میری بھکی گڑ کی شکتی چلو نثر ایٹھ رو اچا

بھیروں

یہ بھی بھیروں کو سدھ کرنے کا ایک تجربہ عمل ہے ایک طاقتور بھیروں کا عمل آپ کو زندگی کی تمام
 خوشیاں دے سکتا ہے لیکن اس کے لیے قوت ارادی مضبوط ہونی چاہیے۔



خوش حسیوے سرور نثار از شادونچ ماچنٹر

پدماوتی

اس عمل کو دیوتی پختہ میں شروع کریں روزانہ پانچ کی تعداد میں جا پ کرنا ہوگا۔ جیسا کہ ہم اس سے قبل بھی آپ کو بتا چکے ہیں بے شمار دیوی دیوتا، یکھنی بھوت پریت ہیں۔ یہ عامل کے اپنے دشمن ہیں کہ وہ کس کو اپنے لیے بہتر سمجھتا ہے جو اس کی زندگی میں دیوائی لائے۔ یہ یکھنی بے شمار شکتیوں کی مالک ہے جس سے راضی ہو جائے اس کے لیے دنیا کی تمام خوشیاں اس کے اطراف رقصاں رہتی ہیں۔

سادھن بدھی:

اس منتر کا 10 لاکھ جب کرتا ہے۔ اس کے لیے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ سکون سے اس عمل کو کر سکیں۔ اس کے لیے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک عدد سی اور ایک چھوٹی شیشی سر میں بندھ کر ایک تولہ چھوٹی لالچی پانچ عدد لوہے کا پانچ عدد ایک کچا ناریل، عطر اور بخور کے لیے گولہ اور لوہا سات رنگ کے میوہ جات، کھجی سات پھول کیدر یا گلاب کے آخری روز ایک اچھا خوبصورت پھولوں سے کندھا ہار۔

رات کے دوسرے پہر اپنے لیے مخصوص کرے یا جگہ کوکل، کل بھوتی کو ملا کر ایک راستے سے سیون کریں۔ بوقت عمل ایک ٹی کے برتن میں ماش و چاول کو ملا کر اپنے سامنے رکھے اور تمام چیزوں کو سجا کر اپنے دائیں طرف رکھے اور یکھنی کا تصور باندھ کر منتر کا جا پ کرے۔ اس میں وقت تھوڑا سا زیادہ ہے لیکن یہ وقت کچھ بھی نہیں۔ اس یکھنی کے مقابلے میں اسے دیکھ کے انسان اس کے لیے صحراؤں کی خاک چھان سکتا ہے۔ چونکہ یہ سدھ ہو کر تمہاری خواہش کو پورا کرنے کی شکتی رکھتی ہے۔ دنیاوی بھی اور جسمانی بھی۔ دوران عمل قطعی خوف نہ کھائیں۔ آخری دن یکھنی حاضر ہو کر درشن دے گی۔ اس کی بے شمار خوبیاں ہیں جسے یہاں بیان کرنا مشکل ہے۔

ایک بات کا خیال رکھیں آخری روز تازہ منٹائی اور پھول ہار تازہ لاکر رکھیں اور پانی دریا میں پھینک دیں جب یکھنی حاضر ہوا سے پر نام کریں ہار اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور منٹائی اسے کھلائیں اور تمام چیزیں اس کی نذر کریں۔ اس کے بعد اپنی خواہش کا اظہار کریں آپ کی ایشہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ حاضری کا طریقہ اور سمیٹ کا طریقہ معلوم کر کے دل کے ساتھ رخصت کریں۔ منتر یہ ہے۔

اوم نا نا جن پدماوتی سواھا

سورن ریکھا

کسی بھی دیوی کو برتن کرنے کے لیے اس کی خوشی کو مد نظر رکھو۔ اور پورے جوش و خروش کے ساتھ اس عمل کو کرے۔ بس یہ معامہ ہو کہ اس دیوی کے درشن کے لیے تم بہت بے چین ہو پوری توجہ پورا دھیان صرف دیوی کے خیال ہیکر میں ہونا چاہیے اس دیوی کو سدھ کر سنے کے لیے مندرجہ ذیل منتر نوماہ جاپ کرنا ہوگا۔ جاپ بھوکے پیل کرنا ہوگا۔

سادھن بدھی:

اس عمل کے دوران جن چیزوں کی ضرورت ہوگی ایک تولیہ سیندر اور ایک تولیہ مٹی ایک چھوٹی شیشی کالا سرمہ ایک چھوٹی شیشی عطر سات رنگ کی منھائی چھوٹی الائچی سات عدد لونگ سات عدد سات پھول کوئل لوبان گھی۔ آپ نے دو پہر کو جو بھوجن کیا اس کے بعد آپ کچھ نہیں کھائیں گے غروب آفتاب کے بعد مہاد یو کی مورتی اپنے سامنے رکھیں اور کچھ کال تک پوجا کریں۔ یہ منتر ایک ہزار بار جاپ کرنا ہے۔ اگنی پر کوئل کی دھون کریں اور کھی تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ تمام چیزیں اپنے سامنے بجا کر رکھیں۔ روزانہ پھول لونگ اور الائچی لاکر رکھتی ہوں گی پرانی ایک طرف رکھتے جائیں آخری روز پھول کا ایک خوبصورت ہار اور دیگر چیزیں بھی لائیں۔ جب دیوی درشن دے اس کے گلے میں ہار ڈالیں۔ منھائی اور دیگر چیزیں پیش کریں۔ اپنی خواہش بیان کریں۔ حاضری سمیٹ کا طریقہ معلوم کریں اور زندگی بھر عیش کریں۔ آپ کو یہ بتادیں یہ عمل بہت کم لوگ کرتے ہیں تو ماہ خود کو پابند رکھنا

انتہائی مشکل ہے لیکن جن لوگوں کے دل میں سچی لگن اور آئندہ زندگی میں سکھ چاہتے ہیں وہ اپنے وقت کا بلیدان دے دیتے ہیں روزانہ عمل ختم کرنے کے بعد بھوجن کریں۔ چاپ کے دوران پوری توجہ ودھیان دیوی پر ہونا ضروری ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم ورک وشالی ملے سورن ریکھا سوا اوم ہر انگ ہر رنگ حودنگ ہرہ سواھا

لکشمی دیوی رسائن

لکشمی دیوی کے بارے میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں چونکہ جس سے لکشمی دیوی خوش ہو جائے اسے دھن دولت کی کمی نہیں رہتی اور دھن دولت اسے جس قدر زندگی کے تمام پیش و آرام خریدے جاسکتے ہیں لکشمی دیوی کے درشن کرنے کے لیے آپ کو صرف اور صرف لکشمی دیوی کے حسین و دلکش پیکر میں کھونا ہوگا۔ یہ آپ کو سونا بنانے کی ایسی حرکت بنا سکتی ہے جس سے اگر آپ چاہیں تو اپنا مٹی کا رے کا مکان بھی سونے کی اینٹوں سے بنا سکتے ہیں لیکن یہ سہ گز ست کچھے درن سونا تو جائے گا ہی جان بھی جائے گی۔ لالچ بری بلا ہے جو وقت سے پہلے انسان کو اس کی سانسوں سے محروم کر دیتی ہے۔

سادھن بدھی: ☆ ☆ ☆

اس منتر کو چاب کرنے کے لیے آپ کو کسی دیرانے میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اسے آپ اپنے گھر میں الگ تھلک کمرے میں جہاں کوئی عمل کے دوران آپ کو پریشان نہ کرے اس عمل کو کر سکتے ہیں اس کے لیے آپ سیندھ دھنچولی والا جی ٹوٹک برک کنیز لکھی سات پھول گیندے یا گلاب کے۔ یہ عمل کو ماہ بیساکھ میں سواری پنچتر سے شروع کریں روزانہ ایک ہزار منتر چاب کرنا ہوگا۔ کل اس کی تعداد عمل ایک لاکھ ہے۔ آخری روز الو کے پروں کے دو پوپ دھکائے اور دس ہزار منتر سے برک کنیز لکھی کو بچا کر کے ہون کرے مہا لکشمی خوش ہو کر درشن دے گی۔ اس وقت عامل اس کے ہاتھ کے ہاتھ میں ہار ڈالے اور جو

خوش بیوی سر فرما از شاد و ج ما پنچتر

چیزیں رکھی ہیں اس کی نذر کریں جیسا اس سے قبل ہم بتا چکے ہیں آخری روز تمام اشیاء نئی اور تازہ لائیں
 لکشمی دیوی رسائن دے گی عامل جس قدر سونا بنانا چاہے بنا سکتا ہے۔ لیکن غریبوں کا بھی خیال رکھیں
 ورنہ چند روز میں یہ قوت خود بخود ختم ہو جائے گی۔ کرنا تو ہو بھلا..... منتر یہ ہے۔
 اوم لکشمی ویک شری کلادھارتی حنسا سواھا۔

منتر گنگا رام او گھر کا

منتر:

گھور گھور مہا گھور سنی کا ست گھور لجن کا مردل گھور سینا کا ست گھور سات چھری
 آگے چلے سات چھری پیچھے چلے جیکے سچ میں گنگا رام اگھوری جیلے میں چھوٹاؤں تو چھوٹے
 میرا گورو چھوٹا اے تو چھوٹے دوہائی گنگا رام اگھورنی کی

ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے اور تک کا نو شراب آگ پر
 دے بعد ختم چلا کر جانور ہو گا خر کا کام ملے کرے اور پیش کرے۔ برا کرے برا ہو بھلا کرے بھلا ہو۔

منتر اگھور بھیروں کا

منتر:

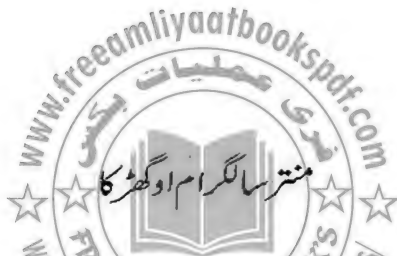
گنگا جمناریت ہے جاغسا رام سڑیا کیا کھاتا کیا پیتا جنگ اڑاتا گانجا پانچ
 کھٹولے سونا ہے مردے ک بیو پاری کرانا ہے بھیروں بھیروں اگھور کرکٹوں کر سبک پر

خوش حیوے سرور ازشاد و ج ماخسٹر

گاڑھ پڑا جب اگھوری بابا کمر سے تھک دیجوتنگی۔ شمشیر سولا کھ من کی کتے بلی کا کھوٹا گودہ
موت کا پو یا دو دھائی نسا رام کی دو دھائی اگھور بھیروں کی۔

ترکیب:

بروز شب اتوار 12 بجے دھوپ کا فور لوگ دے کر پڑھنا شروع کرے 101 مرتبہ ٹھیک وقت پر
پڑھے بعد چالیس روز حاضر ہوگا شرط طے کر لے ناکام ہو تو پاگل ہو کر مرے۔



منتر:

سالگرام اوگھڑ نکالی کا کھائے جھاں بلاؤں تھان جلدی کوے ویب دان مونھ
باندھ چھتیس قوم بد یہاں باندھ باندھ گودا پارسی کی آن میرا میری تیرا کھ پسی توڑ کلیہ
چچک گھاٹ گھاٹ مرگھٹ پھنچا رہے اتنی بات کا پرچہ پاؤں 21 بیڑے پان کھلاؤں میری
بھگت گرد کی سکت پور دنتر شر د با چادو دھائی سالگرام اوگھڑ کی۔

ترکیب:

بروز اتوار 9 بجے دھوپ کا فور آگ پر روشن کر کے منتر غور ٹھیک وقت مقررہ ہمیشہ چالیس 40 یوم
تک پڑھے اور ہر اتوار کو بکرے کا کلیجہ آگ کے پاس رکھ دیا کرے اس کلیجہ کو چاہے آپ کھالے یا کسی کو
ویدے بعد ایک چلو اوگھڑ حاضر ہوگا بعد شرائط تا بعد ار رہے گا۔ ناکامی کی صورت عامل بھی ایک موت
مرے۔

بیسویں سرفراز شاہ وچ ماچھڑ

نوٹ:

بعد منتر سدھ ہونے کے 21 ہار روزانہ سدھ کیا کرے۔ بڑے کام کا ہے لیکن اچھے کا بل بالا برے کا منہ کا۔

منتر اکال بھیروں کا

منتر:

کال بھیروں کالی رات میں بلاؤں بھیروں آدمی رات میں کوٹ کوٹ مدھ کی دھار میں جانوں بھیروں تیری چال میرا میری تیری کچھ منڈی کالے کچھ چھک دو حانی گورو گورو کھنا تھ کی دھانی محاد یو کی اونگ مورنگ پھٹ سوا جا

ترکیب:

بروز اتوار بوقت 12 بجے شب 3125 مرتبہ روزانہ ٹھیک وقت مقررہ پر پڑھے اور تیل مسروں کی دھونی دیتا جائے ایک بوتل شراب لکڑی کے کاٹکھو بڑھتے وقت ساتھ رکھے اکیسویں روز حاضر ہوگا تب مانگنے پر کلہی شراب منہ کھولے منہ میں دیدے ہاتھ دیدے۔ پھیلائے ہاتھ میں کوئی خوف نہ کرے وہ کچھ نہیں کر سکتا دل مضبوط رکھے اکیسویں روز میں نہیں آئے تو چالیس روز میں ضرور آئے گا بعد شراب سب کام کرے گا۔ شہوت پر قابو رکھے ورنہ جز سے ختم کر دے گا۔ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔

منتر شیخ سدو کا

منتر:

میراں شیخ سدو آسا کے لاڈلے سناں کے جھان کے ہونے لڑ جنتی کے جیتو

امرو حید تہ مرد کے فوجدار دھلی کے کوتوال ساری مہنٹی مدھ کی بے سارا بکرا کھائے بھائی
میرا بابا میرا آدے حندو سلمان کے کام کلے تغہ زنجیر دوڑ دوڑ شیخ سدو
ترکیب:

101 بار روزانہ ایک چلا اتوار سے شروع کر کے ہمیشہ وقت مقرر پر پڑھے لو بان عطر پھول رکھے
اور ہر بدھ کو پھولوں پر نذر دیں بعد چالیس یوم حاضر ہوگا اور تاجدار رہے گا ہر کام کرنے پر ایک بکرا لے گا۔

منتر بابا شیداندا گھوری

منتر:

بابا شیداندا بھوت پلید بھلے چوکان کھوئی بنی گنگا کے کوفہ بیٹھا جن ہیر دوہائی کٹیا
رام کی دوہائی بابا شیداندا
ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے 101 مرتبہ اس منتر کو مسان پر بیٹھ کر پڑھے اور دھوپ کا نور دے
ایک چلا گھوری حاضر ہوگا آٹھ رات تیری شوت اتاری اور پھر مونی زمانا کاری۔

منتر کالی دیوی کا

منتر:

کالی کالی سورت کی منجیا مسان چھٹا کانا کی کھائے کیجی بھونے آتی آتیا بھائے
کیجی کو پھاڑ خون کو بھائے آدھ گھڑی کو کیجیوں تو پاؤ گھڑی میں تو کالی کا پتر بھیروں کھائے

خوش جیوے سر فرناز شاد و ج ماچٹر

اگر میرے بچن باچا سے ھٹ جائے تو اپنی بھن بھانجی کے بیچ پر پاؤں دھرے دو حائی
 مصدا یو گورا پاربتی کی
 ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے 101 مرتبہ روز چالیس دن تک برابر بلا تھ پڑھے اور دھونی آگ پر
 دھوپ کا فورلو تک سیندر شراب کی دیکر پڑھا کرے چالیس روز میں منتر سدھ ہو جائے گا پھر جب چاہے
 سات مرتبہ منتر پڑھ کر دھونی دے اور اپنا کام کہو دے وہ کام کالی آکر کر دے گی۔



خوش حیوے سرفراز شاہد جی مانچسٹر

منتر ہنومان کا

منتر:

ہنومن ہنومن کو دپڑے گڑا گڑا مارا رام چندر کے کاج سنوارے سب دیوتے
کے سوداگر کچھ ہر کے کتار کاٹ کاٹ ست کھنڈ کھیں وحیں سمندر میں ڈال لوہے کی کیل بجر
کی جات چوکی ہنومان بیر کی ماتا انجنی رتی کرے جاگ جاگ ہنومان دوہائی ہنومان کی
دوہائی رام چندر کی۔

ترکیب:

بروز منگل شب 12 بجے 101 مرتبہ روزانہ سات منگل تک دھونی کو گل کی دے کر پڑھے اور منگل
کو مہا بیر کو سینہ در لگا ئیں اور گنتی کے بعد دس پانچ پاس رکھے گندم گڑا کر بندھوں کو کھلائے۔ منتر سدھ
ہوگا۔ جب کام لینا ہو سات بار پڑھ کر اور دھونی کو گل کی دے کر اپنا کام سب سے کام فوراً ہو جائے گا۔

☆ منتر بھوت کو قبضہ کرنا ☆

منتر:

ادم سری ہم بھو ہم بھو شری مری کر سوا حلا
www.facebook.com/groups/freeakiliyaatbooks/

ترکیب منتر سدھ کرنے کی
ہول یعنی کیکر کے درخت کے نیچے بارہ بجے رات کو بروز اتوار مول پختہ میں یہ منتر 101 مرتبہ
جاپ کرے تین یوم تک بھوت حاضر ہوگا شرائط طے ہونے پر مطیع فرمانبردار ہو جائے گا اور سب کام
کرے گا اگر ڈر گیا تو خود بھوت ہو جائے گا جسم کالا بد بودار ہو جائے گا۔

منتر مسان کی مری کا

منتر:

مری مرگھٹ میں آوے جاوے مری مرگھٹ ہاٹھارے ستائے مرا مردہ بھون
بھون کھائے۔ رے اتنا کام سخت کر کے نہ لاوے تجھے تیری ماں کا دودھ حرام

ترکیب:

بروز اتوار شب 12 بجے مسان پر کرے۔ 101 بار پڑھے دھوپ کا نور سے ہون کرے بعد ایک چلہ مری حاضر ہوگی بعد قول و قرار تا بعد از ہوگی۔ برے کے لیے کرے گا خود بھی مرے گا اور بچے بھی مر جائیں گے۔

منتر بڈھیا ڈانن کا

منتر:

لہب پوتہ کھمہ پوتہ دیکھو سورے آدے کھتر کو سر کاٹے ویو تو گپ گپ کھا دے وہاں بڈھیا ڈانن کی۔

ترکیب:

بروز اتوار شب ۱۲ بجے ہو کر کاتور پر لوگ کا جوڑا رکھ کر ہونی دے۔ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے روزانہ ٹھیک وقت پر ہر اتوار چلو پوری مذہبی گھرا لے جائے۔ ۲۱ روز بعد بڈھیا ڈانن آئے گی قول و قرار کے بعد مطیع ہو جائے گی۔ پیش رہے گی یہ منتر بھوک کے واسطے کیا جاتا ہے۔ خبردار اس میں تمہاری جان بھی بکری ہے۔ اس لیے اچھا ہون کر کرے۔

منتر سید سالار کا

منتر:

سید سالار مسدے کا جتا ہر ہٹلا برہنہ کمال پنڈت نول پنہار توری شاہ مدار ہٹلا
ہٹ کا دھنی پکڑے چھوڑے نہ جاتے سید برہنہ دھت دھوکا سب بھوتوں کی نکالے کھال
کالا گھوڑا لال دھار جس پر چڑھے ساروں شاہ کتوال اکاس کی پری باندھ پتال کی چڑیل
باندھ میرا باندھ نہ بندھے تو ارجن کا بان چھوئے۔

ترکیب:

بروز اتوار 9 بجے وقت 101 بار پڑھے نوبان دھوپ کا نور آگ پر دے انور چائیس روز بلا
تا ٹھیک وقت پر پڑھے شہید ختم چیلے کمال پنڈت حاضر ہوگا جو کام کہو گے کر دے گا۔ غلط کام مت کرانا
ورنہ تباہ انجام شراب ہوگا۔

منتر از شاہ وچ ماچسٹر

منتر اکال بھیروں برائے مقدمہ

منتر:

کال ابھی سر جٹا آسان زمین ایک چھٹا حاتھن انھی کامن چھاتی فلاں شخص کو کا
فصہ اے گرد کر مائی کر مائی دے گلے کی کاٹھی دے گلے کی کاٹھی ہلکے لوں پلکے لوں دیو کو لوں
دیو کو لوں ننا جوگی سنگ سک گرد کے بندوں

ترکیب سدھ:

بروز اتوار 9 بجے 101 مرتبہ روز بلا مانہ چالیس دن تک پڑھا کرے اور دھونی دھوپ کا نور سٹی
لا کر آگ پر دے منتر سدا ہوگا پھر مدی مقدمہ کی پیر کی خاک لے کر اور سات مرتبہ مدی کے اوپر
پھوڑے سائل مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر بین باندھنے کا

منتر:

ہرے نار کی بانسری باسے رنگ سرنگ یہ بانسری کیا باسے بھیروں لا گئے ہنگ
آگے کنواں چھل بلا پاچھے بابا سندھت گھٹ کی تو مڑی مرگھت تیرا یاس باندھ ڈارون تو
مڑی کاٹ ڈارون بان کا مری کپتان مر گیا سنان دوحائی لونا چماری کی

ترکیب سدھ:

بروز اتوار شب 9 بجے دھوپ کا نور آگ پر دے کر 101 مرتبہ چلہ پڑھے سدھ ہوگا پھر خاک پر
مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دے کل بائے کی۔ منتر یہ ہے۔

بانسری کھلوں اب کیوڑا بانسری کھلوں دوا جو بانسری پر کے گھٹ الٹ نار
نیکہ دھی کوکھائے

منتر سید برہنہ برائے اتارے مونٹھ کا

منتر:

سید برہنہ بالا بھولا الہی پیٹھ پلانا ٹھوڑا الہا قبر الہا تیر مونٹھ کی ڈیٹ کئے کرائے لگا
مرحان مسان 26 کوس ویلوے کو باندھ 36 کلو باندھ 27 جوگی 8 بھوانی کھنچ کر نہ
باندھے تو عاقبت میں دامن گیر
ترکیب سدھ:

بروز اتوار شب 12 بجے لوہان کی دھونی دے کچھ پھول منگائی پاس رکھے اور 101 مرتبہ روزانہ
منتر چالیس 40 یوم اسی طرح سے پڑھے بس سدھ ہوگا پھر 7 مرتبہ آسب چیل بھوت پر پھونکنے سے
جل جائے گا اور اگر مونٹھ وغیرہ کسی نے بھی 7 مرتبہ لوگ پر دم کر کے مونٹھ کی طرف پھینک دے مونٹھ اتر
کے بات چیت کرے گی۔

منتر پتھر برسانے کا

منتر:

اوگ نموا دچھٹ چندا لہی دیوی صاپا جی کلنیک لٹھ ٹھہ سواھا

ترکیب:

سیڑھ کو جہاں مردہ جتا ہو اس کی چٹامیں سے 7 کنکر لے کر اور 101 مرتبہ پڑھ کر ڈال دے کچھ دیے
بعد نکالے جس کے گھر میں ڈالے پتھر برسنے لگیں گے جب نکالے گا بندہ ہوں گے۔

روزی ملنے کا منتر

منتر:

اوگ نمو بھگوانی پدناوتی اوگ حریک سربنگ پور بائے دچھٹائے اتر آئے آن
پوری سرب جن سینگ کر کر سواھا

ترکیب:

علی العباس سورج نکلنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑھے بھگوان کی کرپاسے غیب سے روزی ملے اور ہر چہار طرف پھونک دے۔

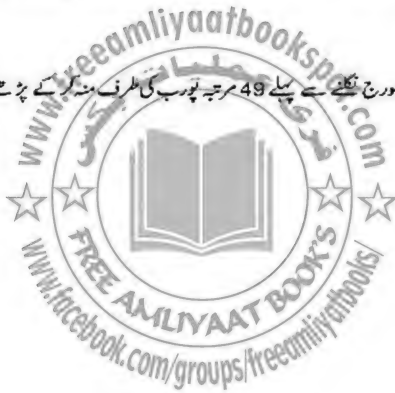
منتر کالی

منتر:

کالی کنکالی میرے بسدرا بیالی چار بھیسروں 84 تب پوجوں پان مٹھائی اب بولو کالی کی دو حائی

ترکیب:

علی العباس سورج نکلنے سے پہلے 49 مرتبہ پورب کی طرف منتر کر کے پڑھے بھگوان غیب سے روزی دے۔



خوش خیوے سرور سراز شادونچ ماچنٹر

دقیقہ معلوم کرنے کا منتر

منتر:

سری سر پٹک کلینگ سرپ اوکھندی تیرتی لمون پنچہ سوا اھا

ترکیب:

سیاہ کوئے کو زبان سیاہ کانٹے کے دودھ میں جو شدید دہی جما کر اور اس کا گھی نکال کر 108 مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر عورت یا مرد جو اپنا پیدل اچھا ہو کر میں یعنی تھرا لکھ پیدل اچھا ہوا ہے دقیقہ نظر آئے گا۔

ترقی مال کا منتر

منتر:

اونگھی کنگھی برڈاے منات سوا اھا

ترکیب:

بروز جمعرات بھلاشت مشتری یہ جیس کا نقش تھے اور دھونی لوہان کی دے شیرینی پھول عطر پاس رکھے اور دھونی لوہان کی دے شیرینی اور 108 مرتبہ پڑھے پھر تعویذ کو خزانہ میں رکھی یا اپنے پاس رکھے ترقی مال زردھونی اور روزی شیب۔

بیر موکلات اور ہمزاد کو تابع کر کے کام لینا

سب سے اول یہ بتادینا بہت ضروری ہے ہر عمل میں موکل تک کیا کرتا ہے اور طرح طرح کے خوف دلا کر ہے جب ایسی نوبت آجائے تو مندرجہ ذیل منتر ایک دفعہ پڑھ کر دھوپ کا نور دیں پس موکل سیدھا ہوگا۔ منتر یہ ہے ”اوندھے منہ کے سیدھے ہو بر ما سر سوتی دولم داس دھوپ دھاس فلاں بیر کی چوکی فلاں بیر کی دوہائی“ جس بیر کی چوکی ہو اس کا نام لے اور جب اول عمل پڑھنا شروع کرے تو پہلے 3 مرتبہ یہ منتر پڑھ کر دھوپ دے ”منتر آرنہ ماتا بارند پتا اور کھ سے سدر کھ او بھندر دیوتا سواہا“ اور اگر کوئی منتر مسان پر پڑھنے کا ہو جب اول مسان پر سات بار یہ منتر پڑھے مگر اول اس منتر کو دھوپ کا نور آگ پر دے کر 101 مرتبہ روزانہ 21 یوم تک ایک ایک وقت میں پڑھے پھر مرگٹ ہو یا کسی کی دوکان یا بین وغیرہ کسی نے باندھی ہو 7 مرتبہ پڑھ کر ایک کھول کاٹ دے کھل جائے گا اکثر عامل مسان باندھ دیتے ہیں پھر ایسی مسان پر منتر سدھ نہیں ہوتا (منتر۔۔۔ ایل کھولوں جل کھولوں کھولوں جل کی کائی مرگٹ کا مسان کھولوں پھمن کنواری دوہائی۔۔۔)



خوش خیوے سر و سراز شاد و ج ماچستر

منتر:

اوم ہرنگ کڑن پساچنی اموگیاں باگسری ست بارنی

یہ بہت بڑی دیوی ہے دنیا کے کام کرتی ہے ترکیب یہ ہے بروز اتوار ایک مکان میں ایک جگہ گوبر سے لپ کر اور پاک ہو کر بخور کا نور اور دھوپ لوگٹ کا دے اور منتر کو لکھ کر داہنے پاؤں کے نیچے دبا دے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ایک چلہ تک ٹھیک وقت پڑھے کھانا ایک وقت کھا دے جو انج اول شروع کے وقت کھائے وہی تا ختم عمل تک کھائے جہاں پر عمل پڑھنا شروع کرے اسی جگہ ایک چلہ تک سوئے عمل ختم کے بعد کسی سے بات نہ کرے وہیں سو رہے ایک چلہ میں پساچنی آجے گی اور شل ہزار کے ہمراہ رہے گی سب کام کرے گی۔ دوسرا طریقہ یہ ہے صرف 21 یوم تک دودھ پئے اور کچھ نہ کھا دے صرف ایک وقت دودھ پئے اور منتر چھ ہزار دو سو پچیس مرتبہ پڑھے صرف 21 یوم تک۔

پساچنی کی دوسری ترکیب

منتر:

اوم ہرنگ کڑن پساچنی سے کرنے کا تھا یوں پھٹ سواھا

ترکیب:

مندرجہ بالا طریقہ سے کرے صرف اس میں اور اس میں فرق اتنا ہے صرف ارٹھی کا تیل ایزی میں لگا کر پڑھا جاتا ہے اسی طریقہ سے پساچنی آکر سوجھ ہو جاتی رہے۔ لیکن یاد رکھیں اپنا دل قابو میں رکھیں۔ کہیں اس پر عاشق ہونے کی کوشش نہ کریں کیا کون کیا کون میں آپ اس سے ہمسری کر رہے ہوں اور تا پاک ہونے کی صورت میں آپ کا کام ہو جائے۔

پساچنی کی تیسری ترکیب

منتر:

رام کی دیوی وتی ہرنگ پساچنی کڑن چند النی چڑن مند مالا جوالا سرن تیری بھگت ٹھٹ سواھا۔

ترکیب:

جب بعد ختم عمل ایک چلہ میں پساچنی نہ آئے تو اس منتر کو 12 بجے لپٹ ایک ہزار سات روز تک

جاپ کرے یقیناً آپ یقین رکھیں پا چنی آکر ہاتھ جوڑ کر ۲۰ بعد ار ہو جائے گی۔ لیکن اس میں جان کا خطرہ بھی ہے۔ یہ منتر بہت جلائی ہے۔

منتر مسان ناتھ کا

منتر:

گنگ بھنگ اچھے جرت مسان سیوک بیٹھ یا پھے اب چلو مسان مرگھٹ کے باسی

ترکیب:

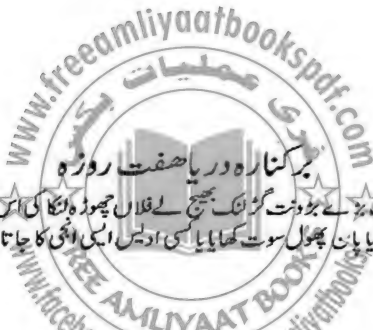
بروز نو چندی اتوار بوقت 12 بجے شب پانچ رنگ کی تھوڑی تھوڑی مٹائی تھوڑی شراب ایک لیموں کاٹ کر اس پر کافور رکھے ایک جوڑا لونگ کا رکھ کر شراب کا پھینٹا دے کر پڑھنا شروع کر دے۔ 101 مرتبہ مسان پر پڑھے جب مسان ناتھ آئے تو شراب اس کے منہ میں دے دے ہاتھ میں شراب روزانہ لے جایا کرے۔ 40 یوم کا منتر ہے اور بہت جلائی منتر ہے خوف ہرگز نہ کرے ورنہ مارا جائے گا۔ آنے پر شرائط طے کر لے اکثر موکل دہر چمک کے واسطے مفید ہے ”چڑھ سوالی رام بھلی کرے گا“۔



خوش حیوے سرفراز شاد و سچ ماچسٹر

ترکیب:

تو چندی جمعرات یا اتوار کی شب کو شروع کرنے ایک کا پھایا اور ایک بیڑا پان پاس رکھے۔ پھر پڑھے وقت تصور مطلوب کا از حد رکھے 101 مرتبہ روزانہ بلا تائد پڑھے۔ غافل نہ ہو بھائی دین محمد صاحب پٹاوی اور خود اپنا حجرہ ہے۔ انشاء اللہ 101 یوم کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ اور محبت میں بے قرار ہوگا۔ جب مطیع ہوگا۔ تب وہ بیڑا اسی کو کھلائے عطر لگائے۔ اس عرصہ میں وہ خود حاضر ہوگا۔ اگر صاحب عمل صدق دل سے کرے تو ایک ہفتہ میں در نہ 21 یوم کے اندر اندر مطلوب مطیع ہوگا۔



نیک کنارہ دریا ہفت روزہ

حلو منت پڑے بڑوت گزرتک بھیج لے فلاں چھوڑہ لگا کی اس چھوٹا حلومنت انجی
کا جایا رام کا پڑھایا پان پھول سوت کھایا یا کسی ادیس ایسی انجی کا جاتا حنوں منت اولیس
اولیس اولیس

ترکیب:

بروز سب ہار یا اتوار کنارہ کے دریا یا نہر کے اس محل کو جے اگر تہ روزانہ سات یوم تک کرے اور
موت جلانے لوگ پھول کی دھوپ دے چراغ روشن کرے اور مٹی کو آگ پر ڈالتا جائے۔ بعد ہفت روز
کے یا اس ہفتہ کے اندر کوئی شخص حاضر ہوگا اور اقرار وعدہ کرے گا۔ کام کو در یافت کرے گا۔ مطلوب تک
کو لا کر حاضر کرے گا اور مطلوب ہمیشہ مطیع رہے گا۔

حب کنکریاں ہفت روزہ

کالا کوا کالی رات کالا بھیجوں آدمی رات بھی لائی ستاری رات کلاویر فلاں نے
بٹھئی کواٹھالا کھڑے کوا ڈوڑا لا سوتی کوا چکا لا۔ فی الحال لا جو نہ لاوے فلاں کو تو تیری بھن
بنی انجی پر ج پگ دھری۔

راز شاہ و ج ماچسٹر

ترکیب:

بروز اتوار یا منگل کو قبرستان سے 41 کنکریاں لائیں اور ہر ایک کنکری پر 41 مرتبہ روزنامہ سات یوم تک پڑھے اور لوہا کی دھونی وقت پڑھنے کے دیا کرے۔ کسی قسم کی قید نہیں ہے۔ آزادی سے پڑھے۔ مگر تصور مطلوب کا شرط ہے۔ بعد سات یوم کے ان کنکریوں کو کے اس کے مکان میں ڈال دے محبت مدد ہوگی بے قرار ہوگی۔

کسوف یا خسوف کے وقت الالچی یا گڑ پر کیا جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

گورو پتا گورو ماتا گرو پیر برستا گورو دیکھو۔ تیرا کیا فلاتی کا من چاہے۔ تلو اڈ پوٹ چائے۔ بکھو ائی سوئی مسان فلاتی کو بائی تا بک تلی پچھا ڈکرنہ لاوے تو بچھے ہنومان کی آسا اور باچا دو حائی ایسری مصادیو گوران پاربتی کی دو حائی (دھار گویا تین دفعہ گوران پاربتی کی دو حائی) کھے اور اس کو پڑھے۔

ترکیب:

جب آفتاب یا مہتاب کا لگن شروع ہو تو درمیان چلتے پانی کے جوتاف تک آئے کھڑا ہو کر اس عمل کو 121 مرتبہ پڑھے جب ختم ہو جائے تو آخر ماہ میں جب سورج غروب ہو۔ کنوئیں کے کنارہ یا دریا کے کنارے پر جا کر آگ پر کوئل و کچی کو جلانے اور برہنہ پنہ 121 مرتبہ پڑھے۔ بعد ازاں پھر مطلوب کو قد سیاہ یا الالچی پر سات مرتبہ پڑھ کر یا 121 مرتبہ پڑھ کر کھلائے مطلوب محبت میں جہلا ہوگا۔ اور طالب اس عمل کا عاشق بن جائے گا۔

جب بروقت کسوف یا خسوف پڑھنے سے عامل بن جائے گا۔

گر راتا گر ماتا گر پیر برستا کر دیکھوں ترا کیا فلاں کا من چاہے۔ تلو اڈ پوٹ چائے۔ پلگوئی سوئے مسان فلاں کو بائیں تا بک تلی پچھا ڈکرنہ لاوے تو بچھے ہنومان کی آسا اور باچا دو حائی ایسری مصادیو گورا پاربتی کی اس دو حائی کو تین بار پڑھے یعنی گورا پاربتی

کی دو حائی گوراں پاربتی کی دو حائی۔
ترکیب:

اس عمل کو جس وقت آفتاب یا چاند کو گرہن لگے تو برہنہ ہو کر اس عمل کو تین دفعہ دریا میں کھڑا ہو کر پڑھے اور پانی ناف تک۔ اور نظر آفتاب یا چاند کی طرف ہو تین دفعہ پڑھے جب تک گرہن رہے پڑھتا رہے۔ عامل ہو جائے گا۔ اور جب مطلوب کا تصور کر کے 121 مرتبہ پڑھے گا۔ تو مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مطیع و فرمانبردار رہے گا۔

ہنومان

ہنومان کا عمل جو کہ صرف ایک نوات کا ہے۔ حاضر کرنے سے مطلوب مطیع ہوگا۔

ترکیب:

ایک مازو لے کر اس نئی سوراخ کر کے قدرے سینہ و دو خاک بول خود مطلوب نے کیا ہوا اس کے اندر ڈال کر پھول سے سوراخ بند کر دو۔ گویا بڑا پھول اوپر سے ڈھک دیں اور ہنومان کی تصویز کے پاس

خوش حیوے سرور شاد و ج ماچسٹر

جا کر اس کے پیر کے نیچے رکھ دیں۔ یعنی دفن کر دے اور پانچ عدد چھوہارے خام اور ایک ناریل خام لیا جائے۔ اس کے رو برد ناریل کو رکھ کر درمیان سے توڑ دے اور اس کا پانی جو نکلے وہ اوپر سرہنوں مان ڈالے اور یہ کہے کہ ہنومان پیر تم بڑے ہو میرے محبوب کو مجھ سے ملا دو ورنہ تم کو چھاروں کے کند میں ابھی جا کر ڈال دوں گا۔ تمہیں۔ لعدہ اسی طرح سے کرے۔ پھر خرمانا ناریل مازو دفن کیا ہوا ہر نکال لاؤ اور لا کر دریا میں ڈال دو۔ مطلوب فرمانبردار اور مطیع ہوگا۔ مجرب ہے۔

جب جولوٹا بنایا جاتا ہے۔

درو آدم درویش۔ بودکل پیش بود۔ ایک گرریلو پھلوان جاگ جاگ۔ اے شیطان آپ صبی جاگے۔ آپ صبی جگا دے۔ آپ جاگ کر ایک لگا دے۔ ہماری شکل کا بن کے جاناگ جو تو ہماری شکل کا بن کے نہ لاوے تو تجھے تین طلاق ایک طلاق دو طلاق تین طلاق۔

ترکیب:

بروز شب اتوار شروع کرے ایک لوٹا کورا مٹی کالا کر اس میں کتوں سے تازہ پانی لا کر سرہانے اپنے رکھ سوئے۔ سوتے وقت ایک کپڑے میں سونے اور سات مرتبہ اس عمل کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے سو جائے۔ پھر صبح اٹھ کر اسی یک کپڑے میں پیپل کے درخت کے چاروں طرف لوٹے والا پانی گراتا جائے۔ اور ہر چکر پر سات مرتبہ یعنی کل چکر ہر چکر پر ایک مرتبہ عمل پڑھے پھر ایک ہی جگہ خواہ جنگل ہو یا مکان حاجت کو جائیں بعد سات روز کے جب پانی لوٹا اچکے۔ تو اول ہی خواہ آدمی ملے کہ کوئی جانور اس کے پیر کی مٹی لوٹے کے اندر ڈالیے۔ اور دیکھے کہ پیچھے آتا ہے یا نہیں۔ اگر تہہارے پیچھے آئے تب تو جانو کہ لوٹا کسیر ہے۔ پھر اسی مٹی کو پھینک دے وہ واپس ہو جائے گا۔ جس کے پاؤں کی مٹی لوٹے کے اندر ڈالی تھی پھر اپنے مطلوب کے پیر کی مٹی اس لوٹے کے اندر ڈالے انشاء اللہ مطیع رہے گا۔ جب تک مٹی لوٹے کے اندر رہے گی۔ مگر جب نفاق یا جدائی منظور ہو تو اس مٹی کو لوٹے کے اندر سے نکال دے۔ مطلوب علیحدہ ہو جائے گا۔ پھر دوسرے مطالب کے پیر کی مٹی لوٹے کے اندر ڈال دے وہ بھی مطیع رہے گا۔

سر فرزند شاد و بیچ ماچسٹر

سدھ کرنا

ذیل کا عمل جو ایک بنگالی فقیر سے ہزار ہا مصائب جھیلنے کے بعد ہمارے ہاتھ آیا ہے۔ اپنے چند دوستوں کے اصرار کرنے پر یہ نذر کیا جاتا ہے۔ جو اصحاب اس عمل میں لائیں گے۔ وہ اس کی داد دیں گے۔ لیکن آپ کو پاک پروردگار کی قسم کہ اس عمل کو حرام کے کام میں استعمال نہ کریں۔ ورنہ خدا کی طرف سے آپ کو سزا ملے گی۔ اور آپ شیطان کے مرید بن جائیں گے جہنم کے دروازے آپ کے لیے کھولے جائیں گے۔ یہ عمل جو کہ سینکڑوں لوگوں کا آزمودہ ہے۔ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ آپ اس کو پاک محبت کے کام میں لاکر فائدہ اٹھائیں۔



خوش خیوے سرور سراز شاد و ج ماچسٹر

دشمن اپنی جور و کوبلاق دیدے

اگر آپ اپنے خون کا ٹک کا دشمن کی بیوی کو لگا دیں تو وہ اپنی عورت کو طلاق دے دے گا۔

حیوانات و حشرات الارض سے حفاظت

کیلئے درندوں سے محفوظ رہنا

اگر بھیڑیے کی دائیں آنکھ کوئی شخص اپنے بازو پر باندھ لے تو اس پر کوئی درندہ حملہ آور نہ ہو بلکہ اس

سے سب ڈریں۔

دیگر:

جس گھر میں بھی جانور کا کانا ہوگا اس گھر میں سانپ یا دوسرے حشرات الارض نہیں آئیں گے۔

جس گھر میں بچاں کا پودا ہو وہ گھر حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص ایسی جگہ جائے جہاں حشرات الارض زیادہ ہوں اور وہ چاہے کہ وہ پاس نہ آئیں تو اپنے پاس اندرائن کا پھل رکھے محفوظ رہے گا۔

سنگ خزامی اپنے پاس رکھنے سے حشرات الارض اس کو ایذا نہیں پہنچے۔

اگر خرگوش کا بھیجا روکن کی تون میں ملا کر جسم پہن لیا جائے تو حشرات الارض نہیں آئیں گے۔

بچھونہ کا شش رکھنا

یو امونیو جو ایک قسم کی روئیدی ہے اپنے جسم کے کسی حصہ پر باندھ لینے سے بچھو ہرگز نہ کاٹے گا اور

اگر اس کو بارہ تیرہ جو کے برابر نہار منہ کھالیا جائے تو تب بھی بچھو نہ کاٹے لیکن جس شخص نے یہ بونی کھائی

تو وہ اگر بچھو کو مار ڈالے تو پھر اس دوا کا اثر جاتا رہے گا پھر نہار منہ بارہ تیرہ جو بھر کھانے سے اثر قائم

ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کوئی شخص بارہ تیرہ جو کے جسم کو کسی حصہ پر اپنے پاس رکھے تو اسے سانپ، بچھو، بھڑ وغیرہ

زہریلے جانور ہرگز نہ کاٹیں گے۔

اس گھور کلیگ میں ملتی پروان کرنے والے کچھ شکتی شالی منتر

ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے۔

ہرے کرشن ہرے کرشن شری کرشن کرشن ہرے ہرے۔

رگھوپتی رگھو راجا رام پتت پادون سیتا رام۔

شری کرشن گو بند ہرے مردے ہے ناتھ نارائن داسدیو۔

شری من نارائن نارائن لکشمی نارائن نارائن۔

جسے سیتا رام سیتا رام سیتا رام ہے رادھے شیا م رادھے شیا م

رادھے شیا م ہے رادھے شیا م۔

ہری ہری نمو کرشن یادو اے نمو۔ گوپال گو بند رام۔ شری مدھوسون۔

ہے سیتا رام ہے ہے سیتا رام ہے سیتا رام ہے ہے سیتا رام۔

گو بند رادھے رادھے گو بند رادھے رادھے گو بند گو بند۔

ہے رادھے ہے رادھے رادھے رادھے ہے شری رادھے ہے کرشن ب

کرشن ہے کرشن ہے شری کرشن۔

گو بند ہے ہے گوپال ہے ہے رادھا من ہری گو بند ہے ہے گوپال ہے ہے

رادھا من ہری گو بند ہے ہے۔

ہے رام ہرے کھدھام ہرے ہے ہے رگھو ناکھ شیا م ہرے۔

گو بند ہرے گوپال ہرے ہے ہے پوجو دین دیال ہرے۔

ہے شجھو ہے شجھو شجھو گوری شکر ہے شجھو شجھو گوری شکر ہے شجھو۔

شری کرشن چیتنہ پر بھونیتا نند ہرے کرشن ہرے رام رادھے گو بند۔

زندگی کو بہترین بنانے کے اصول

ہیش شکتی شالی رہو۔ شکتی کے بغیر دکھ پراپت ہوتا ہے معنیہیت میں گھبرانا نہیں چاہیے جگا۔ اس کا

مقابلہ کرنا چاہیے ایشور پرستی کے لیے مانسک طاقت کو مضبوط بنائیں۔ سدا چاری بنو۔ ایشور پر پوران

دشواس رکھو۔ جو کام کرو۔ اس کویشور پر پچھو دو۔ کو دسروں سے بھی وہی سلوک کرو جیسا کہ ان سے

چاہتے ہو۔ یہ انسان اکیلا ہی پیدا ہوتا ہے اور اکیلا ہی مرتا ہے اکیلا ہی انسان برداشت کر کے ان سے

پھنکارا حاصل کرتا ہے مانتا پتا بھائی بہن پتر یا اور کوئی رشتہ دار بھی مرنے والے کا ساتھ نہیں دیتا۔ سب گھڑی بھر رو کر اس کو پیٹتے آتے ہیں مگر دھرم اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا اس لیے آدمی کو ہمیشہ دھرم کا ہی پالن کرنا چاہیے اور اسی کا آسرا لیتا چاہیے۔

مفید اور کارآمد جنتر

۶	۱۳	۲	۹
۶	۲	۱۲	۱۱
۱۳	۶۳	۲	۹
۲		۱۲	۴

یہ جنتر بوا سیر کا ہے چاندنی اتوار کو بھون پتر پر لکھ کر کمرے باندھے تو بوا سیر دور ہو جاتی ہے۔

۲۳	۲	۹	۹
۶	۳۰	۳۹	۲۶
۶۳	۳۳	۸	۲
۳	۲	۲	۹

اس جنتر کو چاندنی اتوار کو بھون پتر پر لکھ کر سینگ سے باندھ کر لوہے کی پراچی ہوتی ہے۔

۱۶	۳	۶	۶
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۹	۲	۱۳
۲	۱۳	۹۹	۷

یہ جنتر جن والے اور بھوت والے کو دکھایا جائے تو وہ سندرست ہو جائے گا۔

۲۲	۲۹	۲	۸
۷	۳	۱۶	۱۵
۸۲	۲۶	۹	۱
۴	۶	۲۳	۲۱

اس جنتر کو انار کے دس سے لکھ کر کان میں باندھے تو دیکھتے کان کو آراہ آئے۔

۸	۲	۲۳	۲۳
۳۹	۲۰	۳	۷
۱	۹	۲۸	۲۳
۳۳	۲۰	۶	۴

اس جنتر کو سید دیوبنی کے دس میں لکھ کر گھٹے میں باندھے تو شیر بھاگ جائے۔

۸	۲	۲۳	۲۷
۳۰	۳۱	۳	۷
۱	۹	۲۸	۲۳
۲۳	۲۳	۶	۴

اس جنتر کو انار پر لکھے اور شتر کے نام کا قنارہ بجائے تو دشمن جائے اور شتر دس میں ہوئے۔

۸	۲	۳۰	۲۳
۲۶	۲۶	۳	۲۷
۱	۹	۲۳	۲۹
۲۸	۲۳	۶	۴

اس جنتر کا انار بجلی کے دس سے لکھ کر عورت مرد کو دیکھے تو عورت بس میں ہو جاتی ہے۔

۷	۴	۲۱	۷
۵۱	۱۹	۳	۶
۱	۸	۵۷	۲۵
۲۳	۷۰	۵	۴

اس جنتر کا انار دس سے لکھ کر روٹی پر عورت مرد کو دیکھے تو بیچے ہی مرد عورت کے بس میں ہو جاتا ہے۔

۷	۳	۲۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۱۶	۲۹	۲۳
۳۳	۳۰	۶	۴

اس جنتر کو کاشی کی قناری پر لکھ کر دیکھی عورت کو چلائے تو گھٹت شور ہو جائے گا۔

تسخیر عالم کا ایک نایاب عمل

دنیا میں ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ اس سے محبت کریں اور اس کی عزت کریں خصوصاً حاکم وقت اور راج دربار کی توجہات کا ہر ایک دل خواہشمند ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس آرزو کی تکمیل کے لیے اکثر فقیروں عالموں اور درویشوں کی منت و ساجت کرتے ہیں ان سے نقش مانگتے اور تلقین پڑھتے ہیں اتفاقی طور پر کسی خوش قسمت انسان کی یہ دوادوش کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کو اپنی منہ بانی مراد حاصل ہو جاتی ہے ورنہ اکثر تو اسی آرزو میں اپنی زندگی گزار دیتے ہیں اور در مقصود ان کے ہاتھ نہیں آتا۔ ایسے اشخاص کو جو تسخیر عالم کے جو یا ہوں۔ جو راج دربار میں اپنی عزت کے طالب ہوں جو جابر و ظالم حاکموں کو اپنے اوپر مہربان کرنا چاہتے ہوں جو سنگ دل اور بیوفا محبوب کو اپنے عشق میں جلا کر ناپا جتے ہوں یا ایسے لوگ جو دنیا کی ہر انسانی نفسی کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں دیکھنا چاہتے ہوں تو وہ مندرجہ ذیل عمل کر کے اپنے دل کی ہر خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ دنیا کا ہر انسان ان کا طلوع و فرامیوار ہوگا ان کے حکم کا منتظر ہوگا اور ان کے ہر فرمان کی تعمیل کو اپنا فرض جانے لگا۔ مجرب عمل ہے۔

عمر دہ ماہ میں سترچ کا دن گزار کر جو رات آئے اس رات کو ایک نر کو اگر قمار کے لئے آئے اور اس کو ایک پنجرے میں بند کر کے محفوظ کر لے اور اسی رات سے مندرجہ ذیل افسون لکھ کر مرتبہ روز پڑھے پڑھنے سے پہلے سفید چاول بھرتا ایک چھٹائی کے پکائے اس میں گھی اور گھی خوب ملائے۔ ایک کورے برتن میں ان چاولوں کو نکال کر اس کے اوپر ایک سفید کپڑا ڈھک کر اپنے ساتھ رکھ لیا کرے جب افسون کی تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر پھونک دے اور یہ چاول اس کو اس کے پنجرے میں رکھ دے تاکہ وہ ان کو کھالے اسی طرح چالیس دن تک کرتا رہے۔ ان میں کو اس کو علاوہ ان چاولوں کے دوسری غذا بھی دیتا رہے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو آکٹالیسویں دن اس کو ذبح کر کے اس کی آنکھ نکال لے اور فوراً چاندی کے ایک تعویذ میں اس کو بند کر کے اپنے بازو پر یہ باندھ لے۔ تسخیر عالم کے لیے یہ تعویذ اسیر کا کام دے گا۔ ایسا شخص جس کے بازو پر تعویذ بندھا ہوگا جہاں کہیں جائے گا مخلوق اس کی عزت کرے گی۔ جابر و ظالم حاکم مہربان ہوگا اگر محبوب کے رد برد جائے گا وہ محبت سے پیش آئے گا اور اس کے حکم کی فوراً تعمیل کرے گا غرضیکہ اس کے دل کے تمام مطالب پورے ہوں گے اور وہ دنیا میں عزت و شہرت اور غامواری کی زندگی بسر کرنے لگے گا۔

یہ عمل اگرچہ نہایت آسان اور سیدھے منتظر ہے لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ طول کلام کی وجہ سے میں نے چند خواص اور فوائد جو بظاہر ہر انسان کے دل میں موجود ہوتے ہیں ان کا ذکر کر دیے ہیں اس تعویذ

کے جملہ خواص اور فوائد اس شخص پر بخوبی واضح ہوتے رہیں گے جو اس عمل کو کر کے اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ انہوں ہی ہے۔

یا حکیم للایہ دلہ شیئ من خلق

جملہ امراض کا علاج

مندرجہ ذیل طریقہ علاج مجدد مجرب ہے اور بہت سے اصحاب کا بار بار مرتبہ آزمایا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا ہے ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ پہلے اس عزیمت کو زکوٰۃ ادا کرے تاکہ اس عمل کا عامل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بروقت ضرورت استعمال کرے انشاء اللہ سات دن کا متواتر عمل بڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے شفا یاب ہو جائے گا۔

چاہیے کہ مروج ماہ میں بروز یکشنبہ بروقت صبح ایک روٹی سرخ مکی کے دانوں کے پیسے ہوئے آٹے کی تیار کرے اور وہ آٹا گوند سے وقت اس میں ہی چینی اور کھجی بھی بقدر ضرورت ملا دے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس کا خوب پار پیچ لپیٹہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پینچے۔ ایک آنخوڑہ مٹی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پینچ کر اس آنخوڑہ میں پانی بھر کر اپنے رو برو رکھ لے اور مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو بارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اس لپیٹہ اور پانی پر دم کر دے اور ان دانوں کو لے کر بنگل میں مکی کو اے کونیلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس یوم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسل بھی تبدیل نہ ہو اللہ عزوجل چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھویا کر۔ چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسل پر جائے اور جب گھو سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور راست میں کسی سے بات نہ کرے با احتیاط تمام گھونسل پر پہنچ کر کو اپرندہ کو پکڑے اور اس کے سات پر اکھاڑے لے۔ پھر اس گھونسل میں ہٹا کر رکھ دیا پس آ جائے مگر واپسی پر اس عزیمت کو تلاوت کرتا رہے جب گھر میں واپس آ جائے تو تلاوت موقوف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور ان ساتوں پروں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت گھر وراثت ان پروں کی ایک چھالو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پروں پر چھوٹ دے اور مریض کے تمام جسم پر پھیر دے پروں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ مریض کے جسم پر سر کی جانب سے پچھرا نہ شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرتا آئے۔

مرض بواسیر کا علاج

بواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اشخاص کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بھید نکالیف انھانی پڑتی ہیں۔ صدمہ با قسم کا علاج کرتے ہیں۔ لیکن یہ مرض علاج معالجہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل نیست و نابود نہیں ہوا کرتا مندرجہ ذیل طریقہ علاج چند بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بھید مداح ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے بتایا کہ مرض بالکل دفع ہو گیا۔

کوا کے گھونسلوں سے کوا کی بیٹ فرایم کریں اگر ایک گھونسلہ میں سے بعد پاد ڈیڑھ پاؤ کے دستیاب نہ ہو تو چند گھونسلوں میں سے فرایم کریں۔ جب بیٹ دستیاب ہو جائے تو اس سے دو چند پکینی مٹی لیں اور دونوں کو پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اس کو چوبیس گھنٹے تک بھیکارے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی بیٹ خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس مخلوط مٹی کے انچاس ڈھیلے بنالیں اور ہلے میں خشک کر لیں۔ جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔ علی العیاج جب رفع حاجت کے لیے بیٹ اخلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل اسٹم پرچہ کر دم کر لیں اور پھر رفع حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاء اللہ سات دن کے بعد ان کو شفا ملے گی ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بعد تجربہ عمل ہے۔ ودام یہ ہے۔

محبت کا نادر عمل

شروع چاند کی کسی تاریخ پہنچانے میں چار لوگوں کے ایک جوڑے کو گرفتار کر کے لے آئے اور ان کو ایک پنجرہ میں مقید کر کے رکھے روزانہ ان کو معمولی غذا دیتے رہیں اور شب کو سفید چاول گھی اور شکر اس میں ڈال کر تیار کریں۔ ان چاولوں میں روغن صندل ایک ماشہ کے قریب ضرور ڈالیں۔ اس کے بعد شب میں کسی وقت تباہانہ شکل میں پنجرہ کو سامنے رکھ کر بیٹھ جائیں اور چاولوں کا کورا برتن بھی قریب رکھ لیں۔ لوہان کی جھونکی کریں اور آگ لگائیں بعد کر کے مندرجہ ذیل افسون ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر دم کریں اور پرندوں کے پنجرے میں رکھ دیں سوچ پرندے اسی وقت یا

دوسرے وقت دن میں کھالیں گے۔ اگر دوسرے دن شام تک چادل کسی قدر باقی رہ جائیں تو ان کو با احتیاط نکال کر کسی جگہ زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں اسی طرح ہر روز کیا کریں۔ گیارہ دن تک اس افسون کو پڑھیں بارہویں دن صبح ان دونوں پر ندوں کو ذبح کر کے ان کا تھوڑا تھوڑا خون لے کر ایک جگہ کر کے با احتیاط سائے میں خشک کر لیں اور ان کے دل نکال کر کسی چاندی کے تھوڑے میں بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ تین روز بعد جب خون خشک ہو جائے تو اس خون کو ذریعہ کھل خوب باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور بقدر تین ماشہ اسی سنوف کو لے کر ایک تولہ مہر حنا میں خوب آمیز کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

جس کسی سے محبت ہو اور اس کو بس میں لانے کے لیے تمام دنیا کی تدابیر ناکام ہو چکی ہوں تو اس وقت اس تعویذ کو بازو پر باندھ کر محبوب کے سائے جاؤ کہ دیکھتے ہی ہزار جان سے عاشق ہوگا اور وہ مہر کسی کپڑے پر لگا کر سنگھا دو تو محبت کی آگ اس کے سینے میں روشن ہو جائے گی۔ اور وہ زندگی بھر کسی جدا نہ ہوگا۔ یہ عمل مونی تنتر ہے۔

اس مہر پر مندرجہ ذیل افسون صرف سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دینا چاہیے۔ افسون یہ ہے۔
پھول تھے پھول تھے پھول ہونے پھول ہونے جو لے اس کی باس سو چل آؤ
میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرد کی سکت میری بھگت پھر و منتر ایسر مہادیو کی پاپا یا
چاٹنے کپٹی نرک پڑے۔
نوٹ: فلاں بنت فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اس کی ماں کا نام لینا ضروری ہے۔

عورت کو بستہ کرنے کا طریقہ

مندرجہ بالا طریقہ سے جو مہر تیار کیا جائے وہ مہر عورت کو بستہ کرنے کے لیے بھی ایک نادر چیز ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک ماشہ موم خالص لے کر کسی کھلے منہ کی ڈبیہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ یہ موم پگھل پڑے جب موم پگھل کر پانی ہو جائے تو آج سے بنالیں اور اس میں مندرجہ بالا مہر ایک ماشہ ڈال کر خوب آمیز کریں۔ یہ دونوں چیزیں مثل مرہم کے ہو جائیں گی۔ بس اس کو حفاظت سے رکھیں۔ بروقت جماعت اس مرہم کو تھوڑا سا لے کر تعذیب پر طلا کریں اور مشغول بکار ہوں اس کے استمال سے عورت کیف و سرور کے دریا میں غرق ہو جائے گی اور دنیا کے کسی مرد کو خاطر میں نہ لائے گی۔ مجرب ہے۔

سروش جیوے سر و سراز شاد و ج ماخسٹر

کاٹے کا علاج

مخلوق خدا کے فائدے کی غرض سے مندرجہ ذیل عمل کو ہر انسان اپنے عمل میں رکھے تاکہ بروقت ضرورت مخلوق کو فائدہ پہنچا سکے۔

عروج ماہ یعنی شروع چاند یعنی جمعرات کے دن سے یہ عمل شروع کیا جائے۔ علی الصبح کسی جنگل میں جایا کرے اور اپنے ساتھ ایک اراکوس مٹی کے برتن میں پاؤں سے دودھ اور ایک روئی روٹی کا لمبہ جس میں مال شکر ڈالی گئی ہو لیتا جایا کرے جنگل میں کسی پتیل کے دھت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل افسون پڑھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اس لمبہ اور دودھ پر دم کر دے اور ہاں سے سیدھا کسی ایسے مقام پر جائے جہاں کو ارنہ کا گھونسلہ ہو۔ جب گھونسلہ مل جائے دودھ اور لمبہ اس کے گھونسلے میں با احتیاط رکھ دے اور گھرواپس آجائے۔ اسی طرح چالیس دن تک کرے لیکن خیال رہے کہ ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھا کرے اور ایک ہی گھونسلہ میں چالیس دن تک لمبہ اور دودھ رکھتا رہے جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو آگستائیسویں دن رات کو ایسے وقت اس گھونسلے پر جائے کہ جس وقت کو ارنہ اس میں موجود ہو با احتیاط تمام اس پرندہ کو گھونسلہ میں سے گرفتار کر کے اپنے گھر لے آئے اور اسی طرح اس کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے۔ اس پتے کو دو تولہ سن اور پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے کھل میں ڈال کر پش لے جملہ اجزاء یکجان مثل سرزم کے ہو جائیں گے اب اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر رکھیں۔

بروقت ضرورت سات مرتبہ یہی افسان پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض سانپ کاٹے کو چا دیں اور مقام ذم پر یہ مرتبہ نکادیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہوگی۔ بعد تجرب عمل ہے اکثر احباب نے اسکا تجربہ کیا ہے۔ بالکل صحیح پایا ہے۔ افسون یہ ہے۔

قرب صلیحتہ فقط مجرا بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچھو کاٹے کا ایک اور عمل

مندرجہ بالا عمل بتانے والے بابا جی نے ایک اور عمل بچھو کے کاٹے کا زبردور کرنے کے لیے بتایا ہے جو ناظرین کتاب اور مخلوق خدا کے فائدہ کے لیے درج کتاب کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ یعنی چڑھنے چاند کی تاریخ شنبہ کو کو ا کے کسی گھونسلے پر جائیں مگر ساتھ اپنے سفید چاول پکا کر اور اس پر کھی اور شکر ڈال کر کس مٹی کے کورے برتن میں بکھیر ڈال لیتے جائیں جب

اس کے گھونسلے تک با احتیاط پہنچ جائیں تو سب سے پہلے نر کو اکو پکڑ لیں اور اس کے آٹھ پر بالکل کالے رینگ کے اکھاڑ لیں اس سے بعد احتیاط اس کو گھونسلے میں بٹھا دیں اور ساتھ میں جو چاؤل لے گئے ہیں ان کو بھی گھونسلے میں رکھ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔ مگر پہنچ کر ایک تہا جبکہ بیٹہ کر مندجہ ذیل افسون ان آٹھ پروں پر ایک سو گیارہ مرتبہ ہر ایک پر پڑھ کر دم کریں۔

اس سے فراغت پا کر سو رہیں دوسری شب ان پروں میں سے ایک پر نکال لیں اور اس کو تھوڑی روئی میں لپیٹ کر بتی چراغ کی لپیٹ لیں۔ پھر ایک کورے چراغ میں سرسوں کا تھوڑا تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کر دیں اور اس چراغ کے اوپر ایک مٹی کا برتن اتنی بلندی پر لٹکائیں کہ اس کا دھواں اس برتن میں جمع ہوتا رہے اس چراغ کے رو بردہ بیٹہ کر ایک سو گیارہ مرتبہ افسون مندجہ ذیل پڑھیں۔ بتی کو سر کاٹتے رہیں تاکہ وہ سب کی سب جل جائے اور اس کا سارا دھواں دوسرے برتن میں جمع ہوتا رہے۔ عمل سے فارغ ہوئے ہی دھواں والے برتن کو با احتیاط محفوظ رکھ چھوڑیں۔

دوسرے دن پھر یہی عمل کریں مگر چراغ اور تیل نیا استعمال کریں تیل کے استعمال چراغ سے کام نہ لیں البتہ دھواں جمع کرانے والے برتن کو بدستور استعمال کرتے رہیں اور اس میں دھواں کافی مقدار میں جمع ہو جائے اور اندیشہ اس سے گرنے کا ہو تو اسے کسی دور سے برتن میں محفوظ کر کے علیحدہ رکھ لیں۔ آج بھی اک پر کی بتی بنا کر چراغ میں روشن کریں اور اس کا دھواں محفوظ کر لیں۔ افسون بدستور ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔

اسی طرح سات دن تک سات بجلاؤ لیں اور ساتوں دنوں کا محفوظ شدہ دھواں حفاظت سے کسی ڈبیہ میں رکھیں تھوڑا سا سرسوں کا تیل اس دھواں میں ملا کر کاجل کی طرح کر لیں اب یہ عمل بالکل پختہ ہو جائے گا اور آپ اس کے عامل ہو جائیں گے بردقت ضرورت آپ تھوڑے سے پانی پر صرف گیارہ مرتبہ اس افسون کو پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو بچھو کے کائے ہوئے کو تین مرتبہ میں پلا دیں۔ خدا کے فضل سے اسی وقت بچھو کا ڈہرا تر جائے گا اور مریض بالکل اچھا ہو کر آپ کی اس کرامت کو حیرت سے دیکھے گا۔ افسون یہ ہے۔

ذہبہ کا حار گھا کا کاپہ میرے بھتیجے امر بچھو میرے کتے اتر چند ڈال دو چند ڈال جھاڑ

دال دال۔
نسر از شاہ وچ ماچسٹر

تسخیر حاکم

اگر کسی شخص کو جابر و ظالم حاکم سے اذیت پہنچتی ہو اس کو وہ بے خطا سمجھ کر تاہو یا اس پر ازراہ تشدد جبر کرتا ہو تو اس کے لیے حسب ذیل عمل نہایت پر اثر اور مفید ثابت ہوگا یہ عمل میرے چند دوستوں کا آزمودہ ہے اپنے اثرات میں اسیر صفت ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

چاند کی میاں رہ تاریخ کو رات کے وقت کو ا کے گھوٹلے سے ایک جوتا کو ا کا گرفتار کر کے لائے۔ لیکن جس وقت ان پرندوں کو گرفتار کرنے کے لیے میرے نکلے اس وقت سے واپسی تک اس کو کوئی شخص نہ دیکھے اور وہ خود بھی جاتے اور آتے وقت پیچھے سر نہ دیکھے اس گرفتار شدہ جوتے کو ایک پیچھے میں لا کر بند کر دے اور ان کے لیے مناسب غذا پیچھے میں ڈال دے۔

صبح کو ان دونوں پرندوں کے ناخنوں کو تراش لے اور ان جملہ ناخنوں کو ہا احتیاط کسی ڈبیہ میں محفوظ کر کے رکھ چھوڑے اس کے بعد ان پرندوں کو ان کے گھوٹلے میں جا کر بندھ دے۔

رات کو بارہ بجے ایک تھامکان میں بیٹھ کر سندھ دھڑیل انسون دو ہزار دو سو پچاس مرتبہ پڑھ کر ان ناخنوں پر دم کر دیا کرے گیارہ دن کے بعد یہ عمل ختم کر دے۔

اب ان ناخنوں کو کسی کپڑے میں سی کر رکھ لے اور جس وقت اس جابر و ظالم حاکم کے پاس جائے تو ان کو اپنی کمر میں باندھ لیا کرے وہ حاکم ظلم و تشدد کے بجائے برائی سے پیش آئے گا۔ انسون یہ ہے۔ پھیل کے چند مکھے سیت کا پر پڑے صحن کڑے سلام کر عیم جاری پھیل کے دھنیم تاڑے لاگ پھیل لاگ تاڑے سا۔ بطور بڑیا لاگ میری اثر یا لاگ ستر کا سکا بڑے پھیل کے دیا جام کڑے است نام آدیس کرتے۔

نوٹ: یہ عمل ہر مذہب کے لوگ کر سکتے ہیں۔

ایک اور محبت کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی سے محبت ہو اور وہ اس سے نفرت کرتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو چاہے کسی مقام پر ہو وہاں سے کوسوں کے فاصلے پر ہو یہ عمل کر کے اپنی مطلب برادری کریں۔

یہ عمل شروع چاند کی جمرات کی شب سے کیا جائے جب یہ عمل کرنا منظور ہو تو ایک دن پہلے کو اسکے ایک جوڑے کو گرفتار کریں اور ان گرفتار شدہ دونوں پر ندوں کو علیحدہ علیحدہ و بنجروں میں محفوظ کر کے رکھیں ان کے دانے پانی کا خیال رکھیں مگر دونوں بنجر سے کسی قدر فاصلے سے رکھیں ایک جگہ نہ رکھیں۔

پھر نو چندی جمرات کو رات کے بارہ بجے کسی محفوظ مقام پر تنہا کی جگہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ مگر پڑھتے وقت نر کو کا بنجر اپنی واپسی سمت اور مادہ کا یا میں طرف تریباؤں کی نر کے فاصلے پر رکھیں یعنی ان دونوں بنجروں میں تقریباً دس گز کا فاصلہ ہو اور ان کے درمیان میں خوبہ گھر مندرجہ ذیل انھوں ایک سو ایک بار پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد ان دونوں بنجروں کو اسی مقام پر رہنے دیں اور خود وہاں سے چلے آئیں پھر دوسری شب میں رات کے بارہ بجے پھر اسی عمل کو ایک سو ایک بار پڑھیں مگر آج ان دونوں بنجروں کو کسی قدر قریب کر دیں اتنا کہ آج ان دونوں بنجروں کا درمیانی فاصلہ تقریباً نو گز ہو عمل ختم کر کے پھر ان بنجروں کو کل کی طرح وہیں رکھا رہے دیں جہاں آج شروع کرتے وقت رکھا تھا۔

تیسرے دن پھر عمل پڑھیں اور دونوں بنجروں کو تھوڑا تھوڑا اور قریب کر دیں۔ سات دن تک اسی طرح پڑھتے رہیں اور بنجروں کو تھوڑا تھوڑا قریب کرتے چلا آئیں۔ یہاں تک کہ ساتویں دن دونوں بنجر بے بالکل قریب بلکہ برابر آجائیں۔

آج عمل ختم کرنے کے بعد دونوں پر ندوں کو ایک بنجر سے میں بند کر دیں اور اس ایک بنجر سے کو اسی وقت لے جا کر جہاں سے ان کو گرفتار کیا تھا اسی مقام پر با احتیاط لے جا کر چھوڑ دیں۔

یہ عمل محبت بے حد پر اثر ہے اکثر ایسا ہوا ہے کہ سات دن کے اندر ہی کامیابی ہو جاتی ہے۔ اگر نہ ہو تو اگلے بیٹھے ضرور کامیابی ہوتی ہے نہایت احتیاط اور عقیدہ سے اس عمل کو کیا جائے امید ہے کہ ضرور کامیابی ہوگی۔

نوٹ:

عالم کی نیت پاک ہو۔ تا جائز جگہ ہر گز استغاثہ نہ کرنا چاہیے ورنہ بجائے نفع کے نقصان اٹھاتا پڑے گا۔ اور اگر ناجائز نیت سے کرے ورنہ چالیس دن کے بعد خون جاری ہو جائے گا۔

فلاں کی جگہ محبوب کا نام مع اس کی ماں کے نام کے جائے۔
عمل :- ہے۔

لا الہ الا وہ اسے ملا دے اللہ وہ چاہے مجھے محمد رسول اللہ زیرِ کفلانے کو دل کو مجھ
وکن چین نہ پڑے اس کو یا بدوح یا بدوح یا تو یا تو یا تو الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل
العجل العجل الوحا الوحا الوحا۔

کو اتنتر کے ذریعہ جملہ قسم کے درد دور ہونے کا طریقہ

اکثر اوقات انسان کے جسم کے اکثر مقامات پر درد کی تکلیف ہو جاتی ہے اور یہ درد کبھی کبھی جان لیوا بن جاتا ہے دوسرے درد کو درد کاں درد مائٹھوہ اور اسی قسم کے بہت سے درد انسان کے جسم کے اندر پیدا ہو جاتے ہی اور متواتر اس کا علاج معالجہ کرنے کے بعد بھی اس کو برا نہیں ہوتا۔ مریض اس مستقل بیماری سے سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل مکمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے بار بار تجربہ کیا گیا ہے نہایت سریع اثر پیدا کیا ہے۔

جب کبھی ایسی صورت ہو کہ انسان کے کسی حصہ جسم میں درد کی شکایت ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل کیا جائے۔

کسی قریب کے جنگل میں سے ایک کو اگر فٹا کر کے لیے آئیں، اب اس کو ذبح کر کے اس کی با احتیاط حاصل کر کے سکھائیں اور اس کو بے کا خون بھی محفوظ کر کے رکھ چھوڑیں۔ یہ خون کسی شیشی میں بند کر کے رکھیں کہ خشک نہ ہو جائے۔ جب اس کی کھال خشک ہو جائے تو اس کی کوئے کے ایک بڑے پر کا قلم بنا کر مندرجہ ذیل افسون اس کی کھال پر تحریر کریں اور اس کو خشک ہونے کے بعد تعویذ کی طرح تہہ کر کے محفوظ رکھیں۔ جب ضرورت پیش آئے تو اس تعویذ کو مقام درو پر باندھ دیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس مقام کا درد فوراً جاتا رہے احتیاطاً تین روز تک اس تعویذ کو اس مقام پر باندھ رکھیں تاکہ کلی طور پر صحت ہو جائے۔

بیمہ مجرب ہے افسون یہ ہے۔

ادوم ندوم موسی اکلم فرعون غرق اسکن ایما الوجع عن قلاں بن فلالہ بحق نوح والیاس
سلیمان سلامت تبلیغات کما سکنتہ الرحمتہ عن مشائخ اهل القرئی امادات ال شدی سرع یا
عنقود بحق المبود

ماہی بیوے سرفراز شاہ و ج ماہی پکھڑ

سمندر اور مگر مچھ نظر ہو

ازخرا کھادی کی جڑ ایک ادقہ کا پانی دو درم فریون تین درم خم قوت پانچ درم سمندر جھاگ پانچ درم ان تمام چیزوں کو خوب سے کر کے مندرجہ ذیل چربی میں ملائیں مگر مچھ کی چربی دوم ڈونٹین پھلی کی چربی ایک ایک مثقال کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت غرق شدہ کشتی کی پرانی لکڑیاں جلا میں اور ایک گولی اوپر رکھ کر دھونی دیں تو حاضرین محفل کو ایسا مضموم ہوگا کہ وہ دریا کے کنارے بیٹھے ہیں اور دریا سے مگر مچھ نکلیں گے انہیں کھانے کو دوڑتا ہے وہ اس سے ڈرتے ہیں۔

جن بلا نا

سفید کبوتر کا خون ایک حصہ خشک جینے ایک حصہ بھٹریے کی چربی ایک حصہ چرات ایک حصہ کھجور جدا جدا باریک باریک کر کے آپس میں ملائیں گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں بوقت ضرورت تباہی سے دور جا کر ویران جگہ میں رات کے وقت اس کی دھونی کریں تو جن حاضر ہو کر کلام کرتے ہیں اور جو سوال دریافت کیا جائے اس کا جواب دیتے ہیں ان سے امانتیں چاہیے کیونکہ وہ دھونی دینے والے کے دوست ہوتے ہیں اسے ذرا بھی تکلیف نہیں دیتے بلکہ اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں۔

منزل عورت

سہاگہ میاں ہر ایک چار ماہ ایک لیموں میں بھر کر منہ اسراچی کا طرح سے بند کر دیں اور اس لیموں کو لے کر عورت کے آگے ہاتھ میں پھر ادیں اور منہ اسراچی کو بھرتل ہو جائے گا۔

خوش حبیبے سر و سراز شاد و ج ما پشتر

کا جل پاؤں گرائی گھوڑوں میں لگاؤ تو زمین کے اندر کے خزانے نظر آئیں گے۔
دیگر:

کوئے کی زبان اور ہڈ کا دل سایہ میں خشک کر کے پس لو اور ملبہ میں ماکر آنکھوں میں لگاؤ
تو زمین کے اندر کے خزانے نظر آئے گی گئیں گے۔

سرمہ جس کے لگانے سے عجیب و غریب چیزیں نکل آئیں
سیاہ بلی کا پتہ مرغ کا خون خشک کر کے پس لو اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگاؤ تو نہایت عجیب و غریب
اشیاء مشاہدہ میں آئیں۔

سرمہ جس کے لگانے سے دفتینہ اور احوال غائب معلوم ہوں
کبوتر کا خشک خون معیہ اور بھجڑی کی جڑ بی ہم وزن لے کر ملاؤ اور اس میں بلیہ زرد کو باریک
پس کر اور چھان کر ملاؤ اور بطور سرمہ لگاؤ اور سو جاؤ خواب میں مطلوبہ چیزیں نظر آئیں گی۔

☆ عجیب و غریب روشنیاں ☆

لکھا ہوا انڈے کی سفید پر خطا ہر ہو
راک مہندی کو پانی میں حل کر کے انڈے پر لکھو پھر صوب میں یا آگ پر رکھ کر خشک کرو دو تین مرتبہ

خوش حبیبے سر و سر از شاہد وچ ماچسٹر

ایسی کرو اب انڈے پر کچھ خاطر نہ ہوگا لیکن جب انڈے کو بال کر توڑا جائے گا تو وہی حروف انڈے کی سفیدی پر ظاہر ہوں گے جو کسی طرح بھی نہ مٹ سکیں گے۔

لکھا ہوا سلور معلوم ہو

سرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاندی سے لکھا گیا ہے ترکیب تیاری یہ ہے کہ پانی کے کراس کو کھول میں ڈالو اور اس میں پسلی ہوئی نپال ڈال کر خوب باریک پیسہ پھر تھوڑا پانی ملا کر پیسہ۔ جب پانی گندا ہو جائے تو اس کو گرا کر اور پانی ڈالو اور پیسہ اسی طرح جاری رکھو یہاں تک کہ سفوف سفید رنگ کا ہو جائے اور میل بالکل نہ رہے پھر اس میں گوند کا پانی ملا کر کھو اور خشک ہو جانے پر کوڑی سے سرگز کر چکا دو چاندی کی طرح سفید چمک دار نظر آئے گا۔

لکھا ہوا صرف آگ سے گرم کرنے پر دکھائی دے

نوشار تازہ دودھ میں حل کر کے اس سے کاغذ پر نکھیں خشک ہونے پر حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن اگر کاغذ کو آگ پر گرم کیا جائے تو حروف سیاہ نظر آئیں گے۔

دیگر:

نمک کو پانی میں گول کر کے گرم کریں خشک ہونے پر کچھ دکھائی نہ دے گا لیکن آگ کے سامنے رکھنے سے حروف فاضلی نظر آئیں گے۔

پیاز کے پانی سے کاغذ پر نکھیں خشک ہو جانے پر دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے سبز نظر آئیں گے۔

اگر دودھ سے کاغذ پر نکھیں گے تو خشک ہونے پر حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے زرد حروف نمودار ہوں گے۔

روٹی اور کھجور کو بایک کر کے پانی میں بھگوئیں تین روز کے بعد اس سے کاغذ پر نکھیں اور حروف خشک کریں۔ حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے سرخ خط نمودار ہوگا۔

لیہوں کے پانی سے کاغذ پر نکھیں پیچہ نہ پڑھا جائے گا لیکن آگ پر گرم کرنے سے حروف سرخ نمودار ہوں گے۔

نوٹ: اگر لیہوں نے ۷۰ تو تاریکی میں استعمال ہو سکتی ہے۔

شاد و ج ماچسٹر

پھول ظاہر ہوتے ہیں

تیل دستورہ تیل انکول دونوں میں قیلہ تر کر کے جلادے پھول ظاہر ہوں گے۔

روشنی میں سانپ نظر آئیں

سانپ کی کینچلی کی چار قیاس بنادیں اور چاروں کو ہر چار کوئے میں جلادیں سانپ ی سانپ نظر آئیں گے۔
نوٹ: جی کو چراغ میں جلانا چاہیے۔

چراغ کی روشنی میں برہمنہ ہو

جو تک اکر بار یک پیں کر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر شب کو قیلہ جلادے جو کوئی اس روشنی میں آئے گا کپڑے دور نہیں کرے گا لیکن برہمنہ نظر آئے گا۔ اعلیٰ کھیل ہے۔

چراغ کی روشنی میں آئے گا اور ناچے گا

بروز اتوار چھپکلی کی دم کاٹنے کے جب کہ وہ ترپنے کے خود ناچتا رہے جب ٹھنڈی ہو جائے جب نریا ہاڑی روئی میں اس کی جی بنا کر شب کو چراغ روشن کر کے کل کروے اور اس جی کو جلانے تمام آدمی ناچنے لگیں گے۔ جب تک جی جلتی رہے گی جب جی کو کل کر دو گے تو بوجھ نہ ہوگا۔
عمل خود غائب ہونے کا

بروز یک شنبہ (اتوار) کو کنکری بیضہ چانور ٹیڑی کو جو کنارے تالاب یا دریا ہوتی ہے اس کے بیضہ کے سچ جتنی کنکریاں ہوں سب اٹھالے اور رو برو آئینے کے رکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے اور پھر باہر نکال لے اور آئینہ کو دیکھتا جائے جو کنکری سے آئینے کی شکل غائب ہو جائے اس کنکری کو بوقت ضرورت منہ میں ڈال لے تو سب کی نظروں سے غائب ہو جائے گا جس وقت کنکری کو منہ سے نکال لے گا ہرے ہو جائے گا۔

شش عمل انوار بند توڑ دے

روز بخت آجب کہ چار اور چار میں جفت کرتے ہوں ایک ایک سے موت کا تا کا جو کسی

کنواری لڑکی کا کاٹا ہوا ہو جب تک وہ جفتی کریں تب تاگے کو گراہ دیتے جائیں اور بعد میں پھر لو بان کی دھونی دیں پھر اس تاگے کو راستے میں ڈالے جو عورت اس پر سے گزرے گی اس کا ازار بند ٹوٹ جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ دن ہفتہ یا اتوار ہو۔

عمل زیادہ کھانا کھانے کا

جو پتہ ہوا کے ساتھ بکولے میں اوپر جائے اسی حالت میں اپنے دانتوں سے پکڑے ساتھ پتے خشک کر کے کمر میں باندھے تو اڑھائی من کھائے گا۔

پانی میں چراغ جلتا رہے

پھٹکری کا پانی کا نور کا پانی ہر روز مشکل چراغ میں پر کر کے جی جلا دے۔

دیگر:

چراغ روشن کروے کا نور کی جی بنا کر چراغ میں جلا دے روشن رہے گا۔
عرق سے برگ عرق ٹھیکو کو قلیلہ پر سات بار ملے اور جلا دے تو روشن رہے گا۔

انگلی لگانے سے انگلی نظر نہ آوے

عرق سے برگ اور عرق انکول ملا کر اپنی انگلی پر لگا دے تو تمام آدمیوں کو انگلی نظر نہیں آئے گی۔

پتوں پر ڈالنے سے مثل چراغ روشن رہے گا

چراغ خام میں روغن انکول بھرے اور جی جلا دے اور درخت کے نیچے رکھے ہر ایک پتہ مثل چراغ کے روشن ہو جائے گا۔

سرسوں سبز ہو جائے گی

منی کے کوئڈے میں سرسوں کو عرق انکول میں تر کر کے ڈالے بعد چار گھنٹی کے سرسوں سبز ہوں گی۔ دیگر سرسوں کو سات مرتبہ شیر سنگ مادہ میں تر کر کے خشک کریں اور پھر بول خرب میں بدستور تر کرے۔ پھر کوئڈے میں وہ سرسوں ڈال دے چار گھنٹی بعد سرسوں سبز ہو جائے گی۔

دو دن ماچھڑ

درخت آم پیدا ہوگا

عرق پوے تلخ میں آم کی جھٹھلی تر کر کے اور سانپ کے بل کی مٹی میں دفن کرے بعد پھر دو پہر کے آم کا درخت پیدا ہوگا۔

بغیر چراغ کے روشنی ہوگی

الو کی کھوپڑی پہن روغن انکول اور روغن بنجد سیاہ سے تر کر کے تیل بنا کر کا جل اتارے جو کوئی آنکھ میں لگائے اندھیرے میں روشنی نظر آئے۔

جسم پر طلا کر کے سے دوسروں کو بڑھا معلوم ہو

بروز منگل 12 بجے دن کے سروں، فیدہ پس کر اور بکری کا پیشاب ملا کر اور اس میں روغن انکول ملا کر بھتا بند پر لپ کر کے تمام آدمیوں کی نظروں میں بڑھا معلوم ہوگا۔

عمل نظر باندھنے کا

لکڑی کو بج کی لاکر بروز یکشنبہ رگھت پر بوقت شب جائے اور تیل کی چھتا پر جو اسی روز چلایا ہو دفن کر دے پھر منگل کی رات کو جا کر نکال لائے پھر اس لکڑی کو بڑھوں طرف گھمائے جو شخص اس لکڑی کو دیکھے گا نظر بند ہو جائے گی۔
دیگر:

روغن انکول بروز یکشنبہ عرق برگ لاجونی ملا کر ہاتھ میں لے جو کوئی ہاتھ دیکھے گا اس کی نظر بند ہو جائے گی۔

کبوتر کا پر رکھنے سے کبوتر دکھائی دے

بروز یکشنبہ عروج ماہ میں کبوتر سیاہ یا سفید روغن انکول میں تر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر وقت تلاشے کے ہاتھ پر اس پر کور کھ کر کہے کہ کبوتر ہاتھ پر ہے جس قسم کا پر ہوگا اسی طرح کا کبوتر دکھائی دے گا۔

مکان وغیرہ سب چیزیں سبز معلوم ہوں

رجنکو کا کٹ کر جلی میں پیس لیں اور اس پر زنگار چھڑک کر روغن شیریں سے جٹائیں مکان وغیرہ سب اشیاء سبز معلوم ہوں گی۔

پرانایام یعنی مشق دم

یہ عمل اول کی تین منازل کو مکمل کرنے کے بعد کیا جاتا ہے۔

پرانایام:

مشق دم سے مراد ہے سانس کا روکنا۔ اس سانس کی تین قسمیں ہیں ریچک، پورک اور کنھک۔ پورک کو اپان اور ریچک کو پراپن وایو کہا جاتا ہے کنھک کی مشق کرنے والا یوگی بلا خور و نوش کے اپنی زندگی ساکن رکھ سکتا ہے۔

پرانایام کے عامل کرکھانے بننے میں اعتدال رکھنا چاہیے جو شخص معمول سے زیادہ یا کم کھاتا ہے اس کے لیے اس مشق کا کرنا ناممکن ہے کیونکہ اگر زیادہ کھالیا تو پیٹ بھر گیا اور اگر کم کھالیا تو کھانے میں ہی دھیان رہا۔ اس قدر کھائے جس سے بھوک بھی نہ ستائے اور طبیعت بھی بوجھل نہ ہو۔ بہت دیر تک سونا اور جاگنا دونوں مضر ہیں۔ نیند کو اتنا وقت دیں کہ جسم میں صرف تھوڑا سا آرام مل جائے۔

پانی زیادہ پینا بھی درست نہیں کیونکہ اس سے بوقت مشق سانس بھول جاتا ہے اور دل دھڑکنے شروع کر دیتا ہے۔

زیادہ بولنا بھی درست نہیں۔ دیگر دھرم دار لوگوں کے کاموں میں مداخلت نہ کرے۔

خود غرضی اور حرص و ہوا کو دور کرنا چاہیے۔

خوش حیوے سرفراز شاہ ولیچ ماچسٹر

مشق کے واسطے خاص وقت مقرر ہونا چاہیے۔

بر وقت مشق گوشہ نشین ہونا چاہیے۔ جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو کوئی آپ کے عمل میں خلل نہ ہو۔

اگر مکان ہو تو روشن اور اس کے ارد گرد شور و غل کم ہونا چاہیے۔ اگر دریائے میں ہو تو بہت اچھا

ہے۔

ماس اور شراب قطعی ترک کر دے کوئی بھی بد بودار چیز نہ کھائے۔

مکان معتدل ہونا چاہیے۔

ہر وقت اپنے گرد کا فر مانبر دار اور تابعدار رہے۔ گرد کے ہر لفظ کو اپنا دھرم سمجھے۔

پورک کنجھک وغیرہ سانس اور ان کی تشریح

اس سے پہلے سانس (سانس) کی تین اقسام درج کی جا چکی ہے۔ اب ان کی تشریح مشق بالتفصیل

نیچے درج کی جاتی ہے۔



پورک سانس کو اندر کی طرف کھینچنا

کنجھک اندر کھینچے ہوئے سانس کو اندر ہی روکنا

ریچک روکے ہوئے سانس کو باہر نکالنا

مشق کرنے سے پہلے انسان کو پاک و صاف ہونا لازمی ہے۔ زماں بعد کسی تنہا جگہ میں نشست

اختیار کرے اور پہلے کھسے ہوئے آسنوں میں سے کسی ایک کو جس میں

خوش حبسے سر و سر از شاو و ج ما پشتر

آسانی ہو گئے۔ عمل کے دوران میں جسم کو کس کر رکھنا چاہیے۔ پیٹے خوب سیدھی ہونی چاہیے۔ شروع عمل میں بائیں نٹھنے سے سانس کو اندر کھینچو اور رو کو۔ پھر دائیں نٹھنے کے راستے خارج کر دو۔ آہستہ آہستہ مشق کو یہاں تک بڑھایا جائے کہ عامل ان چار ماہ کے اندر مشق کو برابر قائم رکھ کے کم از کم پندرہ بیس سیکنڈ تک سانس کو اندر کھینچے اور ایک منٹ تک رو کے اور آدھے منٹ میں خارج کر دے۔ شروع عمل عامل کو 30, 35 منٹ پر انایام کرنے سے پسینہ آنا شروع ہو جاتا ہے گو اسے دل کو بے چینی اور گھبراہٹ سی پیدا ہو جاتی تاہم یہ خالی از قاعدہ نہیں ہے۔ اس کے ہمراہ بہت سی غلاظت خارج ہو جاتی ہے اور جب اس سے کچھ زیادہ مشق کی جاتی ہے تو جسم کی رگیں پھول جاتی ہیں اور جب اس سے بڑھ کر بھی یعنی بہت دیر تک مشق کی جاتی ہے تو بروقت مشق جسم زمین سے کچھ اوپر اٹھ آتا ہے بعض یوگی جب پر انایام کے وقت



خوش حیوے سرفراز شاہ ولیچ ماچسٹر

زیادہ کمالت حاصل کرنے کی غرض سے نیچے لکھا آٹھ پرکار کا کنجھک بھی کیا کرتے تھے۔ اس کے کرنے سے عامل کو آگے چل کر بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے ہم اسے ترتیب وار دے رہے ہیں تاکہ آپ مکمل طور پر ایک اچھے عامل بن سکیں۔

کنجھک کی آٹھ اقسام

● سور یہ بھیدی ● وجنی ● ستیکاری ● سچی ● بیوتکار ● بھرمی ● مور چھا ● کیول

سور یہ بھیدی کنجھک :

یہ ایک طرف کے سانس کی مشق کا نام ہے عامل لوگ اس مشق میں ہمیشہ سانس کو داہنے نچنے کے راستے اندر داخل کر کے بائیں سے خارج کرتے ہیں۔ اس سے بہت سے امراض دور ہو جاتے ہیں۔

اوجنی کنجھک :

جہاں تک ہو سکے سانس کو اندر کی طرف کھینچنا اور اندر روکنا اس سے پھیکی کو سردی اور گرمی بالکل محسوس نہیں ہوتی۔

ستیکاری کنجھک :

دونوں نچوں کے راستے ایک ہی دفعہ زور سے گہرا سانس لے کر بہت سی بو اگواپنے منہ کے اندر داخل کرنا۔ اس سے خود بخود ہی سانس نچوں کے راستے خارج ہو جاتا ہے اور ناک خوب صاف ہو جاتی ہے۔

سچی کنجھک :

زبان کی رگ کو تالو کے ساتھ لگا کر دونوں نچوں سے سانس اندر داخل کر کے روک لیا جائے اور تمام جسم کو ڈھیلا چھوڑ کر آہستہ سے خارج کر دے۔ اس عمل کو جو یوگی تین ماہ تک پورے طور سے کر لیتا ہے اس کی بھوک پیاس اس کے اختیار میں ہو جاتی ہے اور جس شکل اور وجود میں جانا چاہے جاسکتا ہے مگر اس کے عامل کو صرف دودھ پر بسر اوقات کرنی چاہیے۔

بھیرنکا کنجھک :

اس میں ایک عمل کثرت سے کیا جاتا ہے کہ پورے کنبھک اور رنچک تین ہی اس کے بس ہو جاتے ہیں جس کو چاہے داخل کر کے راستے لے جسے چاہے خارج کر دے اس کے عامل کو کبھی بھی کوئی مرض لاحق نہیں ہوتا اور وہ حسب فضا و خود سری برہمی کو کم و بیش کر سکتا ہے۔

● ہونچ مانچسر

بھرمری کنجھک:

یوگی اس کا عمل چاند کے حساب سے نیا کرتے ہیں۔ یعنی جب چاند بڑھتا ہے یعنی شل کچھ میں سانس داکس طرف سے داخل کرنا اور بائیں سے دائیں کرنا۔ اگر کمرش کچھ میں جبکہ چاند گھٹنا شروع ہوتا ہے۔ بائیں طرف سے داخل کر کے دائیں طرف سے خارج کر دیتے ہیں اس کا عامل ہزار برس تک تندرست اور زندہ رہ سکتا ہے۔

مور چھا کنجھک:

اس میں بہت دیر تک سادھی لگائی جاتی ہے اس کا عامل اپنی روح کو دوسرے جسم میں داخل کر سکتا ہے اور پھر سانس لینے ہی لا سکتا ہے اور ہلکے قسم کی خوراک کے سینکڑوں برس زندہ رہ سکتا ہے۔

کیول کنجھک:

اس کا عامل وہی ہو سکتا ہے جو دیگر عملوں کو پوری پوری طرح سے سرانجام دے سکے اس کے عامل میں اس قدر طاقت ہو جاتی ہے کہ دیگر اشخاص کی بیماریاں صرف نظر کی قوت سے ہی دور کر سکتا ہے۔ ہم نے تنہیں آٹھ بھومکاؤں میں سے یہ چار بھومکاؤں کی ہیں سب سے پہلے ان کی مشق کرو۔ جب ان میں مہارت ہو جائے گی اور کمالات حاصل کر لو گے تو پھر باقی ماندہ چار بھومکاؤں تک چاہتے تھے کہ بعد میں بتائیں۔ لیکن چونکہ آپ کو تشویش ہے گی اس لیے ہم بتا رہے ہیں ذرا توجہ سے ان کو سمجھئے۔

پرتیارہار اور اس کی تشریح

اس بھومکا میں جبکہ یوگی پرانا نام اچھی طرح کرنے لگ جائے اپنی بیرونی اندریوں کی طاقت کو اندر کی طرف رجوع کرے ارتھات ناک کان آنکھ دلییرہ اندریوں کو اندر کی طرف لانے کی کوشش کرے باہر نہ جانے دے تب اس کو اپنی اصلی حالت بھی معلوم ہو جائے گی۔ اس کے واسطے کپالی آسن کا لگانا لازم ہے جس کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے۔

کسی دیوار کے ساتھ کھیل یا روٹی کی گدی لگا کر اس پر اس طرح کھڑا ہو کر کہ سر نیچے گدی پر اور ناکیں اوپر آکاش کی طرف جس کا تمام بوجھ سر پر ڈال کر پرانا نام شروع کرنا چاہیے۔ اس عمل کے چند ہی دن کرنے سے منہ محفوظ ہو جاتی ہے جریان احتلام وغیرہ امراض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے پس سوائے یوگی کے اگر کوئی ایسا مریض جریان احتلام کا شکار ہو چکا ہو جس کا آئندہ کے لیے نتیجہ خطرناک ہے اس عمل کو کرے تو فائدہ حاصل ہوگا۔

لگاؤ کو اپنی ناک کی نوک پر جما کر پرانا ٹام کرنا اور ہمیشہ اونسکار (اسم اعظم) کا ہی چاہ کرنا اسی کو دھارنا کہتے ہیں۔ اس ترکیب سے من جو تکون مزاجی میں شہرہ آفاق ہے جلد اور با آسانی قابو میں آ جاتا ہے کیونکہ دھارنا کا عامل برابر دو دھند تک سانس کو روک سکتا ہے اگر چاہے تو اس سے بھی زیادہ اس وجہ سے واقفنا کہیں نہیں جاتی اور نہ ہی کوئی نفسانی خواہش پیدا ہوتی ہے یہ سب دارو مدار سانس پر ہے ایسا یوگی جس نے کد دھارنا کی مٹھائی کا حصہ لیا ہو مہا ہشتی ہوتا ہے اور اس کو بہت آند حاصل ہوتا ہے۔

دھیان اور اس کی تشریح

اس بھومکا میں یوگی پر استغراق اور تسوئی کی حالت طاری ہوتی ہے عامل جب دھیان لگاتا ہے اس وقت تمام دنیاوی کاروبار خواہشات سے جبراً ہو کر صرف اپنی ذات کو ہی پہچانتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ پاک و صاف ہو کر آسن لگا کر بیٹھے اور نظر کو ترکنی کے درمیان جمائے جو یوگی برابر تین گھنٹہ تک اسی بھومکا میں رہتا ہے اس کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ اگر اسے سمندر میں پھینک دیا جائے یا پہاڑ سے گرا دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے تاہم اسے کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ جس قدر محنت کرو گے اس قدر پھل پاؤ گے۔

خوش حیوے سرفراز شاہد و جہانگیر

سادھی اور اس کی تشریح

ہنس یہی منزل مقصود ہے یوگی جب اس زینہ پر پہنچتا ہے تب تمام مخلوقات سے الگ ہوا ہو جاتا ہے نہ تو اسے زندگی کی تمنا رہتی ہے اور نہ ہی دنیا و رواجانی مشاغل کی خواہش۔ دوست دشمن امیر و غریب رفیع و فقیر سب یکساں ہوتے ہیں۔ اسے اب کوئی بھی خواہش پیدا نہیں ہوتی ہے اور اس طرح آنند میں گمن رہتا ہے۔ جیسے ایک محفوظ جہ میں شمع جلتی ہے اس کا نام مکتی ہے اور یہی آخری معراج ہے جس کے لیے سخت جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

شری کرشن بھگوان جی نے یوگی کی جس حالت کا اس طور پر بیان کیا ہے کہ نہ اسے اوزار کاٹ سکتا ہے اور نہ آگ جلا سکتی ہے اور نہ پانی کھا سکتا ہے اور نہ ہی اسے ہوا اڑا سکتی ہے تنگ کر سکتی ہے۔ وہ یہی بھومکا ہے جس میں یوگی آنند کی سادھی بلا کھائے اپنے لاکھوں برس تک زندہ رہ کر قدرتی اسراروں سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ گورو جی نے یہ سب کچھ سنا کر اس پر عمل کرنے کے لیے التجا کی جو انہوں نے منظور فرما کر اجازت دی۔

چیلما مہاراج میری عرض یہ ہے کہ جناب نے اس سے پہلے یوگ کی دو اقسام بتائیں جنہیں جس میں سے صرف ایک کو بھی تکمیل تک پہنچایا مگر میں اپنے آپ کو اس وقت خوش نصیب سمجھوں گا جب کہ آپ مجھے اس دوسری قسم کے یوگ سے بھی آگاہ کر دیں گے۔
گورو جی۔ دوسری قسم ہٹ یوگ ہے۔ اب اس کا برتن کرتا ہوں ذرا غور سے سنتے رہنا۔

ہٹ یوگ کی تشریح

راج یوگ اور ہٹ یوگ میں اگر کچھ فرق ہے تو یہی ہے کہ اول الذکر عالم صاحب حوصلہ ہو کر اور استقلال و تحمل کا کام میں لاکر عرصہ دراز تک کامیابی حاصل کرتا ہے کیونکہ یہ جو آٹھ بھومکا بیان کی گئی ہیں ایک جنم میں سب کو طے کرنا استنبھو ہے گیتا میں شری کرشن جی مہاراج نے فرمایا ہے کہ ایک جسموں میں سادھی ہوتی ہے جیسے کوئی انسان ایک کام کرتا ہوا تھک کر اور اسے وہیں چھوڑ کر سو جاتا ہے اور جب جاگتا ہے پھر اسی کو بدستور سابق کرنے لگ جاتا ہے۔ سو یوگی جب بھی ایک جنم میں آٹھ بھومکا عبور کر کے اس وجود کو ترک کر کے سو جاتا ہے اور پھر نیند سے بیدار ہو کر یعنی واشتو انوسا ر جنم کے لے کر یوگ سادھن کرنے لگ پڑتا ہے غرض یہ کہ یوگ کا عالم کئی جنموں تک اپنی دھن لگا کر عمل کرتا رہتا ہے جب یہ سمندر دوہنی بہت بھومکا کو عبور کر لیتا ہے تو زمین پر آگیا کہ روپے جو کھلی میں چا داخل ہوتا ہے اگر یہ اپنا یہی وجود قائم رکھ کر اس میں ہی رہنا چاہے تو بھی اسے عین سرد اور عین آنند ملتا ہے۔

ہٹ یوگ میں کامیابی تو جلد حاصل ہو جاتی ہے مگر اس میں جان کا بھی خطرہ ہے جب کام انجام دینے سے دستبردار ہو جائیں پرواز کر گئی تو قائمہ کیا۔ ایک جنم میں کیا کچھ ہوتا ہے بلکہ یہ ایسے ہی ہے جیسے دو انسان کسی آئندہ کے مقام پر جانا چاہتے ہیں اور اس راحت افزا مقام کے دور راستے ہیں ایک تو ایسا آرام راستہ ہے کہ ہموار زمین راستہ میں کئی بار وقف شہر اور عجیب و غریب متاشے نظر آتے ہیں مگر یہ راستہ بہت لمبا ہے اس میں مسافت کرنے والا بلا تکلیف ہی منزل مقصود پر پہنچ جاتا ہے پس یہ راج یوگ ہے۔ دوسرا راستہ شاہ رام نہیں بلکہ بکٹ پہاڑیوں بیت ناک جنگلوں کی راہ میں جس میں اونچی نیچی گھٹائیاں اور کانٹے دار جھاڑیاں جس میں شیر چیتے کا خوف اور تنگ و تاریخ کھنڈروں میں چلنے سے تمام جسم جھل جاتا ہے بعض اوقات سخت پریشانی ہو جاتی ہے۔ قدم قدم پر جان کا خطرہ ہے مگر یہ راستہ نزدیک ہے پس یہی ہٹ یوگ ہے اب اس کو پورا کرنے کے لیے اس کے چھ سادھن فیچہ درج کئے جاتے ہیں۔

ہٹ یوگ کے چھ سادھن اور ان کی تشریح

۱ نیتی ۲ دھوتی ۳ دھستی ۴ کرم ۵ غولی کرم ۶ ترونگ

نیتی:

اس سادھن کے لیے سوت کا ملائم دھاگہ لے کر جو کہ طول میں بارہ اونچ ہو اس کو ایک نتھنے سے داخل کر کے دوسرے سے نکال دینا چاہیے اول اول دھاگہ سخت ہو جو کہ دھاگہ ناک کی ایک طرف سے دوسری طرف کھینچ سکے بعد میں ناک دھاگہ بھی خود بخود آہستہ آہستہ پار جلد ہو جائے گا۔ یہ کرم صحت کا ماخذ ہے۔

دھوتی کرم:

پیٹ کا بالائی حصہ صاف کرنے کے لیے یہ کرم کیا جاتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات گز لمبا پارچہ لے کر اس کے بٹ چڑھا کر سر کی مانند اتنا سونا بنا لے جو دانٹوں کے درمیان آسکے پھر اس کو پانی میں تر کر کے نفل لیتا چاہیے اور باہر نکال کر غلاعت سے صاف کر کے پورے یہی عمل کرنا چاہیے۔

ویستی کرم:

اس سے پیٹ کا نچلا حصہ صاف ہوتا ہے کسی سوی کپڑے یا چمڑے کی حسیل سے صرف پانی کا حقہ کیا جاتا ہے اگر یہ نہ ہو سکے تو انگریزی چمکاسی سے پانی چڑھایا جاتا ہے یہ پانی پیٹ ہلا کر مقعد کے راستے

خارج کر دینا چاہیے یہ کرم مصفیٰ حکم ہے۔

سج کرم:

بہت سا پانی پی کر ناک پر نظر جما کرتے کر دو تمام پانی باہر نکل جائے گا پیٹ صاف ہو جائے گا۔

نیولی کرم:

چودہ ہاتھ لبا کپڑے لے کر اس کو پانی میں ترک کے مانند دھوئی کرم کے نکل لو اور براہ مقعد خارج کر دو یہ سادہ بہت ہی مشکل ہے۔ گورو کی عدم موجودگی میں کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ اس کا عامل اپنے حکم کی انتزاعیاں باہر نکال کر دھو لیتا ہے اور صاف کر کے اندر ڈال لیتا ہے۔

تروٹک کرم:

جب اوپر لکھے پانچوں کو مکمل کر لے اور ان کے کرنے سے جسم بالکل شدہ ہو جائے تب تروٹک کرم کرنا چاہیے اس کرم میں ناک کی سیدھ پر نگاہ جمائی جاتی ہے۔

ہٹ یوگ کی پانچ مدر اور ان کی تشریح

① کھچری ② بھوچری ③ چاچری ④ کوچری ⑤ اننی
کھچری:

یہ مدر اس طرح کی جاتی ہے کہ زبان کو منہ سے نکال کر بڑھایا جائے۔ اس کا عامل روشن ضمیر غیب دان اور موت پر غالب ہو سکتا ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ زبان کو درمیان سے چیر کر دو حصہ کر لیتے ہیں اور ہاتھ سے پکڑ کر باہر کھینچتے ہیں ہر روز تھیں دودھ ل کر یہ عمل کئی دفعہ کرتے ہیں۔ اس عمل میں سیراوقات کے واسطے صرف دودھ تھیں کا ہی استعمال کرنا چاہیے۔ محرک و ٹھیکن شے سے مطلقاً پرہیز ہے۔

بھوچری:

جب کھچری مدر مکمل کر لے پھر اس کو کرنا چاہیے۔ اس کی ترکیب ناک پر نگاہ جما کر پرانا نام کرنا

ہے۔

سرسراز شادونج ماچسٹر

چا چری:

اپنی آنکھوں سے چھ انگلی کی دوری پر کوئی چیز رکھ کر اس پر نظر جمانی چاہیے۔

گو چری:

اس میں عامل موم میں مخلوط شدہ روئی کانوں میں بھر کر انجہ شب سننے کی کوشش کرتا ہے اور اسی آرزو کی دھن میں سادھی لگاتا ہے۔

انمنی:

اس میں یوگی تمام سوراخوں کو بند کر کے اور سانس کو اندر روک کر سادھی لگاتا ہے یہ عمل بلا کرو کے ہر گز نہیں کرنا چاہیے۔ اس میں عامل کو سانس اور پر چڑھانا چاہیے اور سانس کو ریڑھ کی ہڈی سے کھینچ کر دماغ کی طرف لانا پڑتا ہے۔ ہٹ یوگ کے عامل کو سانس اور پر چڑھانا چاہیے اور سانس کو ریڑھ کی ہڈی سے کھینچ کر دماغ کی طرف لانا پڑتا ہے۔ ہٹ یوگ کے عامل کو نیچے لکھے چار بندھ بھی کرنا پڑتے ہیں۔

بیان چار بندھ متعلقہ ہٹ یوگ

- ① مول بندہ ② جلندھر بندہ ③ اودیان بندہ ④ مہاں بندہ

مول بندہ:

سوراخ مقعد کو روئی کے بھاہے سے بند کر کے دائیں ہتھ سے سانس لینا چاہیے اس عمل کے لیے بائیں ایڑی کو جائے براز پر جما کر بیٹھنا پڑتا ہے اس کی خوشی یہ ہے کہ بوڑھا بھی شباب کے مزے لوٹ سکتا ہے۔

جلندھر بندہ:

تھوڑی کو سینہ پر جما کر پرانا تاہم اور اوہم یا اسم اعظم کا دھیان لگانا۔

اودیان بندہ:

اس بندہ میں کان ناک آنکھ وغیرہ بند کر کے جس دم کی مشق کی جاتی ہے۔

مہاں بندہ:

نگاہ کو ناک کی سیدھ پر رکھنا اور سانس کو داہنے ہتھ سے خارج کرنا اس میں بائیں پاؤں مقعد کے

نیچے جما کر ماتھا گھٹنے سے لگایا جاتا ہے اس سے مہویت کی حالت میسر ہوتی ہے۔

گرد جی لے فرمایا کہ مندرجہ بالا کی پوری پوری مشق کرنے کے بعد انسان پورا یوگی ہو جاتا ہے۔
یقیناً یہ آپ کو حیران کر رہے ہوں گے ہمارے بتائے ہوئے عمل ایسے خوفناک ہیں کہ جن کے سنتے ہی روٹھے کھڑے ہو جاتے ہیں تو ان کے عمل سے کیا حاصل ہوگا یہ بھی آپکو بتا دیتے ہیں تاکہ تم اس کی افادیت سے پوری طرح آگاہ ہو سکو۔

مندرجہ بالا عملوں کا عامل پر ماتھا کو پا کر پریم آئندہ ہو جاتا ہے اور اس کا آواگونی بھی مٹ جاتا ہے
نجات حاصل ہوتی ہے کشف و کرامات اس قدر ہو جاتی ہیں کہ ایک نظر بھر کر دیکھنے سے کچھ کا کچھ کر دکھاتے ہیں یعنی یوگ کے بل سے آنکھ سدھیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ہم ان آنکھ سدھیوں کا تفصیل وار بیان شروع کرتے ہیں۔

یوگی کی آنکھ سدھیاں

① انما ② مہار ③ لکھما ④ گریم ⑤ پراپتی ⑥ پراکامیہ ⑦ ارستو تک ⑧ رستو تک

انما:

اس میں یوگی اپنی خواہش کے مطابق پتلا اور چھوٹا ہو سکتا ہے۔

مہما:

اس سے انسان غریب بدن بن سکتا ہے۔

لکھما:

پاکا اور پست قد ہو سکتا ہے۔

گریم:

بھاری سے بھاری ہوتا

پراپتی:

ہر اشیاء پر قبضہ ہونا جس کی چٹن گوئی کرتا ہر ایک جاندار کے دل کا راز معلوم کرنا ہر علم کا عامل بننا

باریک آواز کو سننا اور باریک اشیاء کو دیکھنا۔
سرسراز شاد و جی ماچسٹر



منتر:

ترکیب:

اس منتر کا 256 ہزار جپ کر لے کے بعد اڑھائی ہزار منتر سے مختلف پانچ نیووں کا ہون کرے تو بکھنی سدھ ہو جائے۔

ودیا بکھنی منتر

منتر:

اوم ہریک وید ماتری بکھنی سواہا

ترکیب:

اسے آپ مہا سدھ بکھنی کے مطابق کریں۔ یہ بھی خوبصورتی میں اپنا جواب آپ ہے لیکن تصور بہت زیادہ ہلکا ہونا چاہیے در نہ عمل کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ پورے اہتمام کے ساتھ اور طریقے کے مطابق اس عمل کو کرے بکھنی سدھ ہونے کے بعد زندگی کو پرسکون طریقے سے گزارے گا۔

ارشٹ مہاسدھی یکھنی منتر

منتر:

اوم کلینگ پدم وتی سواھا

ترکیب:

یہ یکھنی حسن کا گھستان ہے بس ایک بار دیکھنے کے بعد بار بار دیکھنے کو دل کرتا ہے اسے دس میں کرنے کے لیے آپ تنہائی میں خود کو مقید رکھ کر عمل کریں۔ اس منتر کا بارہ لاکھ جپ کرنے کے بعد ایک لاکھ 20 ہزار منٹروں سے منجملہ پانچ بیووں کے ہون کرے تو ارشٹ مہا یکھنی درشن دے اور جو طلب کرے وہ حاضر کرے۔ یہ عمل شکل کچھ کریمیں تھی سے شروع کرنا چاہیے۔

شتر و ناشک یکھنی سدھی منتر

منتر:

اوم نموسر سدھی منایا کاپہ سروکار ترے سرب دگھن پرشائے سروجج وشی کرناے
سروجن سرواستری پرکھا اگر کھناے شریک سواھا۔

ترکیب:

اوپر لکھے منتر کا 10 ہزار جپ سوار سے شروع کر کے بلاشبہ 21 دن کرنے سے یکھنی بس میں ہو جائے حسب الجہم عامل کے دشمن پر غالب آئے۔

وشی کرن یکھنی منتر

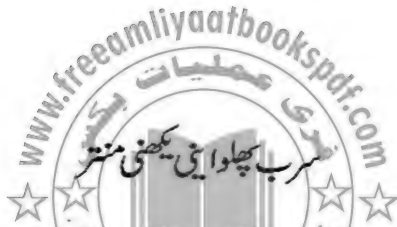
منتر:

اوم نموسر و استری سرو دکھ وشی کارنی شریک ہریک سواھا

ترکیب:

اس منتر کا بہتر ہزار چپ بروز منگل وار سے شروع کر کے 72 یوم میں ختم کرے اور 7 ہزار دوسو منتر

سے ماریل ہون کرے تو یحییٰ سدھ ہو کر روشن دے۔ اس ہون کی راکھ اپنے ماتھے پر لگا کر جس کے سائے جائے وہی بس میں ہو جائے۔ لیکن خبردار غلط نیت نہ رکھے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔



منتر:

اوم شری کاک کل دروختے سردکار یہ سروا تھاں دیکھی دیکھی سردکار یک کر دپری
چریہ سردسدی پار کا یا نگ ہنگ کھنگ دو دشان واسینے سردسدی پروائے سواھا
ترکیب:

جس قدر کہ دنیا میں پھل دھول ہیں یہ یحییٰ سدھ ہونے پر لا کر دے گی اگر کہیں کچھ کرامت دکھانی
ہو تو اسے کہہ دیں کہ تمہیں کون سا پھل پھول درکار ہے پس جب وہ کسی کا نام لے اسی وقت یحییٰ کو حکم
دے فوراً لا کر حاضر کر دے اس کو سدھ کرنے کے لیے اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کرنے کے بعد 10 ہزار
منتر سے چنوں کا ہون کرے تو یحییٰ بس میں ہو یہ عمل دھنکھہ پختہ سے شروع کرنا چاہیے جب ایک ہزار
روزانہ کرنا چاہیے۔

خوش حیوے سرور شراز شاہد حق مانچنٹر

ترکیب:

بروز منگل کسی ندی کے کنارے جا کر ہنومان جی کی مورتی بنا کر اس کے سامنے بیٹھ کر 12 لاکھ جب
ختم کرنے سے ہنومان بس میں ہوتا ہے پھر بوقت معصیت کے اگر اس منتر کو پندرہ دفعہ پڑھے تو اسی
وقت ہنومان آکر ہر طرح سے مدد کرے اور معصیت سے نجات دلائے اور 12 لاکھ جب ایک برس میں
ختم کرنا چاہیے۔

دیگر منتر

منتر:

جیوتی سرورپ نیہ ارام سوں کھو ہنومان کیدابھیر دھاتا اچھتی کا پوت مھاوشنو گورو
اچیت گورتو درگا پانٹھ گنکا گیتا کا پتری تھہ

ترکیب:

ماہ منکھ کے شعل پکھ کی دو بج سے شروع کر کے تین ماہ تک 13 لاکھ جب ختم کرنے سے ہنومان جی
خوش ہوتے ہیں اس عمل کا جب بوقت آدمی رات کے اٹھ کر شروع کرنا چاہیے۔

دیگر منتر

منتر:

اوم نمو ہنومت دیسکپ دھوئی چہ شریہ مار مار ہنومت دیہا تھی منکھ مست سچ
پڑھا تھی پڑھے تو ہنومت کھلنا جو آدھے مارا کرتا جو پھر آدھے وہ پاؤں پڑتا آری شکتی کا
تک کر و تن تین بھون حوں وں کر و لیس ہنومت تیرا روپ کھنڈ گوگل راکھوں دھوپ آسن
بیٹھا سمن کر وں رکھ ورشی باندھ دی موھے میرا دیری تیرا یکھ بھیجا پھوڑ کلیجہ چکھ الٹ مار
پانٹ مار کھنٹ مار پچھاڑ مار مارا دیگ مار نہ مارے تو ماتا اچھنی کی سر پاؤں دھر سواھا۔

ترکیب:

بروز منگل ہنومان شے مندر جا کر پہلے اس کے اوپر لکھے منتر کا 108 دفعہ جب کرے پھر سوا سیر کا
ردٹ اور ایک لنگوٹ پان سپاری قعدا 2 اور کنواری لڑکی کا کاٹا ہوا سوت یہ مورتی کے اوپر چڑھائے
شاد وین ما پستہ

بعد میں اس منتر کا 108 بار جپ کر کے ماریل چڑھائے پھر اپنے گھر میں آکر ایکس یوم تک ہر روز 108 بار جپ کرے مگر جپ کرتے وقت اپنے خیالات کو منتشر نہ ہونے دے۔ اگر کوئی خاص مندر نزدیک نہ ہو تو کسی بڑے درخت کے نیچے بھی بنو مان کی مورتی بنا کر یہ پوجا کر سکتے ہیں۔ اگر ہاتھ تھک چکا ہو جپ کیا جائے تو بنو مان جی درشن دیں گے اور بس میں ہوں گے۔

شتر و ناشک ہونا من سدھی منتر

منتر:

اوم ہنگ ہنگ کراٹک رنگ مھا گاڑنگھ کمھی دودی اڈور نا بادار جھکار 33 کروڑ
دیوتا کرنٹ ستی ڈھی بھو یو مہو لوک سنی مھا کھنا رانی اوج کی اسی شریخ کمپ پاتال پر مار
مھا پیر دیوتا مھا پیر بیتال کا مرد کا ماکھیا کی گئی کی آگیا اوم ہریک ہریک کلینگ کلینگ ہنگ
ہنگ چھنگ چھنگ چھنگ سوچا۔

ترکیب:

اس منتر کا 50 بار جپ کرنے سے دشمن کو تکلیف پہنچنے نیز اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر جوتے کے
تیلے کے نیچے لگا دو دشمن کی تصویر بنا کر اس کے اوپر آکر جوتے کا تودھس پر خوب جوتے کھڑکیں۔

ان پورنا ہنومان منتر

منتر:

انہ پورنا انھ پوری اندر پورائے پانی رومی مدھی تو گنیش پوروی بر پراری بھوانی
ایسوری بھنڈار پھر مھیشوری شیل سنتوش کی ڈبی مین لوک لوئی آؤ سدھو مہو سب کو سینا اتا کی
روسوئی جنم نا کھائی ہوئی چلا جنتر مھا منتر اوم سرے پھٹ کنت سواھا اوم اجیا جیتا آئے سواھا
مر سوئی سواھا۔

ترکیب:

سات منگل وار تک یہ عمل اس طرح کرے کہ ہر منگل کو بوقت صبح 21 ہزار اور ہر یکے منتر کا جپ کریں
اور بعد میں سات گاؤں کے بھیکہ مانگ کر لائے اور اسے الٹی پکی میں پیس کر اس کی روٹی بنائے پھر
بنو مان کی مورتی کے سامنے بیچ کر پوجا کرے اور اس روٹی کا ٹھوک لگا جائے پھر اس روٹی کو خود کھائے چھ

آپ کی توجہ اب مضمون سائنس کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ سائنس ایک انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ بس جس کے معنی ہیں "عقل" یہ آج تہذیب میں ایک قرارداد یا گیا ہے اور واقعی یہ ایک وسیع اور سب سے عظیم علم ہے اس علم کی رونے فاضلوں نے دنیا میں وہ ترقی کی ہے کہ وہ عمل جو کبھی اعتبار میں ہی نہ آسکتے تھے جس کا کبھی خواب و خیال بھی نہ ہو سکتا تھا۔ اس علم کی بدولت ظہور پذیر ہوئے ہیں اس علم میں چند اجزاء کے ملانے سے ایک ایسی نئی چیز پیدا ہو جاتی ہے جو ایک طاقت ہوتی ہے۔ اور مختلف اجزاء سے مختلف قسم کی طاقتیں پیدا کی جاتی ہیں۔ مثلاً جہاں آگ اور پانی کو ایک جگہ خاص طریقہ سے اکٹھا کیا گیا۔ وہاں ایک نئی چیز بھاپ پیدا ہو گئی۔ اب اس بجلی کی طاقت سے شہر منور ہو رہے ہیں۔ کارخانہ جات چل رہے ہیں۔ اور لطف یہ کہ طاقت پیدا کی جاتی ہے۔ دس میل پر اور وہ خود بخود سارے شہر میں میلوں کے میلوں، محلہ بہ محلہ گھر بہ گھر خود بخود پہنچ رہی ہے۔ تیرہری مثال یہ ہے کہ چند اجزاء کو ملانے سے ریکارڈر، موفون کا تیار کیا گیا۔ اب اس میں پہلے یہ طاقت تھی کہ جو بھی کوئی بولا۔ اس نے آواز کو اپنے اندر جذب کر لیا اور بعد میں دوسرے طریقہ سے دائمی طاقت اپنی جذب شدہ آواز کو ہو بہو سنانے لگ گئی۔ اسی طرح بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں یہ ہیں سائنس کے کراشے ہیں یعنی مختلف طریقوں اور مختلف خبروں سے طاقتیں پیدا کرنا۔ اسی طرح سائنس کے ذریعہ ہم ایک ایسی طاقت پیدا کر سکتے ہیں کہ ہماری پیدا کی ہوئی طاقت ہمارے حجم کے موجب کسی کے گرد یا دماغ میں جا کر کام کرے۔ اب سوال اٹھائیں گے کہ طاقت بغیر کبھی جانے والے کے کس طرح کسی دماغ دل یا گھر تک پہنچ سکتی ہے سمجھئے۔ اب میں آپ کو اس کی ایک مثال دیتا ہوں، آپ نے دائر لیس میلی گرافی کا نام سنا ہوگا۔ اسی دائر لیس کے ذریعہ ایک طاقت لندن میں پیدا کی گئی

خوش خیال رہو سر فرساز شاہد و ج ماچسٹر

ہے۔ جو آپ سے ہزاروں میل کے فاصلہ پر ہے مگر جب لندن میں کوئی حرکت پیدا کی جاتی ہے اور کلکتہ، بمبئی، لاہور میں اسے بخوبی سن رہے ہیں۔ حالانکہ راستہ میں کسی تار کے ذریعہ اور نہ کسی اور ذریعہ سے کوئی تعلق پیدا کیا گیا ہے۔ یہ کیا ہے۔ صرف چند اجزاؤں کے ملانے سے ایک نئی طاقت پیدا کی جن کے ذریعہ ہزاروں میلوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ صرف کرہ ہوائی کی ہوا ہی اس طاقت کو ادھر سے ادھر پہنچا رہی ہے اب آگے چل کر میں ایسے عمل لکھوں گا جن میں چند مختلف اجزاؤں کو ملا کر ایک ایسی طاقت پیدا کی جاوے گی جو دوسرے کے دل و دماغ کو اپنے بس میں جو چاہیں کرا سکیں۔ صرف عملکے کرنے میں یہ طریقہ محنت سے کیا گیا ہو۔ ورنہ سب کے سب بالکل سہل المصول ہیں جنہیں ہزار بار آزمایا جا چکا ہے۔

اگر پرندہ اُنوکا ناخن کاٹ کر خشک کر کے باریک چمچیں اور تین گھنٹہ میں گھر میں ملا کر روٹی سے اس کی ہتی تیار کی جاوے۔ اور اس کا کاجل تیار کیا جاوے اس کا جل کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگا کر دشمن کے گھر چلا جاوے تو وہ دوست بلکہ محب صادق ہو جاوے گا۔ اگر کسی حاکم کے روبرو چلا جائے تو وہ بچائے حاکم کے محکومانہ طور پر پیش آدے گا۔ اگر کسی مریض کے پاس چلا جاوے تو جب تک مریض کے پاس بیٹھا رہے گا۔ اُسے مرض سے بالکل افاتہ ہو جائے گا وہ اپنے آپ کو بالکل تندرست تصور کرے گا۔ اور اگر کسی محبوب و ربابے سامنے جاوے تو محبت میں گرفتار کر لیا محمرب الحرب ہوگا۔

محب دوام

ایک خالی بڑی بوتل تقریباً تین پاؤ وزن کی لیں۔ اس میں تھوڑی سی کاربن ٹیس ڈال دیں اگر کاربن ٹیس خالص تیار نہ کر سکیں تو اس میں تھوڑا سا دیوواں بھر دیں۔ اوپر سے کاک ڈٹ کر لگا دیں اب اس بوتل کو پانی کے حوض میں چھوڑ دیں ایک گھنٹہ کے بعد نکالیں۔ کاک کا بہت کچھ حصہ بوتل کے اندر گھس جائے گا۔ اور دیوواں نیٹکوں رنگت سے سیاہی مائل ہمز ہو جاوے گا۔ اس بوتل کو ایک ماہ تک کسی کمرہ میں اسی طرح بند پڑھو رہنے دیں ایک ماہ کے بعد آپ دیکھیں گے

کہ بوتل کے اندر کچھ سیاہ روغنی مادہ لگا ہوا ہوگا۔ بوتل کا ڈاٹ کھول کر اس میں قریباً ایک چھٹا تک دودھ بکری کا ڈال دیں۔ خوب ملا دیں دودھ قدرے سیاہ ہو جاوے گا۔ چار گھنٹے تک دودھ پڑا رہنے دیں۔ دودھ پھٹ جاویگا اب اس دودھ کو بذریعہ فلٹر کے چھان لیں فضلہ کو پھینک دیں۔ اور شفاف پانی کو لے لیں اس پانی کے دو قطرے اور آٹو کے خون کے دو قطرے تازہ پانی دودھ یا شراب میں ملا کر جس دوست کو چلا دیں گے وہ تاجر غلام رہیگا اور بغیر دید وصال ہرگز قرار نہ پاوے گا۔ اور اگر اسی پانی کا تھک ماتھے پر لگا کر کسی کے گھر کسی کی منتقلی کے لیے جاویں گے تو وہ فوراً بلا جیل و جت قبول کریگا۔ اور اگر کیلو کے والے کے گھر جاویں، تو ہزار خوشی کر کے قبول کریگا۔ ہزار بار بار کارڈ کو مودا ہے۔

تنبیہ دل

اگر کورا کپڑا کھدکا لینی کھڑی کالیوں۔ اس کو سرخ گھرے رنگ کا رنگ لیں۔ اس کے بعد اس کو تین دن تک چاندنی میں رکھیں۔ بعد اس کے دونوں طرف سے گھرے نیلے رنگ کے کاغذ سے ڈھانپا دیں۔ گیسر نا کوری کا گھبرا لپ اس کاغذ پر کر دیں۔ جب لپ خشک ہو جاوے تو اس کپڑے کو بیری کی لکڑی کے کوئٹے پختہ کے اوپر رکھ کر جلا ڈالیں۔ وہ ایک ماشہ راکھ اور آٹو کے پرکی راکھ ایک رقی ان کو ٹکوں پر سخت سی پڑی ہوگی اس راکھ کو جس دوست کو دورتی بھر کسی چیز میں ملا کر کھلا دیں۔ فوراً مایع ہوگا جو حکم اسے کریں گے اپنے آپ کو ہر خطرہ میں ڈال کر کرنے کے لیے تیار ہو جاوے گا۔

نامہ تیر

ایک خالی شیشی میں پیسی ہوئی پونا شیم پرمیکنیٹ (ایک انگریزی دوائی ہے) ڈالیں اور اس کے بعد اس شیشی میں گیسرین ڈال دیں۔ اوپر سے کارک لگا دیں۔ اب شیشی کو نہایت زور سے ہلا دیں۔ فوراً شیشی میں آگ لگ جاوے گی۔ اور کارک بھرک سے اُڑ جاوے گا۔ اس آگ کو جلنے دیں۔ جب ذرا آگ مدہم ہو جاوے تو اس میں تھوڑی سی گیسرین اور ڈال دیں۔ اور کسی

راز شاد و حق ما چسٹر

کڑوی کے تنکا سے اس کو ہلا دیں۔ اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھنا جب تک کہ پونٹیم پر میکینٹ بالکل راکھ نہ ہو جاوے۔ اب اس راکھ کو شیشی کے باہر نکال لیویں راکھ کے ہوزن زعفران کا شیریں مالیدہ کریں اب بوہڑ کے ایک دو پتے لے آویں۔ ان پر تمام مالیدہ کو ڈال دیں کیلے کے جڑ کی رس یعنی پانی سے اس کل مالیدہ راکھ وغیرہ کی بوہڑ کے پتے پر روشنائی تیار کر لیں۔ اب اس روشنائی سے جس کسی محبوب دلر یا کو آب خط لکھیں گے۔ چاہے وہ مقامی ہو یا کسی جگہ باہر موجود ہے۔ ”باکرہ ہو یا شادی شادہ پہلے واقف ہو یا نا وقف ہو خط دیکھتے ہی ہزار جاں سے فدا ہو جاوے گی۔ اور فوراً طالب ملاقات ہوگی۔“

صورۃ کا متوالہ

ایک پھل ماجوں کا لیویں۔ اسے کیلے کے پودے کے تنے میں خول نکال کر ڈال دیں۔ ۲۰ یوم برابر اس میں پڑا رہے۔ وہاں سے نکال کر اسے انار میں ڈال دیں مگر خیال رہے کہ انار اپنے پودے کے ساتھ قفل ہے۔ وہاں ۲۱ یوم اسی تار میں رہنے دیں پھر اسے تیزاب گندھک میں ڈال دیں تین دن تیزاب میں پڑا رہنے دیں چوتھے دن اسے وہاں سے نکال لیں۔ وہ بالکل گلا ہوا ہوگا۔ بڑی احتیاط سے نکالیں ورنہ تیزاب میں غلط ملط ہو جاوے گا۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر لیویں۔ اور تین دن تک اسے ایک نل کے رستے ہوئے نیلے رنگ کے کپڑے میں باندھ کر رکھ چھوڑیں۔ تین دن بعد وہ نیلے کپڑے کا رنگ سفید ہو جاوے گا۔ اب اس انار و پھل کو کپڑا سے کھول لیں۔ اب جہاں کوئی محبوب رہتا ہو۔ اس کے مکان کے نزدیک اور ایک رتی اُلو کے ناخن سے ملا کر اس ماجوں پھل کو کسی آگ میں ڈال دیں حتیٰ کہ اس کا دہواں اس کے مکان کے اندر پہنچ جاوے۔ جونہی کہ آپ کا محبوب اس دہواں کو سونگتا جاوے گا۔ فوراً ہی تلاش یار میں باہر نکل آوے گا۔ اس پر عشق کا بھوت سوار ہو جاوے گا۔ وہ تمام قسم کے شرم و حیا کو بھلا دے گا۔ اس وقت اس کو جو شخص چھینر خانی کرے گا۔ یہ بالکل اُسی کا ہو جاوے گا اس سے بے حد الفت ظاہر کریگا۔ محرب ہے شہ

سورۃ شاد و ج ماخسٹر

پہاڑ کا گرنا

پرنده اُلو کے اعمار مستقیم نچلے حصہ کو قریب ایک سو تہ قطرہ میں کاٹ لیں اور اس آنت کو چاندنی کی روشنی میں خشک کر لیں۔ بشرطیکہ بوقت اندھیرا نہ ہو بھراٹھا لیا جانا کرے۔ اُسے ایک ربڑ کی پھونکنی میں ڈال دیں۔ اور اس میں آکسیجن گیس بھر دیں۔ تین دن تک وہ اس پھونکنی اور آکسیجن میں پڑی رہے۔ تین دن کے بعد وہ پھونکنی خود بخود پھٹ جائے گی۔ اب اس آنت کے ٹکڑے کو محفوظ رکھ لیں۔ اور دوبارہ اسے ایک ربڑ کی پھونکنی میں ڈال دیں۔ اور اس پھونکنی میں کاربن گیس بھر دیں جو کہ پہلے طور پر پتھر کے کونڈے یا چراغ کی جتنی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ تین دن بعد حسب سابق پھونکنی میں پڑا رہنے دیں۔ تین دن کے بعد پھونکنی پھر پھٹ جاوے گی۔ اور پھر اُس آنت کے ٹکڑے کو محفوظ رکھ لیں۔ ایک سیر کونڈے کپاس کی ٹکڑی کا لیں۔ اور اس کونڈے کو پس کر کپڑے میں چھان کر رکھ لیں اسی طرح اس آنت کے ٹکڑے کو بھی پس لیں۔ دونوں کو ملا لیں اور اس کا ایک دھاگے کے ذریعہ فلیٹ بنا لیں۔ اور آخر میں فلیٹ پر اس کی ایک چھنا تک بھر کی راکھ لیں۔ اور فلیٹ کو آگ لگا دیں۔ فلیٹ چمکتا دھلتا ہوا جلتا جاوے گا۔ اور جب آخر میں گولی ہو نہ پئے گا۔ تو بڑا دھماکا ہوگا ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی پہاڑ گرا رہے مگر کسی کو نقصان نہیں پہنچا ہے۔

دن کے ستارے

اگر پرنده اُلو کے پروں کے رنگ کو اتار لیا جاوے۔ تو اس میں عجیب راز پنہاں ہے جس کے چار عمل آپ کو نیکے بعد دیکھیں گے۔ بتائے جاویں گے۔ سب سے پہلے میں آپ کو اس کے پروں کا رنگ اتارنا بتاتا ہوں۔ جو حسب ذیل ہے۔

راز شاہ دراج مانچسٹر

اگر اُتو کے پر ایک چھٹانک ہوں تو اس پر نیچرل رنگ پورا چھ ماشہ ہوتا آپ ایک چھٹانک اُتو کے پر پیچھے اور ان کو بالکل میدہ سا باریک کھرل میں پس لیجئے اس میں تین چھٹانک شورہ کا تیزاب ملا لیجئے۔ اور انہیں کھرل کیجئے۔ مگر یاد رہے کہ کھرل شیشہ یعنی کالج کا ہونا چاہیئے۔ دس منٹ میں یہ بالکل ہی کھرل ہو کر میدہ ہو جاوے گا۔ اب اس میں ایک سیر بھرتا رہ پانی ملا لیجئے۔ مگر واضح رہے کہ سب کچھ ششے کے برتن میں ہونا چاہیئے۔ اب ایک تولہ خالص نمک کا تیزاب اس میں ملا دیں۔ اور اب ہلا دیں۔ اب اس میں ایک تولہ تانبا کا باریک بورہ ملا دیجئے۔ اسے ایک گھنٹہ تک کھرل کیجئے۔ وہ بھی بالکل حل ہو جاوے۔ اور قدرے سبزی مائل رنگ دے گا۔ اب اس برتن کو ایک دن تک پڑا رہنے دیں۔ اور ذرا بھر بھی نہ ہلنے دیں۔ اب آرام سے تازہ پانی اس برتن میں ڈالتے جا دیں۔ اور اتنا آہستگی سے پانی ڈالیں کہ برتن میں پڑے ہوئے پانی میں ذرا بھی حرکت نہ ہو۔ جتنا پانی ڈالتے جاتیں گے۔ آہستہ آہستہ باہر گرنا شروع ہوگا۔ اس میں سے تیزاب ہلکا ہو کر ضائع ہوتا رہے گا۔ حتیٰ کہ تیزاب باقی نہ رہے گا۔ اب ایک بوند پانی کی نکال کر زبان کو لگا دیکھیں۔ جب دیکھیں کہ پانی میں کوئی ذائقہ بالکل نہیں رہا۔ تب یہ سمجھیں کہ اس میں اب صرف پانی صاف ہے۔ اس پانی کے نیچے اب اُتو کے پروں کا رنگ جما ہوا ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیے اس پانی کو ایک بلاٹنگ پیپر پر جم جاوے گا۔ وہ (کھیرنی) کے ذریعہ فلٹر کریں۔ پانی کو ضائع جانے دیں۔ جو کچھ بلاٹنگ پیپر پر جم جاوے گا۔ وہ اُتو کے پروں کا رنگ ہے۔ اب اگر اسی خشک شدہ رنگ سے ایک چاندی کی سلائی بھر کر آنکھ میں لگایوں تو آپ کی بینائی اتنی بڑھ جاوے گی۔ کہ آپ کو دن کے ستارے نظر آئیں گے۔ اور میلوں تک نظر قائم رہے گی۔ علاوہ ازیں یہ نظر تاحیات قائم رہے گی۔ محراب الحرب ہے۔

رنگ برنگی دنیا

اگر اُتو کے پروں کے رنگ کو بقدر ایک رتی (رنگ حاصل کرنے کے لیے دیکھو عمل صفحہ پچھلا) ایک چھٹانک ششوں کے تیل میں ڈال کر اس کا چراغ روشن کرے تو جس کمرے میں وہ چراغ جل رہا ہوگا۔ وہاں ایک عجیب کیفیت طاری ہوگی۔ یعنی ایک ایک منٹ کے بعد روشنی کے

رنگ تبدیل ہوتے جاویں گے۔ کبھی تودہ رنگ سبز ہوتا جاوے کبھی آسمانی کبھی گہرا سرخ کبھی گلابی کبھی سفید کبھی نیلا کبھی بھورا اور کبھی دودھیا اور قرمزی اور دیکھنے والا اجنبی محو حیرت ہو جائے گا۔ عجیب تماشا ہے۔

جادو کے پھول

اگر پرندہ اُتو کے رنگ کو ایک سیر تازہ پانی میں ڈال دیا جاوے یعنی ایک رتی بھر ڈال دیا جاوے (رنگ حاصل کرنے کے لیے دیکھو صفحہ پچھلا) اور اس پانی کو تین دن روزانہ چنبہ کے پودوں کے پودے کو سینچا جاوے۔ تو جو تھے دن اس پودے میں جو پھول لگیں گے ہر ہمہ قسم کے رنگوں میں رنگے ہوئے ہوں گے۔ فرض کرو کہ آپ سبز رنگ کے پھولوں کو توڑیں گے۔ تودہ آپ کے ہاتھ میں بھی طرح طرح کے رنگ بدلتا جاویگا۔ اور اس پودا پر بھی ہر طرح کے رنگ ہر ایک پھول میں بدلتا رہے گا۔ عرصہ کہ چنبہ کا پودا ایک مجسمہ جادو کا پودا نظر آوے گا۔ ہر منٹ میں تین رنگوں میں تبدیل ہوتا رہے گا۔ اور ایک جگہ گاہت ہوگی۔

بزرگالی کنواں

اگر پرندہ اُتو کے رنگ تین بارش کو ایک صاف پانی کے کنواں میں ڈال دیا جاوے۔ تو اس کنواں کا پانی منٹ منٹ کے بعد رنگ بدلتا رہے گا۔ یعنی جتنے لوٹے پانی کے اس کنویں میں سے نکالو گے سب علیحدہ علیحدہ رنگ کے ہوں گے۔ اور لوگ حیرت میں ہو جاویں گے۔ مگر یہ عمل یعنی اس رنگ کا اثر کنواں پر ایک سال تک رہے گا۔ اور اگر آپ چاہیں کہ فوراً درست ہو جاوے تو اُس کنواں میں ایک من چونا اور ایک من پھکری سفید ڈال دیں اور پانچ من پانی نکال دیں تو اس وقت پانی درست ہو جاوے گا۔ مثل سابق پانی صاف شفاف نکل آوے گا۔ اور بالکل ہی معصوم نہ ہوگا۔

دل فریب حال

اگر سات قسم کی جنس جسے ستانہ بھی کہتے ہیں۔ مثلاً گندم، جو، چنا، جوار، باجرہ، چاول، نخود ہموں کو پرندہ اُتو کے خون میں تر بھر کر لیا جاوے اور بغرض شکار پرندگان (ظاہر بان) اس کو کسی

جنگل یا باغ میں بکھیر دیا جاوے تو جو پرندہ مثل طوطا، کیوتر، بلبل، کوا، ہد ہد، ابابیل، چیل، چڑیا، سرخ وغیرہ کھینکا تو کھانے کے بالکل ایک منٹ بعد مست ہو جاوے گا۔ اور اُسے اپنے بیکانے کی کوئی ہوش نہ رہے گی۔ اور نہ ہی اپنی جان کا خطرہ رہے گا۔ شکاری اسے بالا کھٹکے پکڑ سکتا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے ہرگز نہ اٹھے گا۔ حالانکہ اس میں اڑنے کی قوت باقاعدہ موجود ہوگی۔

برفانی آگ

اگر پرندہ اُتو کے خون میں تین حصہ پانی ملا دیا جاوے اور اس میں جو کھار تین ۳ ماشہ، قلمی شورہ تین ماشہ، نمک طعام تین ماشہ اور نمکوردہ بالا خٹک آئینہ پانی ایک پاؤ ملایا جاوے اس مرکب کو اگر تھوڑے پردوں طرف ملایا جاوے تو کس قدر رحمت و کرم کیوں نہ ہو۔ بخوبی باتجہ میں اٹھائی جاسکتی ہے آگ بجائے کرم محسوس ہونے کے برف کی طرح سرد محسوس ہوگی اور اگر اُس مرکب میں سوت کا دھکا سوٹ کی رسی بخوبی بھگو کر خشک کر لی جاوے۔ اور اُسے آگ میں ڈال دیا جاوے تو ہرگز آگ نہ لگے گی۔

بندر ناچ

اگر کسی مرد انسان کو شراب پلایا جاوے اور اس شراب میں ایک گھنٹہ تک اُتو پرندہ کی چونچ کی ہڈی پڑی رہے اور لوں کے نکال لینے کے بعد ایک گھنٹہ تک اُتو پرندہ کی گھنٹہ تک ٹانگ کا نچلا حصہ لٹا پڑا رہے۔ یعنی منہ اوپر کی طرف ہو اور گھنٹہ نیچے کی طرف ایسے شراب کو اگر کسی مرد انسان کو پلایا جاوے تو وہ شخص جس وقت شراب کے نشہ میں ہوگا۔ اور اُسے کہنا جاوے گا کہ ناچ بیٹا۔ بیٹا ناچ۔ اور بندر کا سنا ناچ تو وہ شخص فوراً اپنے کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور بالکل مادر زدنکا ہو جاوے گا۔ اور جانوروں کی طرح چاروں پاؤں کھڑا ہو جاوے گا۔ اور ناچنا شروع کر دے گا۔ اس قدر ناچے گا کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔ اور بندر کی طرح چیخے گا اور چلائے گا۔ اور ہنستا رہے گا۔ اور اگر آپ اس کی نوبت اس جگہ نہ پہنچانا چاہے۔ فوراً ہی پانی جس میں تین دن تک گندم بھگو کر رکھا گیا ہو اور پھر چھان لیا ہو۔ تیار رکھنا چاہیے۔ جو نبی وہ پانی آپ

کے پاس ہوگا نزدیک لے جائیں گے۔ وہ فوراً ہی پانی آپ سے کھینچ لے گا۔ اور غٹاٹ پی جاوے گا۔ پتے ہی وہ بالکل تندرست ہو جاوے گا۔ اور نہایت ہی خفیف ہوگا۔ ایک بہت ہی پر مذاق ہے اور اس میں کوئی نقصان صحت نہ ہوگا۔

شیر کی گرج

اگر پرندہ اُلو کے پھیڑے کو نکال لیا جائے اور اُسے خون سے صاف کر کے یعنی اچھی طرح دھولیا جاوے کہ اس خون کی بوند تک نہ رہے۔ صرف پھیچرا کا گوشت ہی گوشت رہ جاوے اور اسے سکھالیا جاوے۔ اور کپڑا چھان کر لیا جاوے۔ اس کے بعد شیر کی کھال کا ایک ٹکڑا لیا جاوے۔ اور ایک مدد شیر کی مونچھ کا بال لیا جاوے۔ اور اُسے سفوف پھیچرا مذکورہ بالا میں ملایا جاوے۔ اب چھٹا تک روغن کجد لیا جاوے اور ایک تولہ شیر کی چربی لی جاوے۔ دونوں کو باہم یکھلا کر یکجان کر دیا جاوے اس میں سفوف پھیچرا مذکورہ بالا مدد شیر کی مونچھ کا بال کھل ملایا جاوے۔ یہ ایک لمبی سی بن جاوے گی۔ اس لمبی گوشت کی کھال مذکورہ بالا کی پشت پر اچھی طرح مل دیا جاوے پھر اس کھال کو جلا کے سایہ میں خشک کیا جاوے۔ جب کوئی شخص کسی مہم پر جاوے تو اس کھال کے ٹکڑے سے تھوڑا سا ٹکڑا اپنے جیب میں لے جاوے تو مہم کو بہت ہی بہادرانہ طور سر کو بیگا۔ چاہے اس کے مقابلہ میں سینکڑوں دشمن کیوں نہ آجاویں۔ صرف اس کی ایک آواز سے زورہ اندام ہوں گے۔ اس کی آواز مثل شیر کی گرج کی ہوگی اور اس کی آواز میں وہ اثر ہوگا۔ کہ دوسرا کوئی کتنا ہی قوی ہوکل جوان کیوں نہ ہو آواز سنتے ہی کانپ اٹھے گا۔

جادو کا چکر

دو بالکل ہموزن ہم قصر گول تانیا کی تھالیاں بنوالیں۔ ان کو رگڑ رگڑ کر دونوں طرف سے اس قدر صاف و شفاف کریں۔ ہاتھ کی انگلی کے پورے کو اگر ان پر پھیرا جاوے تو ہرگز ہرگز رگڑ نہ لگے۔ اب ان دونوں کے درمیان ایک جست کا کیل لگوالیں یعنی جست کا کیل دونوں کے درمیان کے مرکز کے سوراخ میں ہو۔ اُس کیل کو اس طرح پر لگوالیں کہ اوپر کی تھالی بھی کیل سے

باہر نہ نکل سکے اور نیچے کی تھالی بھی کیل سے باہر نیچے کو نہ جاسکے اور ساتھ دونوں تھالیاں آپس میں رگڑ بھی کھا سکیں۔ مگر قدرے فاصلہ پر بھی ریں اور نہایت ہی آسانی سے گھوم سکیں۔ تھالیوں اور کیل کی شکل حسب ذیل ہوگی۔ ان دونوں تھالیوں کو نیچے اوپر کسی مضبوط شینڈ پر رکھیں۔

ان دونوں تھالیوں کے پلائوں یعنی ملے ہوئے حصوں پر یعنی اندرونی حصہ پر (نیچے کی تھالی کے اوپر۔ اوپر کی تھالی کے نیچے) دو بوند خون اُتو برادہ ناخن دور ترقی۔ شہد خالص ایک ماشہ، مشک دور ترقی، دودھ گائے چھ ماشہ، ان تمام اشیاء کا مرکب ایک لعاب بن جاوے گا اس لعاب کو لگا دیں اور ایک منٹ کے لیے ایک ہی وقت میں دونوں تھالیوں کو چکر دینا شروع کریں مگر واضح رہے کہ اوپر کی تھالی کو دائیں طرف اور نیچے کی تھالی کو بائیں طرف چکر دیں۔ جب اس طرح دس پندرہ چکر ان دونوں تھالیوں کو ہو جا دیں گے۔ تو تھالیاں خود بخود چکر کھانے لگ جاویں گی۔ ایک لمحہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ ہر دو تھالیاں متضاد جانب اس تیزی سے خود بخود چکر کھا رہی۔ ہوگی۔ جیسا کہ گراموں فون کی تھالی کھاتی ہے تھوڑی دیر کے بعد ان سے سریلی آواز پیدا ہوگی پھر آپ جوابت کریں گے اور ذرا خاموش ہو جا دیں گے تو وہی بات یہ تھالی کی آواز



خوش حیوے سرور سراز شاد و ج ماچسٹر

بتائے گی جسے آپ بخوبی سمجھ سکیں گے اور آواز بھی ہو بہو شکل کی طرح ہوگی۔ مثلاً اگر آپ کہیں گے کہ دوست مزاج کیسا ہے تو تھالی ہی آپ کی خاموشی پر کہے گی کہ دوست مزاج کیسا ہے۔ یا اگر آپ سر تان باجا طبلہ سے کوئی راگ شروع کر دیتے ہیں۔ تو جب تک آپ اس راگ اور قسم کی صدا ختم نہیں کریں گے تب یہ تھالی خاموش سنی رہے گی۔ اور جوئی آپ خاموش ہوئے تو یہ تھالی بالکل اسی طرح باجا طبلہ سر تان سے راگ گانا شروع کر دے گی اور سامعین کو ایسا معلوم ہوگا جس طرح کہ آپ گارہے ہیں۔

بولیاں

اب اگر ان دونوں تھالیوں کو کسی کپڑے سے پکڑ کر رکھ دیا جاوے (کپڑے سے اس لیے کہ تھالیاں سخت گرم ہوں گی ہاتھ لگانے سے ہاتھ جل جائے گا) اور اب الٹی جانب گھما دیا جائے۔ تو پہلے تو اسی طرح سریلی آواز نکلے گی۔ اور اس کے بعد نصف منٹ کے لیے خاموشی چھا جاوے گی۔ (مگر احتیاط ہے کہ اس اثنا میں آپ بالکل خاموش بیٹھے رہیں اور کسی قسم کی کوئی آواز پیدا نہ ہو اور کمرہ بالکل بند ہو سامعین جس قدر چاہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ اور اس کے بعد ان تھالیوں کی آواز آئے گی کہ آپ کیا سننا چاہتے ہو تو آپ فوراً جو سننا چاہیں۔ ایک شخص جواب دے فرض کرو کہ آپ نے کہا کہ فلاں پرندہ کی آواز سناؤ تو فوراً ہی پرندہ کی آواز آنے لگے گی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد تھالیاں فوراً بند ہو سوال کریں گی اور کیا چاہتے ہو تو اب آپ جو کچھ سننا چاہیں کہہ سکتے ہیں یا کسی کا حال پوچھ سکتے ہیں۔ تھالی آپ کو جواب باثواب دے گی۔

جادو کی قلم

ایک کاہی کی قلم جسے تراش نہ لیا گیا ہو لی جاوے اور اُسے آلو کے خون میں اس دن تک بھگو کر رکھ دیا جاوے۔ حتیٰ کہ وہ نرم ہو جاوے اور خون کا اثر اس قلم کے رگ و ریشہ تک پہنچ جاوے پھر اس آتم کو برحق و دھوکے میں تین دن مٹی سے بچا کر خشک کیا جاوے اس کے بعد اس قلم کو تراش لیا جاوے۔ ایک تولہ بھیرن کی چربی لی جاوے اور ایک تولہ روغن کھنکھن سے چھ ماشر روغن مرکب

لے کر اس میں تخم رقی خاکستر سوختہ از جلد پرندہ آلو ملایا جاوے اس میں ایک تولہ پھلہ جو کہ روغن کنبجہ کی جی جلا کر حاصل کیا گیا ہو ملا جاوے پھر اس تمام مرکب مٹی کے ایک تولہ پانی اور ایک ماشہ آروغ دلا کر پکایا جاوے یہ ایک قسم کی سیاہی تیار ہو جاوے گی اس سیاہی اور قلم کو ہمیشہ سے محفوظ رکھ لیا جاوے۔ اب ایک تختہ کاغذ سفید لے اس کو لے کر اس کو آب زعفران میں ہر دو جانب سے تر کر لیا جاوے اور پھر چاندنی میں اسے خشک کیا جاوے اور اس کاغذ کو بھی محفوظ رکھ لیا جاوے۔ آپ کے پاس اب کاغذ قلم سیاہی تینوں چیزیں موجود ہیں، مگر واضح رہے کہ سیاہی کو کسی چینی کے برتن میں بطور دوات رکھا جاوے۔ کاغذ کے کٹاؤں جو کچھ آپ اس قلم سے نکھیں گے وہی پورا ہوگا۔ مثلاً آپ کسی مریض کے لیے دعا لکھ دیتے ہیں تو یقیناً جائینے کہ وہ مریض کتنا ہی لاحق کیوں نہ ہو جو نبی اس کاغذ کے کٹڑے کو بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا۔ روز بروز تندرست ہوتا جاوے گا اگر آپ اس سیاہی کاغذ اور قلم دوات سے کسی کو عدالت مقداتی دعا تحریر کر دیتے ہیں۔ تو وہ سائل بفضل خدا کامیاب ہوگا۔ اور اگر آپ کسی طالب علمک و امتحان کی کامیابی کے لیے چند الفاظ دعا یہ لکھ دیتے ہیں تو یقیناً رکھنے کہ وہ ہر حالت میں کامیاب ہوگا۔ اور اگر آپ کسی فراق محبت کے مریض مونت یا مذکر۔ اس کی کامیابی کے لیے تحریر کر دیتے ہیں۔ تو بغیر حیل و حجت کامیاب ہوگا۔ غرضیکہ اس قلم سے جو تحریر مذکور بالا کاغذ پر مذکور بالا سیاہی سے لکھی جاوے گی۔ فقط بلفظ درست ثابت ہوگی۔ تحریر چاہے کسی زبان مثلاً اردو، ہندی، گجراتی، بنگالی، گجراتی، فرانسیسی، لاطینی، جرمنی، امریکن وغیرہ میں ہو اور صاف اور سہل الفاظ میں تحریر ہو۔

التماس

اُلو تنز کی خدمت میں یہ ضروری عرض کی جاتی ہے۔ کتاب خلد کے تنزوں کو شوقیانہ ناجائز کاموں کے لیے ہرگز ہرگز غل نہ لائیں۔ بلکہ ضروری اور آڑے وقتوں میں جائز کاموں کے لیے اُلو کو ذبح کر کے اس سے کام لیا جاوے۔ مثلاً آپ کا کوئی خاص یا شادی کا ارادہ ہے۔ تو

حرام کے لیے کوئی تنزیہ یا تعویذ آؤ وغیرہ نہ لکھا جاوے۔ یعنی کسی بیابتا (نکاحی) کے لیے ایسا نہ کیا جاوے۔ کہ میرے قبضہ میں آ جاوے۔ اور نہ ہی کسی پر بلا وجہ اچاٹن وغیرہ یا نقصان پہنچانے کا عمل کیا جاوے۔ لہذا بد خیال والے اصحاب سے التماس ہے کہ اگر آپ کو کسی پاکباز مرد کی عورت با عصمت سے عشق ہو گیا ہے۔ تو خدا کے لیے اپنے بد خیال بدلے ورنہ۔ ”کردنی خویش آمدنی پیش یعنی جیسا کرو گے۔ ویسا بھرو گے کا مقولہ آپ کے ساتھ پیش آئے گا۔ اگر آپ آتہ تنز کے عملیات کو ناجائز کاموں میں لاو گے۔ تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ خدا کی طرف تمہیں سزا ملے گی۔ تم ہمیشہ شیطان کے مرید بن جاو گے۔ روح جولا انتہائی ترقی کے قابل ہے اس کی آزادی ہمیشہ کے لیے رک جائے گی۔ اور جہنم کے دروازے آپ کے لیے کھول دیئے جائیں گے۔ یقین جانو شہرت کی آگ کبھی نہیں بجھتی بلکہ زیادہ بھڑکتی ہے۔ کمر اس کا انجام بربادی ہے۔



خوش خیوے سر و سراز شاد و ج ماچسٹر

تنزہ شاستر

یہ کتاب نہیں، علمِ تنخیر و شریعت اور معنوی دنیا کا ہمیشہ قیمت خزانہ ہے بالکل معمولی کم قیمت اور ہر جگہ بآسانی دستیاب ہو جانے والی چیزوں میں بھلو ان نے ایسی کشش وہ معنوی قوت اور دوسروں کو موہ لینے کی طاقتیں بھردی ہیں کہ ان کا اثر دیکھ کر آپ حیران رہ جائیں گے شرط یہ ہے کہ ستاروں کی رفتار کے مطابق ہر ایک چیز سے کام لینے کا طریقہ آپ جانتے ہوں جائتا جادو ایک ایسے عاشق صادق کی ڈائری کی ہو جو نفس ہے جس نے اپنی قیمتی زندگی کے پچاس سال عملِ حب و تنخیر کی کھوج میں بند وستانی فقہروں اور خدا رسیدہ درویشوں کی خدمت میں بسر کئے ہیں ساری کتاب پڑھ جائے اس میں آپ کو ایک بھی منتر ایسا نہیں ملے گا جس سے کام لینے کے لیے آپ کو قبلہ ستار یا دریا کے کنارے یا جنگل بیابان میں جانا پڑے کسی اسم یا منتر کا جاپ نہیں کرنا پڑے گا اپنے اس کی مراد حاصل کرنے کے لیے کسی غیبی طاقت کی کوئی ضرورت نہیں آپ جہاں بھی ہوں بغیر کسی خوف و خطر کے ان طلسمی تنزروں سے کام لے سکتے ہیں اور دیکھتے دیکھتے محبت کی کھنکھ راہوں کو پار کر کے اسے پاس لے سکتے ہیں جس کی جدائی میں آپ کا برا حال ہو رہا ہے لکھنے والے نے چھپایا بھی نہیں محبوب کو موہ لینے کے لیے ہر ایک نکتہ کو صاف صاف اور ایسے آسان ترین حیرانہ میں لکھ دیا ہے کہ ایک انجان بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔ خدا و مشرب و تنخیر کے تنزروں کی کتاب مذکور میں ہر مطلب کے لیے سینکڑوں قسم کے تنزے آپ کو ملیں گے جن کی بدولت کوئی بھی دیکھی نہ کمال آسودہ حال اور دولت دنیا سے مالا مال ہو سکتا ہے سب کے سب تنزے قطعی بضرر ہیں۔ مختصر ساں بابا سال کی جستجو اور تلاش

کے بعد ایسے ایسے مجرب اور آزمودہ تنتر نوکے اس کتاب میں جمع کیے گئے ہیں کہ ایک جلد جاگتا جادو کی خرید کر آپ ملا مال ہو جائیں گے اور اپنے آپ کو دنیا کے خوش نصیب انسان سمجھنے لگیں گے۔ موتیوں اور جواہرات میں تولے جانے کے قابل یہ نادر کتاب بازار میں کسی قیمت پر بھی آپ کو نہیں مل سکتی۔ اپنے آرڈر کے ہمراہ آپ کو اس مطلب کی حلفیہ تحریر بھیجی ہوگی کہ کتاب بذائقے کسی تنتر سے آپ ہرگز ہرگز ناجائز کام نہیں لیں گے۔ معاوضہ صرف چھ روپے فی کتاب کے آرڈر سے مجھوایئے اور کرشمہ دیکھئے۔



فروش جیوے سرفراز شاہد و جی ماچسٹر

مسٹر کورٹ کے تجربات:

بعض اشخاص انسانوں پر بیہوش نہیں کر سکتے۔ مگر حیوانوں پر بخوبی کامیابی کے ساتھ عمل کر سکتے ہیں۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا اثر حیوانوں پر نہیں ہوتا۔ اس امر کے دریافت کرنے کے لئے کہ آیا کسی شخص کی فطری خاصیت انسانوں پر اثر کر سکتی ہے۔ یا اس کو حیوانوں پر استیصال اور مشق کی ضرورت ہے۔

کبوتر کو بیہوش کرنا:

کبوتر کی چوچ کے اختتام پر ذرا سا سفید پوٹھن چپکادہ۔ چند لمبے تک اس کی گردن سیدھی تھامے رہو۔ تاکہ اس کی توجہ پوٹھن کی طرف ہو جائے۔ ذرا سی دیر میں اس کی پٹلیاں چڑھنے لگیں گی اور کبوتر پر خواب طاری ہو جائے گا۔ یا اس کے اعضاء اکڑ جائیں گے۔ اس حالت میں وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اگر بیدار کرنا ہو تو اس پر پھونک مار دو۔ یا زور سے آواز کر دو۔

لڑائی کے مرنے پر خواب طاری کرنا:

جس وقت وہ لڑنے کے لئے مگروں پہنچا کر آمادہ ہو۔ اس کو اٹھالو۔ اس کے سر اور چوچ پر انگشت شہادت سے چند پاس کر دو۔ پھر اس کے پیچ کی ہڈی وغیرہ سے

باندھ کر زمین پر کھینچی سے ایک لکیر کھینچ کر اس کے سامنے بٹھا دو۔ چند منٹ بعد وہ بالکل بے حس ہو جائے گا۔ پھر اس کے پیر کھول دو۔ ادھر ادھر ہلاؤ۔ بالکل بے حس رہے گا۔ اگر اس کا سر بازو کے اندر کر دو گے تو وہیں رہنے دے گا۔ فرش پر کسی طرح ڈال دو ہرگز حرکت نہ کرے گا۔ جگانے کا طریقہ وہی سمجھا جائے جو کبوتر کے لئے بنایا گیا ہے۔

بجھرے کے پالتو جانوروں پر خواب طاری کرنا:

بجھرے کے سامنے کھڑے ہو کر پرند کی توجہ اپنی جانب کرو۔ پرندے کے سر اور آنکھوں کے متوازی اپنا دایہا ہاتھ بائیں طرف سے دہنی طرف کو آہستہ آہستہ بجھرے سے قریب بارہ انچ کے فاصلے پر لے جاؤ۔ چند منٹ تک ایسا ہی کرتے رہو۔ ہر مرتبہ کسی نہ کسی قدر ہاتھ پرند کے قریب تر ہوتا جائے۔ ختم کر ایک یا دو انچ کے فاصلے پر پہنچ جائے۔ پرند کی آنکھیں بند ہو جائیں گی اور وہ سو جائے گا۔ مذکورہ صدر طریقے سے جگا دو نمکرائے پاس کرنا اور پھونک مار دینا بھی ضروری ہے۔

مکنا۔ بلی اور خرگوش پر اثر ڈالنا:

آنکھوں سے شروع کر کے ہانک ہانک لاکر پاس کرنا شروع کرو اور چند منٹ ایسا ہی کرتے رہو۔ اگر جانور کا چٹیلے۔ یا اس کے اعضاء اکڑنے لگیں تو یہ عمدہ علامت سمجھو۔ ایسے جانور پر پاس کرتے وقت تو اسے ارادی بھی استعمال کرتے جاؤ۔ ختم کر خود بخود آنکھیں بند ہو جائیں۔ یا پٹلیاں دُھندلی ہونے لگیں۔ بعض شکوں پر پاسوں سے اثر نہیں ہوتا مگر آنکھوں سے ممکنگی باندھ کر دیکھنے سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ جانوروں پر اثر کرنے کے لئے آنکھ سے کام لینا مفید ثابت ہوا ہے۔

گھوڑوں کی سیدھا نا:

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض اشخاص گھوڑوں پر ایک خاص اثر رکھتے ہیں۔ ایک شریر گھوڑا جو ایک آدمی کے قابو میں نہیں آتا وہ دوسرے شخص کو دیکھ کر بکری کی طرح کان

ڈالی دیتا ہے۔ اس کا سبب کیا ہوتا ہے؟ درحقیقت دوسرے شخص میں فطری طور پر حیوانوں پر غلبہ حاصل کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ جس کو ہم اپنی اصطلاح میں مقناطیسی یا مسمریزمی اثر کہتے ہیں۔ یہ قوت سالہا سال کی مشق اور استعمال سے زیادہ ہو جاتی ہے۔

مسمریزم کا عامل جس جانور سے خوف کرے گا اس رپ اس کا اثر حریف یا بالکل نہ ہوگا جو شخص گھوڑوں پر اثر ڈالنا چاہے اُسے گھوڑوں کے پاس جانے اور چھونے وغیرہ کی جرأت ہو۔ یعنی ایسے جانوروں کا عادی ہونا چاہئے اور ایسا ہی شخص کامیاب ہو سکتا ہے۔ شریہ گھوڑوں کے قابو میں کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

اصطبل میں بے ہاکی کے ساتھ داخل ہو کر گھوڑے کے پاس دلیری کے ساتھ جاؤ اور جاتے ہی اس کے ایل (کانوں کے درمیان جو ایک جسم کی چوٹی سی آگے کو ہوتی ہے) اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑو۔ گھوڑا اس حالت میں جتنا چاہے کودے۔ اُچھلے لیکن تم اس کے سر کے قریب رہو۔ دوسرے ہاتھ کے آنگوٹے اور بڑی انگلی سے اس کے نٹھوں کے درمیان کی بازو خوب زور سے پکڑو اور اطمینان کر لو کہ ہاتھ ٹھوٹ تو نہ جائے گا۔ پھر گھوڑے کا سر نیچے کو کر دو اور اُس کے کان میں پھونک مارو۔ تقریباً پانچ منٹ بعد گھوڑا اپنی گردن ڈال دے گا اور سر سے ہر تک تھر تھر کاٹنے لگے گا۔ اُس وقت دائیں ہاتھ سے اُس کو تھکی دو اور نہایت مہربانی سے گویا کہ تم کسی انسان سے باتیں کر رہے ہو مہربانی کی باتیں چند لمبے کرو۔

اُس کے بعد اُس کے کانوں سے لے کر کمر کے اُس حصے تک جہاں تک تمہارا ہاتھ بغیر ناک چھوڑ جا سکے۔ پاس کرنا شروع کر دو۔ اگر اس پر بھی گھوڑا قابو میں نہ آئے تو دوبارہ اس کی چوٹی پکڑ کر گردن نیچے جھکا لو اور پھر حسب مذکورہ صدر عمل کرو۔ یعنی جب ذرا شرارت سے باز آجائے پھر تھکی دینا اور پاس کرنا جاری رکھو۔ اس کے بعد سر سے ناک کے نٹھوں کی جانب پاس کرنا بھی مفید ہے۔ اس کے بعد ضرور گھوڑے پر اثر ہو جائے گا۔ اصطبل کے اندر ہی اس کو ذرا چلا پھرا کر ذرا کھیلو اور پھر مانتھ

جب ذرا بھی حکم عدولی کا شبہ ہو تو فوراً پھر پھونکیں مارنا اور پاس کرنا شروع کر دو۔ تاوقتیکہ قطعی تابعدار نہ ہو جائے۔ اس کو باگ ڈوریں باندھ کر اصطبل سے باہر لے آؤ۔ اور چند بار تماشا کرنے والوں کی طرح کا وہ دو۔ حتیٰ کہ پیٹ آجائے۔ اس کے بعد اصطبل میں لے جا کر باندھ دو اور ذرا پیار کرو۔ یہ عمل ایک دو ہفتے گھنٹہ بھر روزانہ کیا کرو۔ وہ گھوڑا پھر تم سے ہرگز شرارت نہ کرے گا۔

مذکورہ بالا طریقہ مسٹر کوٹ مشہور جانوروں کے عامل کا بیان کیا گیا لیکن سسریری جو خاص شریر گھوڑوں کے سیدھانے کے فن کا استاد مانا جاتا ہے اس طرح عمل کیا کرتا تھا جو ہم اس کی عبارت میں درج کرتے ہیں۔ ”اصطبل میں بے خوف داخل ہو کر سیدھے گھوڑے کے سر کے قریب پہنچ جاؤ۔ جاتے ہی اس کی چوٹی یا کان پکڑ لو۔ اپنے دائیں ہاتھ میں ایک ایسی سوتی رسی رکھو جس کے ایک طرف ایک پھندا بنا ہوا ہو۔ گھوڑے کے اٹلی جا جب کھڑے ہو کر اس کا بایاں موزہ پکڑ کر زمین سے اٹھا لو اور اسی رسی سے جو تمہارے ہاتھ میں ہے اس کے موزے کو باندھ دو۔

تاکہ گھوڑا صرف تین پیر سے کھڑا ہو جائے۔ اس طرح وہ لات مارنے یا کو دے یا اچھلنے سے باز رہے گا۔ اگر اس پر بھی شرارت کرے تو چھکی دے کر سیدھا کر لو۔ ہلکی لگام چڑھا کر چند منٹ تک کان میں پھونک مارو۔ پھر اگلے پیروں کے ایال پکڑ کر آہستہ سے گھوڑے کو اپنی جانب کھینچ کر زمین پر لٹا دو۔ چونکہ وہ تین پیر سے کھڑا ہوگا تم کو اس میں کچھ وقت نہ ہوگی۔ جب زمین پر لیٹ جائے گا تو بالکل مغلوب ہو جائے گا۔ اگر اٹھنے کی کوشش کرے تو چھکی دے کر ٹھنڈا کر لو۔ کچھ کہ خاموش پڑا رہے۔ اس کے بعد لگام اتار لو اور اس کو کھڑا کر دو۔ ضرور نہایت حلّی سے کانپتا ہوا کھڑا ہو جائے گا۔ پھر جدھر چاہو بکری کی طرح لٹے پھرو۔ اگر ضرورت ہو تو دوسرے دن یہی عمل کرو۔ ورنہ ایک ہی دن کا کام کافی ہے۔“

طی مسریم یعنی مسریم کے اس صیغے کو جو مرض کے دفعیہ کے لئے معمولی

طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ”مقامی مسمریزم“ بھی کہتے ہیں۔ مقامی مسمریزم کے ذریعے سے جسم کے اکثر حصص پر مقناطیسی اثر کیا جاسکتا ہے اور خوبی یہ ہے کہ مریض من خواب مقناطیسی پیدا کرنے کی حاجت نہیں پڑتی۔ علاوہ ازیں اس کام کے لئے علم مسمریزم کی معمولی واقفیت بھی کافی ہے۔ کچھ ضروری نہیں کہ تکمیل کے ساتھ ہی یہ علم آتا ہو۔ ہر قسم کے مقامی امراض کے دفعیہ کے لئے پاس کئے جائیں گے۔ صرف یہ خیال رکھنا لازمی ہے کہ رگوں میں جس طرف کو خون گردش کرتا ہو اسی طرف کو پاس کیا جانا چاہئے۔ مثلاً کسی شخص کی کلائی میں درد ہے تو پاس انگلیوں یعنی پنجے کے اختتام کی طرف کو ہونے واجب ہیں۔

خلل آسیب یا سودا:

مسمریزم کا عام اصول یہ ہے کہ مریض کے حصص (پھول کے) نظام کو قوت بخشنے۔ اس قسم کے امراض کا علاج کرنے کے لئے یہ اشد ضروری ہے کہ عامل علم کا سدھر سے واقف ہو۔ فرض کرو کہ کسی شخص کو بے وجہ خوف معلوم ہوا کرتا ہے یا بے بنیاد گھبراہٹ ہرتی ہے۔ یا خیالی خدشات اٹھتے ہیں۔ تو ہم بلا تکلف یہ نتیجہ نکالیں گے کہ عضو دور اندیشی صحت کی حالت میں نہیں ہے۔ پس مسمریزم کا علاج بہ مدد علم کا سر یہ ہے کہ مخالف اعضا کو خواب مقناطیسی کی حالت میں تیز کر دیا جائے۔ پس عضو خوش مزاجی اُمید اور استقلال کو تیز کر دیا جائے۔ یعنی مصنوعی زندہ ولی اور طبیعت کی بحالی پیدا ہو جائے۔ تمام اس قسم کے امراض ہیں جن سے مریض کا دل مغموم رہتا ہو چند مرتبہ اس طریق کا استعمال بارہا مفید ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ ہر مرتبہ دل زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔

ایک اور طریقہ بھی ان امراض کے دفعیہ کا ہے اور وہ یہ ہے کہ مریض کو خواب مقناطیسی میں بہت عرصے تک رکھا جائے لیکن اس عرصے میں عامل کو مریض کے پاس موجود رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ علاوہ مریض کے لئے باعث تقویت ہونے کے مسمریزم کی حالت میں کوئی خاص حالت کے وقوع کا بھی احتمال ہو سکتا ہے۔ مریض کے جسم پر عمل

کرتے ہوئے پاس کرنا۔ بذریعہ قوت ارادی مرض کا دفعیہ کرنا۔ اور دوسرے طریقے اختیار کرنا۔ اس طریق علاج کو یورپ کے ماہرین علم مسمریزم سمجھتے ہیں۔

پانی پر مسمریزم کرنا:

ایک گلاس کو پانی سے بھرہ۔ اس کو اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ کی پھٹی پر رکھو اور دوسرے ہاتھ کی انگلیاں اس طرح پانی کی سطح کے قریب کر دو کہ انگلیوں کے سرے قریب تر رہیں۔ چند منٹ میں حسب قابلیت عامل ”اورا“ داخل ہو جائے گا جو ہر وقت عامل کی انگلیوں سے خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر مرض سردی سے ہو تو بائیں ہاتھ سے پانی پر نشانہ کر دو۔ اور اگر گرمی سے ہو تو دائیں سے۔ عامل پانی پر اثر ڈالتے وقت جس قسم کے اثر کی اپنے دل میں خواہش کرنے کا پانی میں وہی اثر ہو جائے گا۔ اس بات کو سن کر بعض کو تعجب اور بعض کو شک ہوگا لیکن درحقیقت یہ سچی بات ہے۔ شک کرنے والے یہ ذرا سا تجربہ کر دیکھیں ”کسی آئینے پر اپنا نگاہا تھ چند منٹ تک رکھے رہو۔ جب ہاتھ آئینے کی سطح سے ہٹاؤ گے تو اس پر بخار کی شکل کا نشان بن جائے گا۔

یہ نشان قلیل عرصے میں نظر غائب ہو جائے گا۔ کسی کو گمان بھی نہ ہوگا کہ کبھی آئینے پر ہاتھ رکھا تھا۔ اس آئینے کو صاف کئے چار پانچ روز رکھا رہنے دو۔ پھر اس آئینے پر چند مرتبہ قریب سے پھونکیں مارو۔ فوراً وہ نشان اس طرح نمودار ہو جائے گا۔ کہ گویا کبھی مناسبت نہیں تھا“ پس اسی طرح عامل مسمریزم جس جگہ پر ہاتھ رکھتا ہے۔ یا پھونک مارتا ہے وہیں اپنا اثر چھوڑ دیتا ہے جس کو انسانی نظر معلوم نہیں کر سکتی۔

روشن ضمیری:

معمول میں متواتر عرصے تک مسمریزم کا عمل کرنے سے پیدا ہو سکتی ہے اور اندرون بینی متواتر ہٹاؤم کرنے سے ہوتی ہے۔ اندرون بینی وہ خاصیت ہے جس کے ذریعے سے معمول اپنے یا کسی غیر کے جسم میں صاف طور سے دیکھ سکتا ہے۔ جو شخص

ہپنازومی حالت میں دوسرے اشخاص کے جسم کے اندر کے حالات معلوم کر سکے اس کو ملٹی معمول کہتے ہیں۔

میڈیم:

وہ غصہ ہوتا ہے جو چند بار ہپنازم کیا گیا ہو۔

مشہور ماہر علم مسریرم ڈاکٹر مول صاحب کو ایک مرتبہ ایک شخص پر چالیس دن برابر ہپنازم کرنے کے بعد اندرون بینی روشن ضمیری پیدا کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔ دوسرے ڈاکٹر پائر صاحب نے صرف دو مرتبہ عمل کرانے کے بعد اندرون بینی روشن ضمیری پیدا کر دی تھی۔

میڈیم سے مرض تشخیص کرانے کا قاعدہ:

فرض کرو۔ زید ایک مریض ہے اُسے کچھ مرض ہے جس کی تشخیص کرانا چاہتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ معمول پر ہپنازم کرے اور جب معمول پر حالت روشن ضمیری اندرون بینی طاری ہو جائے تو اس کو حکم دے کہ مریض کے جسم میں داخل ہو کر یہ معلوم کرو کہ مرض کہاں ہے اور کیا ہے؟ وہ فوراً حکم کی تعمیل کرے گا اور گو اس کی زبان طبی اصطلاحوں سے نا آشنا ہوتا ہم مرض کو اس طرح بیان کرے گا کہ مریض دنگ رہ جائیں گے اور ہر شخص مطلب بخوبی سمجھ لے گا۔ بعض معمول تشخیص مرض اس وقت تک نہیں کر سکتے کہ تا وقتیکہ ان کا تعلق مریض سے نہ کر دیا جائے۔ یعنی مریض کا ہاتھ معمول کے ہاتھ میں نہ دے دیا جائے۔ عامل کو مناسب ہے کہ معمول کے پیچھے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے قوت بیانہ اور نظر کو تیز کرتا رہے۔ تاکہ معمول کا بیان نہایت واضح ہو جائے۔ جب معمول کسی مریض سے تعلق یا سلسلہ متناطیس پیدا کر لیتا ہے تو اس میں مریض کا مرض منتقل ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ایک امیر ہمارے اپنے تجربے میں آچکا ہے۔

ایک شخص کی داڑھ میں کئی سال سے شدید درد تھا۔ ڈاکٹروں نے علاج سے

عاجز آکر یہ مشورہ دیا کہ کسی مسمریزم کے عامل سے رجوع لاؤ۔ اتفاقاً اُس کو ہماری موجودگی کی اطلاع مل گئی اور وہ علاج کے لئے پیش ہوا۔ ہم چونکہ اُس عرصے میں بیمار تھے۔ ہمارے ایک دوست نے اپنی سات آٹھ سال کی لڑکی پر پینائزم کیا اور مریض کو قریب بٹھا کر ان دونوں کے ہاتھ۔ پیروں اور سر پر لوہے کا مقناطیسی گھما دیا۔ سلسلہ قائم ہوتے ہی مریض جواب تک بے چین تھا خاموش ہو گیا اور آرام سے بیٹھ گیا لیکن لڑکی کا بدن اٹھنے لگا اور چہرہ بگڑنے لگا۔

گویا کہ بالکل مریض کی حرکات میں اس میں منتقل ہو گئیں اور تھوڑے عرصے کے لئے بالکل مرض معمول میں آ گیا۔ ہمارے دوست نے اب مریض کا سلسلہ معمول سے علیحدہ کر دیا اور معمول کو آنکھ کھولنے کے لئے حکم دے کر اور اپنی اوّل انگلی سے عضو گویا ٹی اور بصارت کو تیز کر کے پینائزم کے تیسرے درجے میں کر دیا اور سر پر چند مقامی پاس کر دئے۔ ہر نادانف کو معمول اپنی اصلی حالت میں معلوم ہونے لگا لیکن ناظرین کو یاد ہو گا کہ پینائزمی حالت میں قوت ارادی باقی نہیں رہتی اور وہ ہر طرح عامل کا تابع فرمان ہوتا ہے۔

درحقیقت معمول نے مریض کا مرض ہی منتقل نہیں کر لیا بلکہ اس کی جنسیت بھی منتقل ہو گئی۔ کیونکہ جب اُس لڑکی سے کوئی سوال دریافت کیا جاتا تھا تو اس طرح گفتگو کرتی تھی کہ گویا وہ لڑکا ہے۔ اس کی عمر 21 سال کی ہے اور یہ مرض اس کو بچپن سے ہے۔ گویا کہ وہ اپنے آپے میں نہ تھی بلکہ دوسرا شخص یعنی مریض بن گئی تھی۔ اب یہ ضروری ہوا کہ اس کو جگا دیا جائے۔ دوسرا حکم نہیں دیا جاسکتا تھا۔ چنانچہ ہمارے دوست نے معمولی طور پر اس کو حکم دیا کہ دیکھو۔ میں ایک۔ دو۔ تین گنتا ہوں۔ تم بھی ساتھ ساتھ گنتے چلو اور جب میں لفظ تین کہوں تو فوراً جاگ اٹھو۔

فوراً تم اٹھو ہو جاؤ گے اور سب تکلیف رفع ہو جائے گی۔ یہ کہہ کر ایک دو تین کہا اور لفظ تین پر معمول یعنی وہ لڑکی تھر تھر کانپ گئی اور ہوش میں آ گئی۔ مرض فوراً مریض

میں عود کر آیا مگر کچھ کم ہو گیا۔ چند مرتبہ منتخل کرنے سے مریض کو بہت افاقہ ہوا اور تقریباً اچھا ہو گیا۔

روشن ضمیری اور دوسرے کا خیال پڑھنا:

روشن ضمیری وہ قوت ہے جس سے اشیاء کو بلا لحاظ مدت زیادہ ہونے کے معلوم کر سکتے ہیں۔ یہ قسم کی ہو سکتی ہے۔ ایک آگے کا حال معلوم کرنا اور دوسرا خاص آگے کا حال معلوم کرنا۔ روشن ضمیری سے ہونے والی باتیں معلوم کی جاتی ہیں اور خاص روشن ضمیری سے وہ چیزیں دیکھی جاتی ہیں جو موجود وقت میں نظر سے غائب ہوں۔ مثلاً ایک روشن ضمیر جو ایک کمرے میں بیٹھا ہے۔ دوسرے کمرے کی ہر ایک چیز بتا سکتا ہے۔ باوجود یکہ اس نے وہ کمرہ بھی نہ دیکھا ہو۔

ڈاکٹر بریلے موجودہ پننازم سے تمام عمر روشن ضمیری کسی پر طاری نہ ہوئی تھی، لیکن ان کو عقیدہ تھا کہ ایسا ہو سکتا ہے۔ اس لئے اب یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ پننازم سے معمول میں کلیہ دوا پس پیدا نہیں ہو سکتی۔ ہاں مسکریزم سے ہو سکتی ہے۔ ہفتوں تک متواتر کسی شخص پر مسکریزم کرنے سے بشرطیکہ وہ شخص تیز جس ہو روشن ضمیری پیدا ہو جائے گی۔ بہت کم تیز جس لوگ روشن ضمیر ہوتے ہیں۔ یہ حالت روشن ضمیری کسی میں پیدا کرنی ہو تو دونوں جانب اس امر کی مجبوری ہے کہ اور بے تک کوشش نہ ہونی چاہیے اور نہ جلدی کی جائے۔ اب تک عمدہ قسم کے روشن ضمیر عورتوں میں 10 جن کی عمر 10 سے لے کر 25 سال تک تھی جو ہر طرح تندرست اور شایستہ تھیں۔

علمی تحقیقاتوں کے لئے مذکر تیز جس بڑے کارآمد ہوتے ہیں اور روحانی کے لئے مونث جو عمدہ معمول ہوتے ہیں اور ابتدائیں میں بڑا دق کرتے ہیں۔

نوش حبیبی سر فرناز شاہد وچ ماچسٹر

چھ اوپر نصف مہدی گزرنے کو آتی ہے کہ ایشیائی تہذیب کی یورپین تہذیب نے بالکل کا یا پلٹ کر رکھ دی۔ ایک طرف لباس میں انقلاب پیدا کیا تو دوسری طرف تمدن میں۔ ہماری ضروریات ہی وہ نہ رہی جو پہلے تھیں۔ گویا ہماری وہ نہیں ہمارے خیالات بھی بدل گئے اور چھ بدلتے جاتے ہیں۔ چنانچہ چھپ کی ماہ پرستی اور سائنس نے ہمیں علم باطنی کی جانب سے بد اعتقاد کر دیا۔ ہمارے ملک کے نوجوان اس قسم کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے نزدیک وہ بات جو سائنس کے کانٹے میں نہ جانچی جاسکے درست نہیں۔ حتیٰ کہ جو چیز آئینہ سے نظر نہ آئے اس کے وجود سے بھی قطعاً انکار ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو جاتا ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ خدا کے ہی منکر ہوئے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا ہے۔

لکین نہیں یہ غلطی ہے۔ کیا ہوا جو نظر نہیں آتی وہ اس سے بھی انکار کریں گے حالانکہ اس کا چلنا بدن کو محسوس کرتا ہے۔ ہر حیوان کے جسم میں روح ہے کیا وہ اس سے بھی انکار کر سکتے ہیں؟ حالانکہ جس میں روح نہیں (مردہ) اور روح دار جسم زندہ میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ مگر روح آنکھ سے نظر نہیں آتی۔ تو کیا روح کا وجود مسلمہ نہ

زخم کی تکلیف۔ بدن کا درد۔ سردی۔ گرمی۔ سب کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن نظر نہیں آتیں۔ کیا ہم ان چیزوں کی عدم موجود کو تسلیم کریں؟ اگر ہم ایسا کریں تو ہم سخت احمق ہیں۔

ایسی باتوں پر چیزیں ہیں کہ جن کا جسم نظر نہیں آتا مگر وہ ہیں لہذا یہ کہنا غلط ہے کہ جو چیز نظر نہ آئے اس کا وجود ہی نہیں۔

اس مختصر رسالہ میں بھی ایک ایسی ہی چیز کا ذکر ہے جس کا وجود بظاہر نہیں معلوم ہوتا۔ یعنی قوت مقناطیسی کا لین۔ جب سخت کر کے کوئی شخص اس کے مفید تجربوں پر نظر کرے گا تو اسے حیرت ہوگی۔

علم مقناطیسی یا قوت جذبہ علوم باطنی میں سے ایک شعبہ ہے۔ تسخیر اسی کے گھر کی لوٹدی ہے۔ اس علم کے ماہر کا یہ ادنیٰ کام ہے کہ وہ محض نظر بلا کے کسی مریض کو کچھ بہر میں اچھا کر دے۔ کسی شخص کو ذرا سی دیر میں اپنا سرویدہ بنا لے۔

لینین یہ خیال رکھتے تھے کہ عقیدہ اور اعتقاد تو اس میں بہت بڑا دخل ہے جب تک عامل اور محمول کو اس علم کا کمال اعتقاد نہ ہوگا۔ خنداں فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اعتقاد کے ساتھ کس قدر فائدہ ہے۔ وہ ذیل کی تفصیل سے معلوم ہوگا۔

چھوڑ دے کہ فائدہ ہے کہ چند ماہر علم مقناطیسی ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر دل میں خیال کرنے لگے کہ ہمارا موجودہ بادشاہ سخت ظالم ہے اور عایا پر سخت ظلم کرتا ہے۔ پس اس کو ہم سب قوت جذبہ کے اثر سے مار ڈالیں۔ پس وہ اس قسم میں عمل کرنے لگے۔ اس اثنا میں بادشاہ بیمار ہو گیا اور اس کا مرض یہاں تک بڑھا کہ اہلہ نے مرض کو لا علاج قرار دے کر حلق سے دست کشی کی خیریت یہ ہوئی کہ ان میں سے ایک نے وزیر سے یہ راز کہہ دیا، وہ اس موقع پر پہنچ گیا۔ جناب بادشاہ کی موت کی تدبیر ہو رہی تھی۔ وزیر نے بہت شور وغل کیا۔ عاملوں کے خیالات منتشر ہو گئے اور وہ ادھر ادھر بھاگے۔

اس سے عمل میں بھی خلل آگیا اور بادشاہ کو اسی وقت سے افاقہ ہونے لگا حتیٰ کہ وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

اس تمثیل سے ظاہر ہے کہ اس علم میں عقیدہ اور اعتقاد کو کس قدر دخل ہے پس عامل اس کا خیال رکھے میں امید کرتا ہوں کہ ملک اس فن و علم سے کافی فائدہ عملی طور پر حاصل کرے گا۔



فوش جیوے سرور از شاہد جی ماچسٹر

ایضاً

کوسایہ کے پر اور طاؤس (مور) کے پر اور ہدکا تاج ان تینوں چیزوں کو جلا کر اس کی خاستر بنالیں پھر بروز اتوار آفتاب نکلنے سے پہلے کسی چوراہے کی مٹی لے کر اس خاستر میں ملا لیں اور لعاب دہن کے ذریعہ چند گولیاں بنا کر اپنے پاس محفوظ رکھیں جس کسی مرد یا عورت کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر اس کے جسم یا کپڑے پر لگا دیں وہ فی الفور عشق میں مبتلا ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

بلند اقبال لڑکا پیدا ہو

کئی کوئے ایسے ہوتے ہیں جن کے سر کے بال کچھ ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ ابھا کچھ اسی طرح کے ہوتے ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی کا تاج ہو یا کدوہ بال سر پر ایک چوٹی بنا رہے ہوتے ہیں اگر ان ابھار والے بالوں یعنی اس تاجدار حصے کے بالوں کو کات کر ایک پاندی کی ڈبیر میں سیندور ڈال کر ان بالوں کو سندور کے درمیان رکھ کر اپنے گھر میں رکھے تو گھر خوب پھلے پھولے گا اور اگر ان بالوں کو معد سندور کے پڑیے بنا کر اور پاندی میں مڑھا کر گلے میں ڈال لیا جائے تو حامل مذکور بلاشبہ بہت ہی بلند بخت اور رزقی پسند اور بلند اقبال ہوگا اور اس کی یہ بلند اقبالی درجہ افسر سے کم نہ ہوگی۔ اس لیے ایران کے شاعروں نے بعض جگہ لکھا ہے کہ بال زار کا مصرف بجز افسر نہیں دیکھا۔

باجھ کے بچہ پیدا ہو

بعض کوؤں کے نچلے حصے یعنی پینٹ پر مرکز میں دونوں ناگوں کے بالکل درمیان کچھ بال ناف کی طرح ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی چوٹی نما ایک جھوٹا سا ابھار بنے ہوتے ہیں۔ اگر ان بالوں کو کاٹ کر معد تین ماشہ خون شاشاں اور تین رقی مشک خالص کے موسم شہد میں گوندھ کر خالص ریشم کے سبز رنگ کے لٹے میں مڑھ کر اس موسم میں مرکب مشک خون شاشاں اور بالوں کو سونا میں مڑھ کر سرخ رنگ کے ریشمی تاجا میں پردہ کر عقر یعنی باجھ عورت اپنی ناف پر لٹکائے رکھے تو یقیناً واقع ہے کہ اس عورت کے سال کے اندر اندر ضرور حمل ہوگا اور وہ جدا یا م حمل نہایت ہی خوبصورت بچہ جنے گی جو بلند بخت اور عمر دراز ہونے کے علاوہ نہایت ہی نیم و نیم و غیرہ اور نہایت ہی خوبصورت ہوگا اور عاواہ از یں وہ نہایت ہی نیک سیرت اور خوش خلق ہوگا۔

ریکھت حمل کا گرنا

جس طرح کسی کسی شخص کی آنکھ بجائے کالی ہونے کے سبز یا نیلگوں یا بھوری ہوتی ہے اسی طرح بہت ہی کیا بقداد میں کوئے بھی ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی آنکھ کے ڈیلے کے گرد ایک ہلکے سرخ رنگ کا گول چکر سا ہوتا ہے اس کا پردہ صنیہ نہایت ہی ہلکے گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس قسم کا کوئی حاملہ استری کے سر پر سے گذر جائے اور اس کا سایہ اس کے جسم پر پڑ جائے تو لازمی ہے کہ اس کا حمل گر جائے گا یعنی اسے احتاط ہوگا اور اس قدر جریان خون ہوگا کہ جس کے بند کرنے میں نہایت ہی دقت پیش ہوگی اور اگر خون بند ہوگا تو کئی مہینوں کے بعد اور حاملہ نہایت ہی بے قرار ہو کر سخت لاغر و کمزور ہو جائے گی مگر انجام خیر ہوگا اس کے علاوہ اگر ایسے کوئے کا سایہ کسی بغیر حمل کی عورت پر پڑ جائے تو اسے بھی جریان خون ہوگا اور اس کے بھی اسی طرح کی مشکل پیش ہوگی اور انجام بخیر ہوگا۔

فتح پاؤں چومے

اگر کسی کٹھن سے کٹھن کام میں فتح حاصل کرنا چاہے ہو تو داناؤں نے کہا ہے کہ سیاہ رنگ کے جانداروں کی دعا حاصل کرو۔ اس طرح کو کا کال سے جھڑا دینا یا شکاری سے نجات دلانا یا اسے دانا ڈالنا کامیابی کی نشانی ہے۔

اگر روٹی ہاتھ میں لے کر ایسے کسی کٹھن منزل کو طے کرنے یا کسی مقدمہ میں فتح حاصل کرنے کے لیے جاتے وقت اپنے سر سے اپنی دوں کو ڈالنا ہو انسان چلا جائے اور واقعی کوئے اسے کھانا بھی شروع کر دیں بلکہ کوں کا ایک جھرمٹ پیچھے ہو جائے تو سمجھو کہ جس کٹھن منزل کو طے کرنے کے لیے انسان چلا ہے تو وہ کام فوراً کامیابی سے سرانجام ہوگا اور اگر کسی سخت سے سخت مقدمہ کی پیشی کے لیے چلا ہے تو اس مقدمہ میں نصرت اور فتح اس کے پاؤں چومے کی آزمودہ اور مجرب ہے۔

نیند سے بیدار نہ ہو

اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی انسان سخت سے سخت آواز اور معمولی سے اصرار سے نیند سے بیدار نہ ہو اور اسی طرح کوئی جانور بھی دوسرے گھنٹہ تک سوتا رہے۔ تو آپ ایک کو کو لے کر آئیں اور اسے ایک ماشہ کا نور شہد منہ ۲۰ روگندم گوندھ کر کھلا دیں اور اس طرح کی بتی ہوئی کا نور اور آٹا کے کھلانے کے کچھ دنوں کے بعد جو بیٹھ یا فضلہ وہ کھا کرے اسے محفوظ کر لیں۔ اور اس بیٹھ یعنی فضلہ کو سایہ میں خشک کر لیں۔

جہاں کوئی شخص یا جانور اپنی حقیقی نیند میں ہو وہاں اس کو یعنی چٹھہ کو جلادیں۔ اور اسے سات منٹ تک چلتے رہنے دیں تو شخص مذکور کو جب اس کی دھونی پینچے گی یعنی کہ اس کا دھواں جب شخص مذکور کے دماغ پر پینچے گا اور اگر وہ جانور ہوگا تو ایک دن اور اگر انسان ہوگا تو چار گھنٹہ تک برابر نیند میں گزارے گا۔ اور کسی آواز یا اصرار سے جگانے پر بھی نہ جائے گا۔

بارش کا بند کرنا

بارش ایک خدائی رحمت ہے جس سے قدرت خلق کے لیے عجیب و غریب نعمتیں پیدا کرتی ہے جن سے کہ انسان اور دیگر جانوروں کی افزائش پرورش اور نشوونما کرتی ہے۔ یہ آب حیات آسانی خلک کی آبی رطوبات کو ٹھنڈک پہنچنے پر بدلتا ہے مگر جیسا کہ انگریزی میں بخار دہ ہے کہ ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہے اسی طرح اس آب بارش کی زیادتی صرف نقصان دہ ہی نہیں بلکہ تباہ کن بھی ہے۔

ایسے وقت میں بارش کا بند کرنا ایک ضروری امر ہے اگر بند ہو جائے تو مجزرہ ہے گو کہ قدرت کے کسی فعل میں انسان کو کوئی دخل نہیں مگر تنہا دیا کو بھی ماہرین قدرت نے ہی جانا کہتے ہیں کہ اگر کسی نخلستان کے درخت پر گواکے گھونسلے سے جھمکتے کی نیم شب کو کسی کو اکیڑا جائے اور اسے جمعہ کی صبح سے تین دن تک ایسے نگوں دو بریاں یا آرد نگوں دو بریاں پر غذا دی جائے جیسے کہ خون بھڑے بھلکھو اور خشک کر کے بریاں کیا گیا ہو اور اس کو کو تین دن تک تسکین پیاس کے لیے بھی ایسا پانی دیا جائے جس میں کہ دو چار بوند خون بھڑکی آمیزش ہو اور چوتھے دن اس کو اسے تین چار اوپر کے لیے پر نکال کر اس کو کو چھوڑ دیا جائے پھر کسی ایک شب ویکور کی نیم شب کے وقت ایک مٹی کے لونا میں کچھ بول کی لکڑی کے سرخ انگارے ڈال کر اس پر لوانا چل اور گول ڈال کر اس کے اوپر ایک لونا میں ڈال کر انگاروں والے لونا پر اوندھا کر دیا جائے تاکہ مذکورہ بالا سوگندت اشیاء کی دھونی قریب ایک گھنٹہ ان پروں کو ملتی رہے۔

اس کے بعد وہ محفوظ رکھ لیے جائیں اور جب کبھی بارش کی ناموافق اور تباہ کن شدت ہو تو ان پروں میں سے ایک ایک پر لے کر اور اسے سرخ رنگ سے سوئی کپڑے میں لپیٹ کر ایک پتھم کی طرف دوسرا اوپر کی طرف تیسرا دن کی طرف چوتھا اتر کی طرف زمین میں دو فٹ گہرا گڑھا نکال کر دبا دیئے جائیں تو پندرہ بیس منٹ کے بعد جب کہ بارش کی غیر معمولی سی بھی اس مٹی کے گڑھ پر کے اوپر کے کپڑے تک پہنچے گی تو بارش فوراً بند ہو جائے گی اور خلق خدا اپنی ہی جگہ چائے گی۔

سیب زدہ کا علاج

ہندوستان میں اکثر عورتوں اور مردوں کو آسیب دیوبھوت وغیرہ کا خلل ہو جاتا ہے کہیں کہیں یہ خلل بالکل صحیح طور پر ہوتا ہے اور واقعی کوئی بھوت جن یا کوئی اور خبیث روح اس کو ستاتی ہے اور کہیں کچھ امراض ہی شکل میں رونما ہو جاتے ہیں اور مریض سے ایسی حرکات سرزد ہوتی ہیں جن کو دیکھ کر سب کو یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی اس پر کوئی آسیب ہے اگر فی الواقع کوئی آسیب کا مریض ہو اور یقین آ جائے کہ مرضی نہیں بلکہ خطرہ آسیب ہی ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اس عمل کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

پرنہ کو اس کے ساتھ بڑے پر جو بالکل سیاہ رنگ کے ہوں اس کے گھونسلے سے حاصل کئے جائیں اگر گھونسلے میں نوٹے ہوئے مل جائیں تو بہتر ہے۔ درمیان کی کو کو کرنا کر کے حاصل کئے جائیں مگر یہ احتیاط رہے کہ یہ ساتوں پر ایک ہی پرنہ کے ہوں دو کے نہ ہوں۔ یعنی ایک گھونسلے سے حاصل کئے جائیں۔ ایسا نہ ہونا چاہیے کہ دو یا اس سے بھی زیادہ گھونسلوں سے اکٹھے کئے جائیں۔ جب یہ پر حاصل کر لئے جائیں تو شب یکشنبہ یعنی سچر کا دن گزار کر جو رات آئے اس رات کو ان پروں کو لے کر کسی گوشے میں بیٹھ جائیں جہاں اور کوئی نہ ہو بالکل تنہا مکان ہو وہاں بیٹھ کر کون کی دھوٹی دیں اور مندرجہ ذیل افسون بر پر کے اوپر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں جب ساتوں پروں پر سات سات مرتبہ یہ افسون پڑھ کر دم کر چکیں تو اس وقت عمل کو پھوڑ کر ختم کر دیں اور ان ساتوں پروں کو جماعت سے کسی جگہ رکھ چھوڑ دیں۔

دوسرے دن رات کے وقت چائے کوئی ہو ایک پر دم شدہ نکال کر صاف روٹی میں اس کو پیسٹ کر شکل چرائی کے بنالیں اور ایک کورا چراغ جس میں تل کا تیل ڈالنا گیا ہو اسی حق کو ڈال کر روشن کر دیں۔ چراغ کے اندر جو حق ڈالی جائے وہ گول ہوئی ہو تاکہ اس کی کو خوب چیز ہو۔ جس سے دھواں بخوبی نکل رہا ہو۔ اس چراغ کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل وہی افسون جو گندشتہ رات صرف پروں پر دم کیا تھا پڑھنا شروع کریں۔ آج یہ افسون صرف سات مرتبہ پڑھیں اور ایک بتا شدہ پر پڑھیں۔

عمل ختم کرنے کے فوراً بعد مریض کو اس چراغ کا دھواں ناک کے ذریعہ اس کے ذریعہ اس کے ذریعہ ناک میں پہنچائیں یہ دھواں جس قدر زیادہ دیر تک مریض کی ناک میں پہنچائیں یہاں تک کہ سارا پر رفتہ رفتہ جلا ڈالیں جب چراغ بجھ جائے تو اس کے بعد وہ دم شدہ بتا شدہ مریض کو نکال دیں۔

اسی طرح سات رات تک یہی عمل جاری رکھیں اور ساتوں دم شدہ بتا شدہ ختم کر دیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں مریض کا آسیب اس سے دور ہو جائے گا اور پھر زندگی بحال ہو جائے گی۔ کوئی بھی خطرات کبھی نہیں ہوں گے۔ افسون یہ ہے۔

سید برہنہ بالا بھولا ننگی پیٹھ پلانا گھوڑا جو سید کے باد پاہوں نوے کا گمرو باندھ کے لایا ہوں جو سید کا چایوں یان کا گمرو بلا کروں بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میان سید برہنہ کھاں کو جاتے حم جاتے کا گمرو کے باڑے وحاں دنت جڑے سوساتھ ماروں دنت کروں گھسمام فریاد پھو نیچے مھتا کے پاس مھتا پوچھے کہ وحاں کتنے کنگ اور کتنے سوار جنھوں نے میں انگر و گھیرا ان کر کچھو گلے زنجیر اسی کوس کا دھاوا کریں سرا سیر کا توشہ کھائیں جو کھاوے اسے داماد کے پیر کا راہ کا باٹ کا کیا کرایا اپنا گانا اد پری پرانے جو کچھ ہوا اس کے تئیں نکال کے باھر کرو تھیں آئشہ بی بی ترکنی کی دور کی دھائی۔

بچھو کاٹے کا علاج

بچھو نہایت زہریلا جانور ہے۔ جب بھی یہ کسی انسان کے ڈنک مارتا ہے تو وہ تڑپ جاتا ہے۔ بہادر سے بہادر انسان بھی اس کی نہیں زنی کی تاب نہیں لاتا بلکہ وہ شدت تکلیف سے بے چین ہو کر چلیں مارنے لگتا ہے انسانی ہمدردی کا تھا سنا ہے ہر انسان اس کے اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ میرے مکان پر ایک بزرگ سیاح قیم ہوئے۔ ان کے قیام کے زمانے میں بہت سی عجیب و غریب باتیں تھیں کہ میں آئیں جن کو ہم سب ان کراتیں تصور کرتے تھے ایک دن رات کے کوئی گیارہ بجے کا وقت ہو کہ ہم سب گھر والے کچھ سو رہے تھے اور کچھ باتوں میں مصروف تھے اور میرے مہمان بزرگ اپنی عبادت میں مستغرق تھے کہ پڑوس سے گریہ و زاری کی آوازیں آئیں اور یہ آوازیں رفتہ رفتہ بلند ہو کر چیخوں کی صورت میں تبدیل ہو گئیں جس در یافت حال کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچا معلوم ہوا کہ میرے پڑوسی کے بیس سالہ نوجوان کے لڑکے کے پاؤں میں بچھو نے کاٹ کھایا ہے تمام محلہ کے لوگ جمع ہو گئے۔ بچھو کو تلاش کر کے مار ڈالا تھا اور ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق دوا دارو کر رہا تھا لیکن وہ نوجوان بچہ شدت تکلیف کے باعث نیم جان ہو رہا تھا جو تداویر بچھو کے زہر کو دور کرنے کی مجھے معلوم تھیں وہ میں نے بھی کیں لیکن تکلیف میں کسی طرح کمی نہ ہوئی مایوس ہو کر میں اپنے مکان پر واپس آ گیا۔

مہمان بزرگ نے مجھ سے در یافت کیا میں نے کل حال اپنے پڑوسی کا کہہ سنایا انہوں نے فرمایا چلو اس نوجوان کے پاس مجھے لے چلو۔ میں فوراً ان کو لے کر اس تڑپے بچھو کے نوجوان کے پاس آ گیا۔

باباجی نے فوراً ایک گھاس میں تھوڑا پانی ان کی خدمت میں پیش کر دیا۔ باباجی نے ذریعہ لب کچھ پڑھ کر اس پانی پر دم کیا اور نو جوان سے کہا۔ لو بیٹا یہ پانی تین مرتبہ کر کے تھوڑا تھوڑا پی لو خدا اپنا کرم کرے گا نو جوان نے اس گھاس سے چند گھونٹ پانی پی لیا۔ باباجی نے اپنی جیب سے ایک ڈبیہ نکالی اور اس میں سے ذرا سی دوا نکال کر پانی کے چند قطرے ڈال کر اس کا مرہم سا بنا لیا اور جس جگہ پچھو نے پیش زنی کی تھی اس مقام پر اس مرہم کا لیپ کر دیا نو جوان نے اس کے بعد چند گھونٹ پانی کے اور پئے اس بار پانی کے پیتے ہی وہ بالکل اچھا تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اب مجھے کوئی تکلیف نہیں باباجی کی اس کرامت کو دیکھ کر تمام لوگ حیرت ہو گئے۔

صبح کو جب باباجی اپنی عبادت کے فارغ ہو کر بیٹے کو میں نے رات کی حیرت ناک کرامت کی بابت استفسار کیا باباجی نے نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ فرمایا کہ انسانی ہمدردی کا تقاضا یہی ہوتا چاہیے یہ کوئی انوکھی بات نہیں بلکہ پچھو کا زہ اتارنے کا ایک طریقہ ہے جس میں دعا اور دوا دونوں شامل ہیں اور ایک حقیر سا جانور کو جو کھر کھر پھرنے والا ہے یہ عمل اس کے ذریعہ سرب کیا گیا ہے۔ اگر جذبہ ہمدردی آپ میں بھی موجود ہے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے کا آپ کو بھی شوق ہے تو اس عمل کو بڑی خوشی سے آپ بھی سیکھ سکتے ہیں یہ پھر آپ بھی اسی طرح حیرت ناک کرامات دکھا کر دنیا کو حیرت میں ڈال سکتے ہیں۔

خوش خیالوں سے فرماؤ شاد و جہانگیر

ہتی جس کے جلانے سے کمرہ میں سبز پرندے وغیرہ نظر آئیں

سبز چڑیا کے خون میں اس کی دم کے پر باریک چس کر ملائیں اور سرخ کی گردن کی کھال کی تلی بنا کر اس مرکب میں آلودہ کریں بھرنے کا عراقی چس کر اس پر چسکیں اور بالوں کے کپڑے میں لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر روغن لادلا ڈال کر روشن کریں حاضرین کو کمرہ میں سبز چڑیاں اڑتی پھرتی نظر آئیں گی۔
دیگر:

کٹھ پھوڑا کا سر اور اس کی دم اور ابو صفیاء کا سر اور اس کی دم یا کر ایک ہفتہ تک رکھو جب اس میں مرزا ند پیدا ہو تو زنگار عراقی میں فیل ملا کر روغن ملا کر جلانے میں تو ناظرین کو سبز پرندے اڑتے ہوئے نظر آئیں گے۔

ہتی جس کے جلانے سے عورتیں ناچنے لگیں

سفید رائی باریک چس کر بالی کے کپڑے میں لپیٹ کر ہتی بنا لیں اور روغن زیتون میں خرگوش کی پچھلیاں مل کر کے چراغ میں ڈالیں اور روشن کریں جس عورت کی نگاہ اس جلتی ہوئی ہتی پر پڑے گی خوشی میں آ کر ناچنے لگے گی اور کچھ سے خوشی کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے گی۔
دیگر:

کنکڑا خشک کر کے روغن میں گولے یا دھڑکھڑا چس کر ملا لیں پھر ریزہ ریزہ کر کے اسی روغن میں جلائیں تو حاضرین مجلس کیا مراد اور کیا عورتیں سب کے سب ناچنے لگیں گے بہترین تفریحی عمل ہے۔

حاضرین ایک دوسرے کو ٹیڑھی گردنوں اور جھکے

ہوئے سروں سے دکھائی دیں

زعفران لونچے کا برشہ و دھوپ کو باریک چس کر روئی کی ہتی میں لپیٹ کر سننے چراغ میں رکھ کر روغن زیتون ڈال کر جلائیں اس کی روشنی میں جس قدر لوگ ہوں گے ان کو ایک دوسرے نیٹھی گردنوں والے اور سر جھکے ہوئے نظر آئیں گے۔

حاضرین گدھے کی شکل میں نظر آئیں

انڈے کی زردی اور گدھے کے کان کا میل آپس میں مل کر کے اس میں ایسی کانیا کپڑا آلودہ کریں اور پھر اس کپڑے میں سفید راج اور سفید کا شغری لپیٹ کر جتی بنائیں اور چراغ میں روغن زیتیق ڈال کر جلائیں حاضرین ایک دوسرے کو گدھے کے منہ والے نظر آئیں گے۔

حاضرین کو ایک دوسرے کے کان گدھے

کے کانوں کی طرح دکھائی دیں

گدھے کے کان کی میل ایسی کے کپڑے پر اس طرح لکھیں کہ کوئی جگہ دونوں طرف سے خالی نہ ہو پھر نئے چراغ میں رکھ کر چوبلی کا تیل ڈال کر جلائیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کے کان گدھے کے کانوں کی طرح بڑے بڑے دکھائی دیں گے۔

حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے زرد دکھائی دیں

گل سرخ عراقی کو منبہ اشکلب کے پانی میں دھیں کر کپڑے میں لپیٹ کر جتی بنائیں اور روغن لادلا میں تر کر کے جلائیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے بہت زرد دکھائی دیں گے گویا بے جان ہیں۔

حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے کتے کے مشابہ نظر آئیں

کتوں کے بال اور ان کے کانوں کا میل گدھے کے کانوں کا میل اور ان کی چربی آپس میں ملا کر اس مرکب میں ایسی کانیا کپڑا آلودہ کر کے سجا بنا کر نئے چراغ میں رکھیں اور اس میں روغن زیتیق ڈال کر جلائیں اور اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے کتے کے مشابہ نظر آئیں گے۔

گھریانی سے بھرا ہوا دکھائی دے

ازخرا ایک اوقہ بابونجے کے ایک اوقہ پانی میں خوب باریک دھیں لیں اور اتنا عرصہ پیٹے رہیں کہ پیٹے پیٹے پانی خشک ہو جائے اب سمندر جھاگ، مگر بھجھ کی چربی اور دلیں پھلی کی چربی یہ تینوں چیزیں آپس میں ملا کر ذرا گرم کر کے اس میں روٹی، تلی ہوئی دفعہ تر کریں یعنی ایک دفعہ تر کریں جب خشک ہوا تو دھیں بھر دیکر دوسرے کو دکھائی دے گا۔

جلائیں۔ جلانے سے پہلے سلوف مذکور کی دھوئی بھی کرنی چاہیے۔ اس کے جلانے سے مکان کے اندر پانی بھرا ہوا دکھائی دے گا۔ لوگ اپنے کپڑے سنبھالنے لگ جائیں گے اور باہر کودنے کی کوشش کریں گے۔
دیگر:

خون خرگوش اور روغن گلاب کو آپس میں ملا کر چراغ میں ڈالیں اور سرخ روئی کی بتی چراغ میں ڈال کر جلائیں تو بھی گھریانی سے بھرا ہوا دکھائی دے گا۔

بتی جس کی روشنی میں ہر چیز سبز دکھائی دے

نئے پاکیزہ کپڑے کو دھو کر اس میں آنا دور کریں اور اس پر نیکل یا ایک پیس کر چمچر کیس بتی بنا کر نئے سبز رنگ کے چراغ میں ارغی کا تیل ڈال کر جلائیں جس مکان چراغ روشن ہو گا وہاں کی ہر چیز سبز دکھائی دے گی۔
دیگر:

تابے کی سختی پر سرکہ ڈالیں اور رکھ چھوڑیں حتیٰ کہ رنگ سا آجائے پھر اس رنگ کو اگر آگ پر جلائیں تو تمام مکان کی چیزیں سبز دکھائی دیں گے۔

بتی جس کی روشنی میں حاضرین ایک دوسرے سے متنفر ہو جائیں

کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک حکیم صاحب کے پاس اپنے عزیزان کی بابت شکایت کی کہ ان دونوں کو آپس میں بڑی گہری محبت ہے ایک گھری بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے اس طرح کاروبار میں بڑا حرج ہو رہا ہے تو حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل بتی ان کو دی اور کہا کہ جس کمرہ میں وہ اکٹھے بیٹھے ہوں وہاں رات کے وقت اس کو جلائیں اس بتی کی روشنی میں جب انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو باہم متنفر ہوئے اور ایسے الگ ہوئے کہ پھر ایک دوسرے کا نام تک سننا گوارا نہیں کیا۔ ترکیب تیاری یہ ہے پرانی روئی کی سخت بتی بٹ کر اس پر خوب کس کر دو ہاک لپیٹیں تاکہ بتی اور بھی سخت ہو جائے پھر چراغ میں روغن گرند ڈال کر جلائیں اس کی روشنی میں ناظرین کو ایک دوسرے کا چہرہ زرد و دانت سیاہ اور کان سبز دکھائی دیں گے اور نفرت پیدا ہوگی۔

کبوتر کو بھگانا

اگر کبوتر کے رہنے کی جگہ تنگ کلب ڈال دیا جائے تو وہ جگہ چھوڑ کر چلے جائیں۔

مجلس میں شور و غوغا برپا کرنا

اگر مجلس میں تنگ کلب ڈال دیا جائے تو وہاں کے آدمی بہت کھیل کود اور شور و غوغا شروع کریں گے۔

منہ میں آگ جلانا

اگر عترت راعا اور نوشادر ہونٹوں پر لایا ایک تھیں کر منہ کے اندر چاروں طرف خوب مل کر پھر منہ میں آگ رکھیں تو ہرگز نہ چلے۔

کینچوے پیدا کرنا

چیل جو ایک قسم کا اور سخت ہے کثیر الوجود۔ اس کے پتے لے کر زمین میں گڑھا کھودیں اور اس میں بھریں اور اوپر مٹی ڈال کر پانی ڈالیں کینچوے پیدا ہو جائیں گے۔

پسوا ایک کمرہ میں جمع کرنا

اگر کسی برتن میں گھسنے کی چوٹی لگا دی جائے اور اس کو کمرہ میں رکھ دیا جائے تو اس کمرہ کے تمام پسوا اس برتن میں جمع ہو جائیں گے۔

گھوڑا نکلوانے لگے

اگر کسی چوپائے کا پاؤں گھوڑے کی دم سے باندھ دیں تو نکلوانے لگے گا۔

سرکہ میٹھا ہو جائے

اگر سرکہ میں ذرا سا سردار سنگ ملا دیا جائے تو میٹھا ہو جائے اور ترشی جاتی رہے۔

مزدہ مکھی نہ نہ ہو جائے

اگر مزدہ مکھی نہ نہ ہو جائے تو وہ مکھی نہ نہ ہو جائے گا۔

چراغ کی روشنی میں جو آئے بغیر سر دکھائی دے

ابن زبیر لکھتا ہے کہ ہری مہی لے کر اس کا سر جدا کر کے مٹی یا ہرے کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنا کر سبز تل کے تیل سے روشن کیا جائے تو جو مکان میں ہوگا بغیر سر دکھائی دے گا۔

مینڈک کا بولنا بند کر دیں

اگر کسی جگہ مینڈک بول رہے ہوں اور ان کو چپ کرانا ہو تو مگر بچہ کی چربی میں کھی ملا کر چراغ میں ڈال کر بتی روشن کر کے اس جگہ رکھ دیں تمام چپ ہو جائیں گے۔ چراغ وہاں سے اٹھا لو گے تو بے شک بولنا شروع کر دیں۔

بغیر آگ کے گوشت کی ہانڈی کچے

ہانڈی میں گوشت اور مصالحہ جات وغیرہ بھر کر اس میں بورہ (جو ایک قسم کا نمک ہے) ڈال دیں تو ہانڈی بغیر آگ کے پکنے لگے گی۔

سکیر آگ میں نہ جلے

کستان کا کپڑا شمع کے پانی میں دھو کر اس پر انڈے کی سفیدی کا سفوف ملا کر رکھ دیں یہ کپڑا آگ میں نہ جلے گا۔

کستانا پختے لگے

اگر دار چینی باریک چس کر آنے میں ملا کر کتے کو کھلا دیں تو وہ نا پختے لگے گا۔
نوٹ: ایک دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ اس آٹے کی روٹی پکا کر کھلائی جاوے کستانا پچے گا بھی اور روئے گا بھی۔

خوش ہانڈی کا جوش بند ہو جائے

جنگلی مینڈک کو خشک کر کے اس کی بڑی ہڈی سے کراہتی ہوئی ہنڈیا کے ڈھکنے پر رکھ دو تو ایلٹانی الغور بند ہو جائے گا۔

کچے دھاگے سے سخت ہڈی کا ثنا

روٹی کا کچا تازک دھاگا لیکر نمک اور آستر سے تر کر کے خشک کر لیں پھر اسے ہڈی پر پھیر دہڈی کٹ جائے گی۔

جو سونگھے رونے لگے

نہ سنفید پھنکری روغن بادام یا روغن گل یا روغن زیتون میں ملا کر مٹی یا کسی خوشبودار چیز میں ملا کر یہ مرکب جسے سونگھاؤ کے فی الفور رونے لگ جائے گا۔

برتن میں سے آواز آئے

جوناریل اور مہندی کو کوزے میں ڈال کر اس کا منہ خوب اچھی طرح سے بند کر دو پھر اس میں قدرے پارہ اور گندھک ڈال کر مٹی سے بند کر دو بھاری آواز اس سے آئے گی۔
دیگر:

جوناریل اور مہندی لے کر اس میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اس کا تمام منہ نکال ڈالو پھر اس میں قدرے پارہ اور گندھک اور زکار ڈال کر مٹی سے منہ بند کر کے خشک کر کے آگ پر رکھو تو اس میں سے عجیب و غریب قسم کی آواز پیدا ہوگی۔

بے جان پھڑا بولے

ایک پھڑے کا بت کسی چیز کا بنا نہیں اور اندر سے خالی رکھیں اس میں ایک مینڈک رکھ کر تمام سوراخ بند کر دو صرف ناک کے سوراخ کھلے رکھو بعد ازاں تھوڑی سی گندھک اس کے ناک کے سامنے جلاؤ جب اس کا دھواں مینڈک کو پہنچے گا تو عجیب قسم کی آواز کرے گا دیکھنے والا کہے گا کہ پھڑا بول رہا ہے۔

کپڑا آگ میں نہ جلے

شکر و زعفران اور گلاب تیلوں میں کر کے اس میں کپڑا بھگو لو اور اس کپڑے میں پتھر اور کافور لپیٹ کر اس کو آگ میں پھینک دو کپڑا ہرگز نہ جلے گا۔

دیگر:

باریک کپڑا لکیرا سے کسی دھات کی بیالی کے پندے پر خوب کس کر پھیلاؤ کہ شکن ہرگز نہ رہے
پھر اس پر آگ کا دھکنا ہوا کوئلہ رکھ دو کپڑا ہرگز نہ جلتا گا۔

پکی ہوئی مچھلی تھالی میں اچھلے

ایک رینٹالے کر اس کو اندر سے خالی کر دو اور اس میں پارہ ڈال کر منہ اچھی طرح بند کر کے پکی ہوئی
مچھلی گرم گرم میں رینٹا رکھ کر مچھلی تھالی میں رکھ دو مچھلی اچھلے گی۔

بھنا ہوا پرندہ تھالی میں آواز دے

پرندے کو ذبح کر کے اس کو صاف کر دو اور اس کے گلے میں تھوڑا سا مغز ناریل رکھ کر تھوڑے وقت کا
بھون لو جب تھالی میں رکھو گے تو آواز دے گا۔

ذائقہ دور ہو

اگر کوئی آدمی مناب کی پتی چبالے تو پھر خواہ کوئی چیز کھائے ہرگز ذائقہ نہ معلوم ہوگا۔ حتیٰ کہ مصری کی
ڈلی بھی پسینے معلوم ہوگی اگر اس کا اثر کوڑاں کرنا چاہو تو ترش شہد یا ربانی کو پانی میں ملا کر اس سے کلی کراؤ۔

گدھے کو بے ہوش کرنا

کر یا گدھے کے گلے میں باندھنے سے گدھا کافی غور بے ہوش ہو جاتا ہے جب اتار لیں تو ہوش
میں آ جاتا ہے۔

دیگر:

ہزار پایا نامی جانور گدھے کے کان میں رکھنے سے گدھا ایسا بے ہوش ہوتا ہے کہ گویا مرد ہے جب
اس کے کان سے نکال لیں تو ہوش میں آ جاتا ہے۔

لوگ خواجواہ بنیں

جس جگہ گدھا لینا ہو وہاں کئی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت یہ مٹی دسترخوان کے
نیچے بچھا دیں جتنے لوگ بیٹھے ہوں گے بہت بنیں گے اور مٹی کے ٹکڑے کھانا نہ کھائیں گے۔

دیگر:

خروش کی بجائی آگ پر رکھیں تو حاضرین سے ایسی حرکات سرزدوں گی جنہی کا موجب ہوں گی۔

پانی دیکھتے دیکھتے فالودہ بن جائے

کثیر اگونہ زعفران اور کما بڑتوں مناسب مقدار میں لے کر باریک پیس کر رکھ لیں بوقت ضرورت صاف پانی کا بھرا ہوا گلاس لے کر لوگوں کی نظر بچا کر اس میں سفوف مذکور چھوڑ دو اور کپڑے سے ڈھانپ کر رکھ دو ایک گھڑی بعد گلاس پر سے کپڑا اٹھا دو نہایت صاف فالودہ برہا ہوگا خود کھانا لوگوں کو کھلاؤ خوش ذائقہ ہوگا۔

دیگر:

چائنا گراس باریک پیس کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت تھوڑی سی پانی کے گلاس میں ڈال کر گلاس کو رکھ دیں تھوڑی دیر بعد فالودہ تیار ہوگا۔

سوننا چاندی بن جائے

ملک جاپان کے ٹھک بچلے وقتوں میں ایسا کیا کرتے تھے کہ جب کوئی شخص سونے کا زیور ان کے پاس فروخت کرنے آتا تو وہ آزمائش کے بہانے آہستہ بکن گلاس کے عرق میں زیور کو گرم کر کے مل دیا جاتے تھے وہ چاندی بن جایا کرتا تھا۔

خشک پھول تازہ کرنا

جینیلی کا غنچہ تو ذکر ان کی ڈنڈیوں پر موسم لگا کر پانی میں کوئلوں کو پیس کر اس پر وہ غنچہ رکھ چھوڑیں اور سایہ میں خشک کریں۔ جب پھول درکار ہوں تو موسومہ ڈنڈیوں سے چھڑا کر غنچہ کو پانی میں چھوڑ دیں اور ہوا میں رکھ دیں تھوڑے عرصہ میں بالکل تازہ پھول بن جائیں گے۔

منہ میں کافور جلانا

کافور کی کلیہ لے کر اس کے نیچے نو شادر اور منی کی کلیہ بنا کر چسپاں کریں اور ملا کر منہ میں رکھ لیں زبان کو ہرگز تپش نہ پہنچے گی۔

سر از شاد و ج ما چہ

مکوڑے اور گدھے کی پیٹھ پر اکثر زخم ہو جایا کرتا ہے جس سے مکوڑا یا گدھا بہت ہی تکلیف میں ہوتا ہے مالک ہزار علاج کرتا ہے۔ زخم اچھا نہیں ہوتا لاچار مالک رحم کھا کر لادنا یا سواری کرنا بند کر دیتا ہے جب وہ زخم ننگا ہوتا ہے تو کوئے اس کے زخم کو نوچ نوچ کر لہو لہاں کر دیتے ہیں اور اتنا بڑھا دیتے ہیں کہ وہ جانور زندہ و درگور ہوتا ہے ایسے زخموں کا اکسیر علاج اس کے نوچنے والا اور ننگ کرنے والا کو اخذ بھی ہوتا ہے۔

جو کوئے ایسے جانوروں کو نوچتے ہوں اُن میں سے کسی ایک کوئے کو پکڑ کر اس کے پر نوچ لیں اور اس کے پر کو جلا کر اس کی راکھ اس جانور کے زخم پر چسڑک دیں۔ دن میں دو بار صبح و شام ایسا کریں کتنے سے کتنا ہی بڑا زخم کیوں نہ ہو ہفتہ عشرہ میں مندمل ہو جائے گا۔ اور پیٹھ بالکل صاف ہو جائے گی۔

اگر کسی صاحب کا بچہ کم ہو جائے یا ازراہ دشمنی کوئی اٹھالے جائے یا سمجھ دار بچہ یا انسان بوجہ نادانی یا تاراج منگی گھر سے باہر گئے اور پتہ لگائے اس کا کوئی پتہ نہ ملے تو ایسے شخص کو چاہیے کہ کسی ایسے کوئے کا خاص خیال رکھے جو معمولاً رات اپنے گھونسلے سے بھٹکتا ہوتا ہے اور ہلاتا تھاڑ ہوا میں بھٹکتا ہوا ادھر سے ادھر اڑتا پھرتا ہوتا ہے اور اسے اپنے مسکن پر پہنچنے کی جستجو ہوتی ہے۔ جب کوئی اس قسم کا کوئی نظر آئے تو جس طرح بھی بن سکے شخص مذکور سے گرفت میں لائیے اور اپنے گھر لا کر اس کے آگے پہلے تو کافور اور صندل سفید کے پورا کو جلا کر اس کی دھوئی دے اور پھر اسے گائے کے دودھ میں قدرے خالص شہد ملا کر کسی چٹنی کے برتن میں پینے کو دے یا پینے کے لیے اس کے شجرے میں رکھ دے اگر اس کو آنے رات بھر میں یا دن نکلنے تک اس دودھ کو پی لیا تو یقیناً جانے کہ مراد پوری ہوئی اگر نہ پیا ہو تو دوسرے دن اس کو اکو معمول کا دانہ دنگا ڈال کر پہلی رات کو اسی

طرح اس کے بنجرہ میں شہد ملا دودھ ڈال کر رکھ دے تو یہ کوا اس دودھ کو اس رات لی جائے گا جب وہ لی لے تو دوسری صبح اس کو اکو جہاں سے پکڑا تھا چھوڑ دے جو بھی یہ کوا اپنے مسکن پر پہنچے گا تو آپ کے گمشدہ عزیز کی خبر ملے گی۔ تھوڑے وقت میں وہ گم شدہ یا تو خود بخود گھر میں پہنچ جائے گا۔ یا آپ کو خود وہاں جا کر اسے لانا ہوگا نہ ہی گم شدہ کو واپس آنے میں کوئی انکار ہوگا نہ ہی اگر وہ کسی کے قبضہ میں ہے واپس کرنے میں اصرار ہوگا۔

اکثر پالتو جانوروں مثلاً گھوڑی گدھی گائے بھینس وغیرہ سے اچھی نسل کا تو مند بچہ حاصل کرنے کے لئے ہر شخص کی کوشش ہوتی ہے کہ اسے اچھی نسل کے بچے کو دے دے اور کہا جاتا ہے کہ اس طرح سے جانوروں سے اچھی نسل کے بچے حاصل کئے جاتے ہیں۔ مگر راز دانوں نے ایک نئے اسرار کا اعلان کیا ہے کہتے ہیں کہ جب کوئی جانور بخت ہو رہا ہے اور اس کو اس کی ہتھکی کو دیکھ رہا ہے تو اس ہتھکی کے نتیجہ میں جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے وہ نہایت ہی خوبصورت و بیچ اور کلیل ہوتا ہے۔

لہذا مطلب یہ ہے کہ اگر اس ہتھکی کو مادہ کواد کھیر رہا ہے تو جو بچہ پیدا ہوگا وہ مادہ ہوگا اور اگر نر کواد کھیر رہا ہے تو جو بچہ پیدا ہوگا وہ نر ہوگا۔ مگر چاہیے مادہ بچہ پیدا ہو یا نر دونوں دراز عمر اور نہایت ہی خوبصورت ہوں گے۔

ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کی اپنی گھر والی سے بے حد محبت ہو اور اس کے بدلے میں اس کی حیوان ساتھی میں بھی بے حد محبت ہو اور اس کی عزت کرے تاکہ گھر میں راہ و رسم قائم رہے کہ گھر کی شان بڑھے اور زندگی نہایت اچھی اور خوشحالی سے بسر ہو اس کے لیے کہا گیا ہے کہ اگر مرد نر کواد کو پکڑ کر اس کی پیٹھ کے پر نوج لے اور ان کو کوگل اور کانور کی دھنونی ڈالے کہ ان کو سینگے ہو۔ نئے کونکوں پر خاستر

بنالے اور پھر آن کو کھل میں نہیں کر نہایت ہی خستہ اور ملائم سفوف بنا ڈالے اور پھر دوبارہ اس میں گل گلاب بہاری کے پانی نکال کر اس میں تین دن تک کھل کرے اور جب یہ لمبیہ سا سفوف ہو جائے تو ہر اتوار کے روز غسل کرنے کے بعد بطور تنک کے اپنے ماتھے پر لگایا کرے تو اس کی گھر والی اس کی بڑی عزت کرے گی اور اُسے ہر وقت نہایت ہی پریم بھری نگاہوں سے دیکھے گی اور اسی طرح عورت بھی اگر مادہ کوا کو پکڑے اور اس کے دم کے نیچے کے پر نوج لے اس کو پورہ صندل سفید اور حزل کی دھونی دے کر گل ہوئے کو نکلوں پر خاکستر بنائے اور پھر دوبارہ گل موتیا کے پانی سے تین دن تک کھل کر کے نہایت ملائم اور باریک سفوف بنائے اور اس سے ہر جمعہ کے روز غسل لے کر اپنے ماتھے پر بطور تنک کے استعمال کیا کرے تو اس کا بچہ اُسے ہر وقت ہی نہایت پریم بھری نگاہوں سے دیکھے گا اور اسی کی بے حد عزت کرے گا اور اس کے ہر قسم کے ناز و عشوہ کو برداشت کرے گا۔ اس طرح دونوں کا جیون عمر بھر نہایت ہی خوشی شادمانی اور خوشحالی سے بسر ہوگا۔



عام طور پر انسان کا بچہ مرد ہو یا عورت پینتیس یا چالیس سال کی عمر کے بعد اکثر ڈھلنا شروع ہو جاتا ہے اور جسم ڈھیلہ ہوتا جاتا ہے پھر کے پھر بھریاں بڑھ جاتی ہیں اور اعضاء بولنے لگتے ہیں اور جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے وضع قطع میں فرق پڑنے لگ جاتا ہے۔ بال سفید ہو جاتے ہیں۔ سکنان ہوتی ہے اور اعضاء رکیسہ کمزور ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ کمر جھک جاتی ہے اور جسم بجائے سڈول کے بیڈول ہو جاتا ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ۔

ضعف و طاقتی و اعضاء فتنی

ایک کھننے سے جوانی کے گھٹا کیا کیا کچھ

شیر کی قدرت خالق کی بتوں میں سورا

مشت بھر خاک میں جلوے ہیں شیال کلا کلا

اس لئے میں یہاں ایک ایسا سر بستہ راز کھولوں ہوں کہ جس کے عمل سے انسان جب تک جنے نہایت ہی صحت مند و خوبصورت سڈول مضبوط جسم رہے۔

ایک کو اکواموس کی رات کو قریباً بارہ بجے اس کے گھولے سے پکڑیں اور اپنے مسکن پر لا کر اُسے کسی آہنی شجرہ میں بند کر دیں اور رات کو سو جائیں۔ دن کو اٹھ کر روزانہ اسے پہلے نہلا کر اور اس کے جسم اور شجرہ کو صاف اور خشک کر کے ایک تولدہ دوغ شیریں جس میں قدرے شہد اور عرق گلاب ملا ہو کھلا دیں اور اس کے بعد سارا دن جو بھی مناسب غذا ہو دیں۔ اس طرح سے سات یوم برابر صبح غسل کے بعد دوغ شیریں مذکور دیتے رہے ساتویں روز کی رات کو اسے ایک بند کمرے میں پنچرے سے نکال لیں اور زمین پر بیٹھ کر اسے کھلا چھوڑ دیں اور کمرہ مذکور میں آکر بیٹھ جلا کر نصف گھنٹے کے لئے اپنے معبود کا جاپ کریں اس کے بعد اسے کمرے سے باہر رات ہی رات کسی اکیلے آبادی سے دور جگہ پر لے جائے اور اس کی پشت کے کچھ بال توچ لے اور کواٹھ کو آزاد کر دیں اور ان بالوں کو گھر میں لا کر ان کو سندور میں لت پت کر کے کسی سنہار سے چاندی میں مڑھا لیں۔ اور اُسے اپنی گردن میں یا اپنے بازو پر باندھ لیں بازو داہنا ہونا چاہیے۔ جب تک یہ تھوڑا سا گلے یا بازو میں رہے گا کوئی وجہ نہیں کہ آپ اس وقت تک کبھی بھی اعضاء کے طور یا جسمانی ظہور کمزور ہوں بلکہ آپ دائمی طور و صحیح شکل اور مضبوط رہیں گے اور جسمانی کمزوری کبھی نہ ہوگی۔

المرکز: ایک کوئی بڈی یعنی جسم کے کسی حصہ کی کوئی بڈی بالکل شدہ اور صاف شدہ کسی انسان جیسے پاس ہو اور وہ خاص طور پر دائیں جانب کی ہو اور جو شخص کسی ایسے شخص سے پاس جا کر بیٹھے کہ جس کے سینے میں کوئی ٹخیرہ راز ہوں تو اُس بڈی کا اثر اس شخص پر یہ ہوگا کہ جوں جوں وقت گذرتا جائے گا اس بڈی کا اثر اس شخص پر پڑے گا تو وہ شخص خود بخود سر بستہ راز کو جو بھی اس کے سینہ میں ہوگا شخص مذکور یعنی جس کے پاس یہ بڈی ہے کو عیاں کرنا جائے گا۔ اور اپنے آپ تمام خفیہ باتیں جو کہ اس نے بطور راز کئے اپنے ہاں چھپا کر رکھی ہوئی ہیں دوسرے شخص پر ظاہر کرنا جائے گا۔ چاہے وہ راز کسی قدر قیمتی ہوں اور ان میں اسے کسی قدر بھی کیوں نہ نقصان اٹھانا پڑے اور رسوائی ہو۔

سر فرناز شاہد وچ ماچسٹر

بعض کوڑوں کے نچلے حصے یعنی ہیٹ پر مرکز میں دونوں ٹانگوں کے بالکل درمیان کچھ بال ناف کی طرح ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی چوٹی نما ایک چھوٹا سا ابھار بنے ہوتے ہیں۔ اگر ان بالوں کو کاٹ کر معدنی ماشہ خون شاشاں اور تین رقی مشک خالص کے موسم شہد میں گوندہ کر خالص ریشم کے بزرگ کے لہ میں مزہ کر اس موسم میں مرکب مشک خون شاشاں اور بالوں کو سونا میں مزہ کر سرخ رنگ کے ریشمی تاگا میں پر وہ کر عقر یعنی بانجھ عورت اپنی ناف پر لٹکائے رکھے تو یقین واثق ہے کہ اس عورت کے سال کے اندر اندر ضرور حمل ہوگا اور وہ بعد ایام حمل نہایت ہی خوبصورت بچہ بنے گی جو بچہ بخت اور عمر دراز ہونے کے علاوہ نہایت ہی نحیم و شیم وغیرہ اور نہایت ہی خوبصورت ہوگا اور علاوہ انہیں وہ نہایت ہی نیک سیرت اور خوش خلق ہوگا۔

جس طرح کسی کسی شخص کی آنکھ بجائے کالی ہونے کے بڑیا نیلگوں یا بھوری ہوتی ہے اسی طرح بہت ہی کیا اب بعد ازل کوئے بھی ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی آنکھ کے ڈیلے کے گرد ایک ہلکے سرخ رنگ کا گول چکر سا ہوتا ہے اور اس کا پردہ صنیہ نہایت ہی ہلکے گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس قسم کا کوئی حاملہ استری کے سر پر سے گذر جائے اور اس کا سایہ اس کے جسم پر پڑ جائے تو لازمی ہے کہ اس کا حمل گر جائے گا یعنی اسے سقط ہوگا۔ اور اس قدر جریان خون ہوگا کہ جس کے بند کرنے میں نہایت ہی دقت پیش ہوگی اور اگر خون بند ہوگا تو کئی مہینوں کے بعد اور حاملہ نہایت ہی بے قرار ہو کر سخت لاغر و کمزور ہو جائے گی مگر انجام خیر ہوگا اس کے علاوہ اگر ایسے کوئے کا سایہ کسی بغیر حمل کی عورت پر پڑ جائے تو اسے بھی جریان خون ہوگا اور اس کے بھی اسی طرح کی مشکل پیش ہوگی اور انجام بخیر ہوگا۔

خوش خیوے سرشار از شاہ و ج ماچشر

کوؤں کی ذات میں ایک اس قسم کی ذات ہوتی ہے جیسے کہ کتوں میں تازی قسم کے لیے پتلے اونچے کتے ہوتے ہیں یعنی کہ یہ کو ابھی معمول سے زیادہ ڈبلا اور قدرے اونچا اور لمبائی میں بھی اعتدال سے کچھ زیادہ ہوتا ہے مگر ان اس کی ہمیشہ تھابت ہی پگی اور اس طرح کی معلوم ہوتی ہے جیسے کہ مشک ہوگی ہو مگر اس قسم کا کوئی کتہا جاسا نہ اڑتے ہوئے کسی ننگے جسم کے شیر خوار بچے پر ڈال دے تو ایسے بچے کا جگر خراب ہو جاتا ہے۔ معدہ کمزور ہو جاتا ہے اور اسے اسہال کا عارضہ ہو کر خفیف سا بخار بھی ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ بڑھ کر یہ بیماری بچے کے سوجھاؤ میں تبدیل ہو جاتی ہے اور ناقابل علاج ہو کر بچہ کو تکف کر ڈالتی ہے اس لیے پرانے بزرگ کا قول ہے کہ بچوں کو ننگے جسم یا ہر کھلی جگہ نہ بھلانا چاہیے۔

اگر اس طرح کا کوئی بچہ آپ کو نظر آئے جو کہ خام طور پر کوا کے سایہ پر نہنے سے زیر مرض آیا ہو اور تکلیف اضا رہا ہو تو اس کے لئے مفصلہ ذیل تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

حبث یعنی سوئے ایک چوبیس گنا کھانسی کی اہلی ہی آگم جلائیں اس پر لوہے کا تو ڈالیں جب تو آگرم ہو جائے تو حبث یعنی سوئے مذکور کو صاف کر کے ڈال دیں اور میچے نرم سی آج دیتے چلے جائیں اور سوئے مذکور کو اس تو پر بھوننا شروع کریں۔ بھوننے کے لئے ہلانے کے واسطے کوا کے پر کی شاہلیر بالوں کے استعمال کریں یعنی کوئے کی پر کی شاخ سے اُن کو ہلاتے رہیں جب سوئے جگہ سرخ ہو جائیں تو انہیں اتار کر خندا کر لیں پھر انہیں باریک چس ڈالیں اور ہر روز تین ماہ اس کا سفوف ہمراہ قرقیہ مشک ایک تولہ کے ایک بار میخ کو پلا دیں اس مالک کل کے حکم سے کامل شفا ہوگی اور بچہ توانا ہوگا۔

راز شاہ درج مانچسٹر

اگر کوئی شخص شارع عام پر اپنے سر پر کسی برتن میں دودھ تنکا لئے جا رہا ہو اور آسمانی خلا میں ایک یا زیادہ کوئے اڑتے چلے جا رہے ہوں تو اُن میں سے کوئی کو اہوا میں بیٹ کر دے یعنی کو ا ا پنا فضلہ پھینک دے اور وہ فضلہ اس دودھ میں آگرے تو اگر دودھ سیاہ بھیئیں کا ہوگا تو اس بھیئیں کو دودھ سوکھ جائے گا۔ اور اگر ایک سے زیادہ بھیئیں کا ہوگا تو ہر ایک بھیئیں کا دودھ نسبتاً بہت ہی کم ہو جائے گا۔ اور اگر وہ دودھ پھوری بھیئیں کا ہے تو اس بھیئیں پر کوئی بھی اثر نہ ہوگا۔

نیز اگر وہ دودھ ملے ملے جانوروں یعنی بھیئیں کے بکری، بھینس وغیرہ کا ہے تو ان میں جو بھی جانور سیاہ رنگ کا ہوگا تو اگر وہ اس کے جانور کا دودھ ہے تو بالکل خشک ہو جائے گا اور اگر اس دودھ میں بہت سے سیاہ جانوروں کا دودھ ملا ہوا ہے تو ان تمام سیاہ جانوروں کے دودھ بہت ہی کم ہو جائیں گے۔

اگر کبھی کہیں کوئی ایسا موقع درپیش ہو اور کوئی جانور دودھ دینا چھوڑ دے یا کم کر دے تو اس کے لیے آپ کسی ایک مادہ کو لے کر پیڑیں اور تین بار اس جانور کے قنوں کے گرد اُس کو اکو چکر دے اسے اس طرح ہلاک کر دیں کہ اس کے خون کے چند قطرے اس جانور کے پچھلے پاؤں کے کھروں پر ضرور پڑ جائیں اور پھر ان خون کے قطروں کو تھو صاف کریں اور نہ دھوئیں حتیٰ کہ اُن کا نشان خود بخود مٹ جائے تو آپ دیکھیں گے کہ تین دن کے اندر اندر وہ جانور پھر سے اپنا پورا دودھ دینے لگ جائے گا اور کو ا کی بیٹ کا جواثر ہو کر دودھ خشک یا کم ہو گیا تھا بالکل بھی جاتا رہے گا۔

شعبہ بازی (اندر جاں) R,s:250=

جادو کے کھیل کرنے والے اور کرتب کرنے والوں کے لئے خاص تحفہ!

ایک مشہور چھو بابا تھا تب جب انگریز کا دور تھا اسے منٹروں پر بہت عبور تھا لوگ اکثر اس کے پاس مختلف بیماریوں کا علاج منٹروں سے کروانے آتے تھے چھو بابا ایک وقت میں کئی مسئلوں کا حل منٹروں سے کرتا تھا اس نے اپنی اس کتاب چھو منٹر میں لکھی نایاب اور قدیم منٹر کتاب جو درج ہیں۔
قیمت = 225

قیمت 225

جادو اور جادوگر

آج سے ہزار سال پہلے جن اور جنات کا اس دنیا پر قبضہ تھا وقت کے ساتھ جن تو اس دنیا سے غائب ہو گئے لیکن اپنا سایہ اور اپنی حقیقت چھوڑ گئے جنوں کے حالات ان کے منتر ان کے اعمال اور طریقے اس کتاب میں درج ہیں خود پڑھئے!

دست و دھنڈ مواکلات

ہر قسم نادر عجیب و غریب عملیات تعویذات
برائے ہر کام اور حاضری مواکلات

R,s:150=

دستکاری موتیابند

R,s:240=

قرآنی علوم اور وظائف و عملیات سے

کالے جادو کا توڑ

اب جادو ختم ہو گیا

